FREE
اپنے روحانی معالج خود بنیے
بحرِ شفاء
ذہنی، جسمانی، روحانی مسائل وامراض کیلئے
مستند قرآنی اور روحانی علاج
مولفین:
مولانا محمد آصف قاسمی
ڈاکٹر محمد عمران یوسف

کتاب کا نام : بحر شفا

مولفین : مولانا محمد آصف قاسمی، ڈاکٹر محمد عمران یوسف

اشاعت : اپریل 2017ء

مطبع : لومیئر گرافکس، کراچی

ناشر : ٹرانسفارمیشن انٹرنیشنل سوسائٹی

جوفا ٹاور، یونٹ A-101،

بلاک C-13، گلشن اقبال، بالمقابل اُردو یونیورسٹی، کراچی

فہرست عنوانات

عرضِ مؤلفین

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہترین پیمانے پر تخلیق فرمایا:

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ

(سورۃ التین، آیت 4)

اللہ تعالیٰ نے انسان کی خلقت کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا (سورہ ص، آیت 75) کہ میں نے انسان کو اپنے ہاتھ سے بنایا۔ اس کے علاوہ سورۃ التغابن (آیت 3) میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

یعنی اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہترین صورت میں تشکیل کیا۔

گویا، اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہترین وجود عطا کیا جو دیگر بے شمار مخلوقات میں نہیں۔

اس لیے اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں انسان سب سے زیادہ اشرف مخلوق ہے، یعنی اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جتنی بھی مخلوقات پیدا فرمائی ہیں، اُن میں انسان بلند ترین مرتبہ پر فائزہ ہے۔

انسان کو یہ فضیلت صرف جسمانی لحاظ سے نہیں، عقلی، ذہنی، روحانی ہر سطح پر حاصل ہے۔ یوں، انسان کو اس قابل کر دیا کہ وہ اُس وقت کی سب سے افضل مخلوق فرشتوں سے بھی بلند تر درجہ پر فائز ہوگی اور اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ انسان کو سجدہ کریں۔

اِسی شرف کی بنا پر اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں بھیجا تا کہ وہ اللہ کا نام اس کرۂ ارض پر لیں اور اللہ تعالیٰ کی توحید کو یہاں عام کریں۔

لیکن، چونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو شرف بخشنے کے ساتھ ساتھ اس کی سرشت میں

بھول اور سرکشی بھی شامل کی ہے، اس لیے اس دنیا میں آنے کے بعد انسانوں کی ایک بہت بڑی تعداد اپنے حقیقی خالق و رب اور کارساز کو بھول جاتی ہے اور اپنی زندگی کے مسائل و مشکلات کے حل کیلئے خدائے وحدہ لاشریک کو چھوڑ کر شیطانی راستوں پر چل نکلتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ کتنا رحم اور فضل ہے کہ اُس نے اس دنیا میں انسان کو اگر تنگی اور مشکلات میں رکھا ہے (لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ، سورۃ البلد، آیت 4) تو اسی کے ساتھ اس کی تکالیف اور مشکلات اور پریشانیوں کا حل بھی بتا دیا ہے۔

دعا، اللہ تعالیٰ کی طرف انسان کیلئے ایک عظیم تحفہ ہے۔ یہ دنیا کی زندگی جو مسائل و مشکلات اور جسمانی و روحانی امراض سے بھری پڑی ہے، دعا ان کے حل اور علاج کیلئے آسان اور موثر تدبیر ہے۔ حکم یہ ہے کہ جب آپ کسی مشکل یا مرض میں گرفتار ہوں تو سب سے پہلے صدقہ دیں اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس کے حل کی دعا کریں، پھر باقاعدہ علاج کیلئے معالج سے رجوع کریں۔ لیکن چونکہ دین سے دوری اور لاعلمی کا دور دور ہے، اس لیے ہم بیمار ہوتے ہیں تو سب سے پہلے ڈاکٹر کے پاس جانے کا خیال آتا ہے اور اسی کی طرف دیکھتے ہیں۔ اور جب کسی مسئلہ یا مشکل کا شکار ہوتے ہیں تو اِدھر اُدھر دیکھتے ہیں اور ٹونوں ٹوٹکوں میں پھنس جاتے ہیں۔ حد یہ ہے کہ اپنی جہالت کی بنا پر لوگ اللہ کا در چھوڑ کر اپنی عزت، عصمت، عفت اور دولت لٹانے کیلئے تیار ہیں۔ یوں، پریشان سے پریشان تر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ جب اللہ کا در چھوڑ دیا تو دنیا و آخرت کی بربادی مقدر ٹھہری۔

تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

اسلام ہمیں ہر حالت میں اللہ کی طرف رجوع کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اور، اس کا ایک بہترین اور سرفہرست طریقہ ''دعا'' ہے۔ یہ اپنے مسائل و امراض کے حل کا ایک روحانی طریقہ ہے۔

روحانیت کی سادہ تعریف یہ ہے کہ

خلوت میں کبریائی

جلوت میں مصطفائی

یعنی، جب اللہ کے سامنے سربہ سجود ہوتو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو؛ اور، اس کو راضی کرنے کیلئے (کہ وہ تمہارے مسائل وامراض حل کردے) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں (سنت) پر عمل کرو۔ یہی فطری طریقہ ہے۔

لیکن افسوس، صد افسوس کہ انسان جسے فطرت سلیم پر تخلیق کیا گیا تھا، اس نے جب اپنے خالق، اپنے رب، اپنے پالنے والے، وحدہ لاشریک کی تعلیمات سے رُوگردانی کی تو ذہنی، عقلی، جسمانی اور روحانی ہر سطح پر پریشان ہوتا چلا گیا۔

آج انسانیت کو واپس وحدہ لاشریک کی توحید کی جانب لوٹنے کی جتنی شدید ضرورت ہے، اس سے پہلے شاید کبھی نہ تھی۔ آج ہماری یہ ذمے داری ہے کہ ہم اپنے تئیں اور پھر پوری انسانیت کا ناتا دوبارہ اللہ وحدہ لاشریک سے جوڑیں۔ یہ کتاب ''بحر شفا'' اسی مقصد کی تکمیل کی ایک ادنیٰ سی کاوش ہے۔

یہ کتاب ''بحر شفا'' اس لحاظ سے اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے کہ اس میں روزمرہ کے مختلف مسائل اور امراض کی تشخیص اور علاج کے طریقے اس انداز سے بیان کیے گئے ہیں کہ قاری اپنا روحانی معالج خود بن سکتا ہے۔ نیز، وہ بازاری اور غیر مستند معالجین کے ہتھکنڈوں کو سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

اس کتاب کی ایک خصوصیت اسماء الحسنیٰ کا باب ہے جو خاص کر اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں کہ مجھے میرے ناموں سے پکارو، میں تمہاری سنوں گا۔ اللہ تعالیٰ کے مبارک نام اللہ تعالیٰ کی توجہ کو اپنی جانب مبذول کرانے کا ایک موثر ذریعہ ہیں۔ اللہ کے سہارے کے حصول کیلئے اللہ کے

پیارے پیارے ناموں کا سہارا لیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سعی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اپنی مخلوق کے مسائل وامراض کے حل کا ذریعہ بنائے۔ آمین

ڈاکٹر محمد عمران یوسف

مولانا محمد آصف قاسمی کے قلم سے

اللہ تعالیٰ نے پاکستانیوں کو بہترین صلاحیتوں اور بے انتہا وسائل سے مالا مال کیا ہے، لیکن تعمیری اور مثبت سوچ کی کمی اور غیر منظم اور بے ہنگم طریقہ کی وجہ سے پاکستانی ساری دنیا میں بہت پیچھے ہیں۔ حالانکہ پاکستان ہزاروں قربانیاں دے کر اس لیے بنایا گیا تھا کہ اس ملک کو ایک فلاحی ریاست بنا کر ساری دنیا میں اسلام کے پیغام کو عام کیا جائے گا، لیکن ہماری مثبت، تعمیری اور عملی سوچ کے فقدان کے باعث یہ قوم جہالت کے اندھیروں میں ڈوبتی چلی گئی۔ اس حقیقت سے انکار ممکن ہی نہیں ہے کہ جس معاشرے میں مایوسی، یاسیت، اور بے عملی عام ہو جائے اور امید، عزم و ہمت، ذہنی، جذباتی، روحانی اور جسمانی رشتے کمزور ہو جائیں تو وہ قوم اور معاشرہ دنیا میں کوئی مقام حاصل نہیں کر سکتا۔ تاریخ انسانی گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے انقلابی لوگوں کو میدان عمل میں لاتا ہے جو اپنی مثبت سوچ، فکر و نظر کی بلندی اور ان تھک محنتوں سے تاریخ کا دھارا بدل کر رکھ دیتے ہیں اور امید کی شمع بن کر ہر طرف روشنی پھیلاتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد عمران یوسف ان تاریخ ساز شخصیتوں میں سے ہیں جو نگاہ بلند، سخن دل نواز اور جاں پُرسوزی سے مایوس اور نا امید دلوں کے میر کارواں بن جاتے ہیں۔

ڈاکٹر عمران ایک کامیاب بزنس مین ہیں اور ایک معروف تجارتی گروپ آف کمپنیز کے مینیجنگ ڈائریکٹر ہیں۔ اگرچہ وہ چاہتے تو اپنی کاوشوں سے دولت کے ڈھیر پر ڈھیر لگاتے چلے جاتے، مگر انھوں نے اپنی دولت کو بے لوث طریقے سے لوگوں میں مثبت

سوچ اور تعمیری اندازِ فکر کو اجاگر کرنے میں استعمال کرنے کا عزم مصمم کیا اور دن رات اس جدوجہد کو اپنا مقصدِ حیات بنا لیا۔

اسی سلسلے میں انھوں نے ٹرانسفارمیشن انٹرنیشنل سوسائٹی کی بنیاد 1995ء میں رکھی۔ ٹرانسفارمیشن بلا تخصیص رنگ و نسل، عمر و جنس، ملک بھر کے پاکستانیوں کی زندگی کو بہتر بنانے کیلئے اُن کی مدد کرنا چاہتی ہے اور پھر دنیا بھر میں اپنی خدمات پھیلانے کی خواہش مند ہے۔ ڈاکٹر عمران نے ''ابرق'' کی بنیاد رکھی جو ایک اسلامی ہیلنگ سسٹم ہے۔

ڈاکٹر عمران نے امریکا سے ماسٹرز اور کلینکل ہپنوتھیراپی میں پی ایچ ڈی کیا۔ انھیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ متحدہ ریاست ہائے امریکا کی نیشنل گلڈ آف ہپناٹسٹ کے ایشیا میں تیسرے اور پاکستان میں پہلے انٹرنیشنل ماسٹر ٹرینرز ہیں۔ یہ پاکستان کے پہلے اور واحد این ایل پی ماسٹر ٹرینرز ہیں جن کی تربیت این ایل پی یونیورسٹی، سانتا کروز سے ہوئی ہے۔ یہ جگہ این ایل پی کی جائے پیدائش ہے۔ ڈاکٹر عمران کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ وہ این ایل پی کے تمام معاون بانیوں (جان گرائنڈر، رچرڈ بینڈلر، فرینک پیوسیلک اور رابرٹ ڈلٹس) سے تربیت اور سند یافتہ ہیں۔ علاوہ ازیں، سپر مائنڈ ای ایس پی کے ماہر بھی ہیں۔

ڈاکٹر عمران نے اپنے علم اور جدید فکر و نظر کو اپنی ذات تک محدود نہیں رکھا، بلکہ اس کو عام کرنے کیلئے امریکا، کینیڈا، یورپ، آسٹریلیا، ایشیا اور پاکستان تک اس دائرہ کو پھیلاتے چلے گئے اور نا امیدی کے اندھیروں کو دور کرنے میں دن رات جدوجہد اور بے مثال کاوشیں کیں۔ ٹی وی کی اسکرین سے لے کر ہزاروں سیمینارز اور ورکس شاپس کے ذریعے لوگوں میں امید کی کرنوں کو بکھیرتے چلے گئے۔ حکومت پاکستان نے ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انھیں ستارۂ امتیاز سے نوازا ہے جو کسی بھی فرد کیلئے ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ تعلیم اور سماجی خدمات کے میدان میں اُن کے جذبے اور غیر معمولی خدمات کو سراہتے ہوئے نیدرلینڈ، کینیڈا اور امریکا کی حکومتوں نے انھیں سرکاری اعزازات سے نوازا۔

ڈاکٹر عمران کا ایک ہی پیغام ہے کہ ہر شخص پہلے اپنے آپ میں مثبت تبدیلیاں لا کر اپنی زندگی میں اور پھر معاشرے میں پھیلی ہوئی مایوسیوں اور اداسیوں کی جگہ عزم و ہمت اور جہد مسلسل کو پروان چڑھائے۔ اس سلسلے میں وہ ٹرانسفارمیشن انٹرنیشنل سوسائٹی کی علمی اور عملی بنیادوں کو فروغ دینے کیلئے قومی اور بین الاقوامی سطح کے معروف سیلف میڈ افراد، ماہرین اور ٹرینرز کو بلا کر لاتعداد سیمینارز، ورک شاپس اور آگاہی پروگراموں کا انعقاد کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر عمران کی کاوشوں میں ایک صریح، منفرد اور انقلابی کوشش ٹرانسفارمیشن کلینکس ہیں جہاں پاکستان میں پہلی مرتبہ ذہنی امراض میں مبتلا افراد کی ذہنی صحت کے علاج کیلئے ایک ایسے منفرد اور انقلابی کثیر جہتی مینٹل ہیلتھ کیئر سسٹم کو متعارف کرایا گیا ہے جہاں ماہرین نفسیات، سائیکاٹرسٹ، کلینیکل سائیکالوجسٹ اور ہپنوتھیراپسٹ ایک چھت کے نیچے متحد ہو کر علاج کی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔ یہ کلینکس ہپنوتھیراپی، این ایل پی، ٹرانسفارمیشن مائنڈ ٹیکنالوجیز، سائیکولوجیکل ٹیسٹنگ، سائیکوتھیراپی، فیملی کاؤنسلنگ، میریٹل کاؤنسلنگ، ووکیشنل گائیڈنس و کیریر کاؤنسلنگ اور سائیکیاٹرک کنسلٹنسی اور ادویہ جیسی سہولیات فراہم کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے کیمپوں کا انعقاد کیا جاتا ہے جہاں صحت اور خاص طور پر ذہنی صحت کے مشہور ماہرین آنے والوں کا معائنہ کرتے اور انھیں مفت مشورے دیتے ہیں۔

ٹرانسفارمیشن انٹیگریٹڈ لرننگ سسٹم ڈاکٹر عمران کی کاوشوں کی ایک اور کڑی ہے۔ اس منفرد نظامِ تعلیم کی بنیاد شہید حکیم محمد سعید کے خواب کی تعبیر کیلئے رکھی گئی جہاں ابتدائی تعلیم مکمل کردار سازی اور تربیت کے ساتھ دی جاتی ہے۔ جدید سہولیات اور ٹیکنالوجی سے مزین ماحول میں دین اور دنیا کے امتزاج پر مبنی بین الاقوامی نظام تعلیم کے مطابق بچوں کی ذہنی اور جسمانی استعداد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نصابی اور غیر نصابی سرگرمیاں، قومی اور بین الاقوامی سطح

پر معروف ٹرینرز سے تربیت یافتہ اساتذہ، اس نظام تعلیم کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

ان تمام خدمات کے علاوہ ڈاکٹر محمد عمران ایک ایسی خصوصیت کے حامل ہیں جو انھیں سب سے ممتاز کرتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ انھوں نے جس طرح ان سائنسی علوم کو قرآن وسنت سے ہم آہنگ کیا ہے، وہ اپنی مثال آپ ہے۔ میں ان تمام خدمات اور کارناموں پر ڈاکٹر محمد عمران یوسف کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انھیں صحت و تندرستی اور عافیت و سلامتی کے ساتھ اس سے زیادہ خدمات کی توفیق عطا فرمائے اور جس صراط مستقیم کو انھوں نے اپنایا ہے، اللہ انھیں اس پر زندگی بھر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمد آصف قاسمی

بانی و چیئر مین: جامعہ اسلامیہ کینیڈا

دار العلوم فاروق اعظم، کراچی

پہلا حصہ

دُعا

فضائل، شرائط وآداب

دعا: فضائل، شرائط وآداب

کوئی انسان اپنے تئیں بے نیاز نہیں۔ ہر انسان خواہ وہ کسی علاقے یا ملک کا ہو، کوئی بولی بولتا ہو، کسی مسلک و مذہب سے تعلق رکھتا ہو، کسی نہ کسی مشکل یا مسئلے سے ضرور دوچار ہوتا ہے۔

انسان کی خواہش یہ رہتی ہے کہ وہ بے یقینی اور بے چینی کی کیفیت سے محفوظ رہے، لیکن یہی حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بے یقینی (uncertainty) اس کائنات کی تخلیق کے ساتھ ہی اس کی فطرت میں ودیعت کردی ہے۔ اس دنیا میں کوئی بھی انسان کسی بھی حال میں دعا سے مستغنی نہیں ہوسکتا۔ دعا کا حیاتِ انسانی سے گہرا تعلق ہے۔ دعا اپنے اثرات کے اعتبار سے ایک مسلمہ تاریخ ہے اور رب کریم کے نادیدہ خزانوں سے بھی اس کا عظیم ربط و تعلق ہے۔ ایک حدیث قدسی میں خاتم الانبیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نقل فرمایا ہے:

كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُه فَاسْتَهْدُوْنِيْ اَهْدِكُمْ يَا عِبَادِيْ، كُلُّكُمْ جَائِعٌ اِلَّا مَنْ اَطْعَمْتُه فَاسْتَطْعِمُوْنِيْ اُطْعِمْكُمْ، يَا عِبَادِيْ اِنَّكُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا فَاسْتَغْفِرُوْنِيْ اَغْفِرْ لَكُمْ

ترجمہ: اے میرے بندے! تم بے راہ ہو؛ جب تک میں تمہیں ہدایت نہ دوں، لہٰذا تم مجھ سے ہدایت طلب کرو،

میں تمہیں ہدایت دوں گا؛ اے میرے بندے، تم سب
بھوکے ہو، سوائے اس شخص کے جسے میں کھلاؤں، لہٰذا تم
مجھ سے کھانا مانگو، میں تمہیں کھلاؤں گا؛ اے میرے
بندے، تم رات اور دن غلطیوں کا ارتکاب کرتے رہتے
ہو اور میں تمام گناہوں کو بخشنے والا ہوں۔ لہٰذا تم مجھ سے
مغفرت طلب کرو۔ میں بخشش کرنے والا ہوں۔

عموماً ہم نماز تو پڑھتے ہیں، ذکر و تلاوت بھی کرتے ہیں، مگر دعا اہتمام سے نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم دعا کو عبادت ہی نہیں سمجھتے، اگر سمجھتے ہیں تو اسے اہم عبادت نہیں سمجھتے۔ علما نے لکھا ہے کہ جو لوگ دعا نہیں کرتے، وہ گویا اپنے طرزِ عمل سے اپنے اس تکبر کا اظہار کرتے ہیں کہ انھیں خدا کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ (نعوذ باللہ)
چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ
دَاخِرِينَ

ترجمہ: تمہارے رب سے فرمایا کہ مجھے پکارو، میں تمہاری
درخواست (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت
سے سرتابی کرتے ہیں (جس میں دعا بھی شامل ہے) تو وہ
عن قریب ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

(سورۃ الغافر، آیت 60)

دعا کی قبولیت دوطرفہ معاملہ ہے

اوپر میں کائنات کی بے یقینی کا ذکر کر چکا ہوں اور یہ بھی کہ انسان کی شدید خواہش یہ رہتی ہے کہ وہ اس دنیا میں یقینیت کے ساتھ زندگی گزارے۔ دعا کا سب سے پہلا انعام یہ ہے کہ دعا مانگنے والا بے یقینی کی متزلزل کیفیت سے نکل کر یقینیت کی کیفیت میں آسکتا ہے۔ اور اس کا طریقہ نبی کریم ﷺ نے یوں بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اور قبولیت کا یقین رکھو۔ (اُدْعُوا اللّٰہَ وَ اَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَۃِ۔ مستدرک حاکم) یقینیت ایک ذہنی اور جذباتی کیفیت ہے جس کا آغاز رسول اللہ ﷺ کی اس ہدایت کے مصداق عمل سے ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے یہ چاہتے ہیں کہ وہ ہر دکھ اور تکلیف سے نجات اور ہر حاجت روائی کیلئے صرف اور صرف اسی ذات پاک یعنی اللہ جل جلالہ کی طرف متوجہ ہو۔ بے شک، اللہ تعالیٰ ہی نے ضرورتیں پیدا فرمائیں تو ساتھ ہی مسائل و امراض بھی دے دیے۔ اس لیے، اگر دعا کی بات کی جائے تو سب سے پہلے ہمیں قرآن کی سورہ بقرہ کی یہ آیت ذہن میں آتی ہے:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي
وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

ترجمہ: ”اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق
دریافت کریں تو میں قریب ہی ہوں۔ درخواست کرنے

والے کی درخواست کو قبول کرتا ہوں جبکہ وہ میرے حضور
میں (یہ درخواست دیں)۔ پس، انھیں چاہیے کہ میرے
احکام کو قبول کریں اور مجھ پر ہی یقین رکھیں۔ امید ہے کہ وہ
لوگ ہدایت پا سکیں گے۔" (سورہ بقرۃ، آیت 186)

ثابت ہوا کہ دعا کی قبولیت دو طرفہ معاملہ ہے۔ گویا، مجھے یہ کہنے دیجیے کہ جب ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ رب کریم ہماری پریشانیوں کو دُور کردے اور ہمارے مسائل و امراض کو حل کردے تو ہم اللہ سے کہتے ہیں،

انسان کہتا ہے، الٰہی، میرے احوال تو دیکھ
حکم ہوتا ہے، ذرا اپنا نامۂ اعمال تو دیکھ

اس لیے اسلامی تعلیمات میں دعا کرنے کا نہ صرف حکم اور ترغیب ہے، بلکہ بعض شرائط و آداب بھی تعلیم فرمائے گئے ہیں۔ دعا کے آداب و شرائط میں سب سے اہم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اس ذات عالی پر کامل یقین کے ساتھ دعا کی جائے۔ دعا کرتے وقت آدمی کو یہ ادراک ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو پیدا فرمایا تو اس کو مجموعہ حاجات بھی بنایا ہے۔ لہٰذا، انسان ہر دم حاجت مند ہے۔ اس دنیا میں دو قسم کی حاجتیں ہیں۔ ایک کا تعلق انسان کے عمومی معمولات سے ہے تو دوسری حاجات کا تعلق مسائل و مصائب و امراض سے ہے۔ چنانچہ ایک طرف انسان اگرچہ اللہ کی نعمتوں سے مالا مال ہوتا ہے تو دوسری جانب وہ مسائل میں بھی پھنسا رہتا ہے۔ لہٰذا، قدم قدم پر چھوٹی چھوٹی حاجتیں اسے گھیرے رہتی ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ پورا فرماتے ہیں۔

مفتی تقی عثمانی اپنی کتاب "پُرنور دعائیں" میں رقم طراز ہیں:

"جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے حقیقت شناس نگاہ عطا فرمائی ہے، وہ جانتے ہیں کہ اس کائنات میں کوئی ذرہ ہمارے خالق و مالک کی اجازت اور مشیت

کے بغیر نہیں ہل سکتا، لہٰذا وہ اسباب تو اختیار کرتے ہیں، لیکن بھروسا اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ وسائل و اسباب کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ ہی سے دعاؤں کا اہتمام کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ایسے رحیم و کریم ہیں کہ وہ نہ صرف بندوں کی دعائیں سنتے ہیں، بلکہ ان سے جتنی زیادہ دعا کی جائے، وہ بندے کو اپنی خوش نودی سے اتنا ہی نوازتے ہیں اور ہر دعا پر عبادت کا اجر و ثواب دیتے ہیں۔ اور جو بندہ اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا، اس سے ناراض ہو جاتے ہیں۔"

دُعا کے لغوی معنی "پکارنا اور بلانا" ہیں۔ جبکہ شرعی اصطلاح میں، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی ضروریات کی تکمیل یا مسائل و مشکلات کے حل کیلئے گزارش کرنا دعا کہلاتا ہے۔ خاص طور پر، مصیبت اور تکلیف کے وقت انسان اللہ کو زیادہ دل جمعی سے یاد کرتا ہے۔ لہٰذا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ

ترجمہ: جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو
دل سے پکارتا ہے اور اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔

(سورۃ الزمر، آیت 8)

اللہ کی ذات پر یقین

دعا سے حقیقی فائدہ اٹھانے کیلئے ضروری ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ پر بھرپور یقین رکھتا ہو۔ کیوں کہ یہ یقین جتنا زیادہ قوی ہوگا، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اتنی ہی جلد آدمی کی درخواست (دعا) پیش کی جائے گی۔ (تاہم، یہاں ایک نکتہ بہت اہم ہے کہ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین ہونا اور خود کو گناہ گار سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا دو مختلف امور ہیں۔)

اللہ کی ذات وصفات پر یقین اسلامی اصطلاح میں "عقیدۂ توحید" کہلاتا ہے۔
عقیدۂ توحید ہمیں یہ بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور جملہ اوصاف و کمال میں یکتا و بے مثال ہے۔ اس کا کوئی ساتھی یا شریک نہیں ہے۔ کوئی اس کا ہم پلہ یا ہم مرتبہ نہیں ہے۔ صرف وہی بااختیار ہے۔ اس کے کاموں میں نہ کوئی دخل دے سکتا ہے، نہ اسے کسی قسم کی امداد کی ضرورت ہے، حتیٰ کہ اس کی نہ اولاد ہے اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا ہے۔
جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: کہو کہ وہ (ذات پاک ہے جس کا نام) اللہ (ہے)
ایک ہے۔ معبود برحق جو بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے۔
اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

(سورۃ الاخلاص)

اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسا

جب تک انسان کو یہ یقین نہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس کے مسائل حل کرے گا اور اس کی ضروریات پوری کرے گا، اُس وقت تک وہ آدمی اللہ سے دعا کر ہی نہیں سکتا۔ یہ توحید ہے۔ بہت ہی سادہ سی بات ہے کہ اگر آپ کو اچانک کسی جگہ جانا ہے اور آپ کے پاس پہننے کو مناسب کپڑے نہیں تو آپ صرف اسی دوست، رشتے دار یا پڑوسی سے کپڑے مانگیں گے کہ جس سے آپ کو یقین ہوگا کہ وہ آپ کو لباس مانگنے پر اپنا لباس فراہم کردے گا۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ آپ ایسے فرد کے پاس کپڑے مانگنے چلے جائیں کہ جس سے کپڑے ملنے میں رتی برابر بھی شک ہے۔

توحید کی تین اقسام بیان کی جاتی ہیں۔ علامہ الجرجانی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ توحید تین چیزوں کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کی پہچان، اس کی وحدانیت کا اقرار اور اس سے تمام شریکوں کی نفی کرنا۔ (التعریفات، 73)
عملی اعتبار سے توحید کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

اول: توحید فی الذات

توحید فی الذات یا توحید فی الربوبیت سے مراد ہے کہ سچے دل سے یہ تسلیم کیا جائے کہ اللہ تعالیٰ اپنے تمام افعال میں یکتا و تنہا ہے، یعنی وہی رب اکیلا پوری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ وہی تمام مخلوقات کا رازق ہے اور وہی پوری دنیا کے نظام کو چلا رہا ہے۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ
يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ
الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ۔

ترجمہ: آپ کہیے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ ضرور وہ یہی کہیں گے کہ اللہ تو ان سے کہیے کہ پھر کیوں نہیں ڈرتے۔ (سورہ یونس، آیت 31)

دوم: توحید فی الصفات

توحید فی الصفات کا مطلب ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو اس کے اسماء وصفات میں بھی یکتا مانیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو اسماء وصفات اپنے لئے ذکر فرمائے ہیں یا رسول صلی اللہ علیہ

وسلم نے اللہ تعالیٰ کیلئے بیان فرمائے ہیں، ہم ان سب کو مخلوقات سے تشبیہ دیئے بغیر تسلیم کریں۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

ترجمہ: اور اچھے اچھے نام اللہ کیلئے ہی ہیں، لہٰذا تم ان ہی ناموں سے اللہ تعالیٰ کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے اسمائے گرامی میں کج روی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو ان کے کیے کی ضرور سزا ملے گی۔ (سورۃ الاعراف، آیت 180)

سوم: توحید فی العبادات

اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو عبادت میں یکتا مانا جائے۔ تمام قسم کی عبادات، خواہ وہ قولی یا فعلی ہوں یا بدنی اور مالی وقلبی، سب اسی وحدہ لاشریک کیلئے ادا کی جائیں اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے:

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

ترجمہ: آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کیلئے جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔ (سورۃ الانعام، آیت 162)

قرآنی آیات اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کا خلاصہ ''توحید'' ہے۔ دعا کرنے والا یہ اقرار بھی کرتا ہے کہ وہ اللہ ہی کو سب کچھ جانتا اور مانتا ہے اور اسی سے اپنی حاجت روائی کیلئے دست سوال دراز کیے ہوئے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا جو لوگ دعا کرتے

ہیں یا حاجتیں مانگتے ہیں، وہ رتی برابر بھی کچھ کرنے کی قدرت نہیں رکھتے۔

حضرت عبداللہؓ ابن عباس نے بیان فرمایا کہ میں ایک دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چل رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے لڑکے، اللہ کا دھیان رکھ، اللہ تیری حفاظت فرمائے گا۔ اللہ کا دھیان رکھ تو اسے اپنے آگے پائے گا۔ اور جب تو سوال کرے (یعنی دعا مانگے) تو بس اللہ سے سوال کر۔ اور جب تو مدد چاہے تو صرف اللہ سے درخواست کر اور اس کا یقین رکھ کہ اگر ساری امت اس مقصد کیلئے جمع ہو جائے کہ تجھے کچھ نفع پہنچائے تو اس نفع کے سوا تجھے کچھ نفع نہیں پہنچا سکتے جو اللہ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے۔ اور اگر ساری امت اس مقصد کیلئے جمع ہو جائے کہ تجھے کچھ جانی یا مالی نقصان پہنچائے تو اس کے سوا تجھے کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے جو اللہ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے۔ (مشکٰوۃ المصابیح)

یہ حدیث اس طرف دال ہے کہ انسان جو کچھ مانگے صرف اور صرف اللہ تبارک و تعالیٰ ہی سے مانگے۔ اللہ کے سوا آپ کو نقصان یا فائدہ پہنچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتا۔

اللہ کا بندہ دعا اگرچہ اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے مانگتا ہے، اس کے باوجود دُعا کی اہمیت شرعی اعمال اور عبادات میں نہایت ہے۔ بلکہ حدیث مبارکہ میں تو دعا کو عبادات کے مغز سے تعبیر کیا گیا ہے۔ (ترمذی: باب ماجاء فی فضل الدعاء)

ایک اور حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے نزدیک کوئی چیز دعا سے بڑھ کر بزرگ و برتر نہیں ہے۔ (ترمذی و مستدرک حاکم) لہٰذا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوتے ہیں۔ (مشکٰوۃ المصابیح)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک اور حدیث ملتی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دعا (کے بارے) میں عاجز نہ بنو، کیوں کہ دعا کا ساتھ ہوتے ہوئے کوئی شخص ہرگز ہلاک نہیں ہوگا۔ (ترغیب)

اسی بات کو خود حضرت انسؓ نے یوں بیان فرمایا کہ بلاشبہ سب کمزوروں میں سب سے کمزور شخص وہ ہے جو دعا کرنے کی قدرت بھی نہ رکھتا ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ انسان ہر دم اپنی بھلائی اور بہتری کی تدبیریں کرتا رہتا ہے اور دکھ تکلیف اور مسائل و امراض سے حفاظت کے طریقے سوچتا رہتا ہے۔ ان تمام تدبیروں اور طریقوں میں سب سے آسان اور موثر طریقہ ''دعا'' کرنا ہے۔ اگر آپ روزانہ اپنے لیے دعا ہی نہیں کر سکتے تو یہ آپ اللہ تعالیٰ کے بہت بڑے فضل سے محروم ہیں۔ غور کیجیے کہ دشمنوں سے نجات کیلئے اور چھوٹے بڑے مسائل و امراض کو دور کرنے کیلئے بہت سی تدبیریں کی جاتی ہیں، عاملوں کے پیچھے بھاگا جاتا ہے اور طرح طرح کے حربے اختیار کیے جاتے ہیں۔ مگر دعا جیسا آسان عمل اختیار نہیں کیا جاتا۔ اپنی زندگی کے دکھ تکلیف اور مسائل سے نجات اور بیماریوں سے چھٹکارے کی سب سے بڑی تدبیر دعا ہے۔

دعا وہ عمل ہے جو دنیا میں بھی فائدہ دے گا اور آخرت میں بھی اجر و ثواب دلانے والی شے ہے۔ علمائے حق نے لکھا ہے کہ جو آدمی اپنی ہدایت اللہ تعالیٰ سے مانگے، دین و دنیا کی کامیابی اللہ سے طلب کرے، قرضوں کی ادائیگی کیلئے اللہ کے سامنے گڑگڑائے، ہر چھوٹی بڑی حاجت کی تکمیل کیلئے اللہ کے سامنے ہاتھ پھیلائے اور اپنے امراض و آلام کیلئے اللہ کے سامنے اپنی جبیں رگڑے تو اس کی زندگی اِن شاء اللہ خیر ہی خیر آئے گی۔ بلکہ احادیث میں یہ تک آتا ہے کہ دعا اس مصیبت کو دفعہ کرنے کیلئے بھی مفید ہے جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی۔ لہٰذا، اے اللہ کے بندو، دعا کو لازم پکڑو۔ (مشکوٰۃ المصابیح)

دعاؤں کی قبولیت کے خاص اوقات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین کے مطابق، درج ذیل اوقات وہ ہیں جن میں اللہ تبارک وتعالیٰ خاص طور پر اپنے بندے کی دعا قبول فرماتے ہیں:

- جمعہ کا دن (ایک خاص وقت)
- لیلۃ القدر (شب قدر)
- یوم عرفہ
- دورانِ سجدہ
- تہجد میں (آدھی رات کو)
- فرض نماز کے فوری بعد
- رمضان المبارک میں، خاص کر افطار کے وقت
- ختم قرآن کے وقت
- اذان کے فوری بعد
- جہاد شروع ہوتے ہوئے
- بارش کے دوران
- مزدلفہ میں
- حج کے دن، میدانِ عرفات میں
- وہ لمحہ کہ جب گناہوں سے تائب ہو کر دعا کی مانگی جائے

وہ افراد جن کی دعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں

علمائے کرام نے احادیث کی روشنی میں بیان کیا ہے کہ درج ذیل افراد کی دعا خاص طور پر اللہ تعالیٰ جلد قبول فرما لیتے ہیں۔ وہ افراد یہ ہیں:

- والدین کی دعا
- مسافر کی دعا، خاص کر حج وعمرہ کے سفر میں
- مظلوم کی دعا
- منصف اور عادل حکمراں کی دعا
- مجاہد کی دعا
- مریض کی دعا
- پریشان حال، مجبور کی دعا
- مسلمان بھائی کی غیر حاضری میں دعا

قبولیتِ دعا کی شرائط

یوں تو اللہ تعالیٰ اپنے ہر بندے کی دعا قبول کرسکتا ہے، کیوں کہ خود اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے:

اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (سورہ مومن، آیت 60)

کہ تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

احادیث صحیحہ سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا کی قبولیت کیلئے اگر دعا کرنے میں درج ذیل شرائط کا اہتمام بھی کیا جائے تو وہ دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

پہلی شرط	اخلاص وتقویٰ
دوسری شرط	رزق حلال
تیسری شرط	عاجزی اور انکساری
چوتھی شرط	توبہ واستغفار
پانچویں شرط	حد اور توازن
چھٹی شرط	عزم اور یقین
ساتویں شرط	توجہ اور دھیان

پہلی شرط: اخلاص وتقویٰ

دعا اور کسی بھی عبادت ونیکی کی قبولیت کیلئے سب سے پہلی شرط اخلاص ہے۔

یعنی وہ کام محض اللہ تعالیٰ کیلئے، اس کی خوشنودی اور اس کی رضا حاصل کرنے کیلئے کیا

جائے۔کوئی اور دنیاوی مقصد اس کے ساتھ شامل نہ ہو یا اس کام میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کیا جائے۔سورت البینۃ آیت نمبر 5 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

ترجمہ: اور انھیں اس بات کا حکم دیا گیا کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں اسی کیلئے دین کو خالص کر کے۔

اسی طرح قربانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا گیا کہ تم جو جانور ذبح کرتے ہو اس کا گوشت یا خون اللہ تعالیٰ تک نہیں پہنچتا اور نہ اس کو اس کی ضرورت ہے وہ تو صرف تمہارے تقویٰ اور دل کی حالت و کیفیت اور اخلاص کو دیکھتا ہے۔سورت الحج آیت نمبر 37 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ

ترجمہ: ہرگز ہرگز اللہ کو ان (جانوروں) کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن تمہارا تقویٰ اس تک پہنچتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

ترجمہ: تم خالص اسی کی عبادت کرتے ہوئے اسے پکارو۔

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں کہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ اخلاص قبولیت دعا کی لازمی شرط ہے۔ (فتح الباری : ۱۱/۹۵)

صحیح بخاری کی سب سے پہلی اور مشہور و معروف حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی

اس نے نیت کی۔اسی طرح امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سنن میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میت کی نماز جنازہ پڑھو (اور اس کیلئے دعا کرو) تو اس کیلئے اخلاص کے ساتھ دعا کرو۔

اللہ تعالیٰ کو اپنا اخلاص دکھانے کا ایک موثر طریقہ یہ بھی ہے کہ دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا خوب کی جائے۔دعا سے پہلے سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص اور اسمائے حسنیٰ (نیز اول وآخر درود شریف) کا ورد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی قبولیت کا ضامن ہوتا ہے۔

دوسری شرط: رزقِ حلال

دعا کی قبولیت کی دوسری شرط حلال مال ہے۔کسی شخص کا کوئی نیک عمل اس وقت تک قابل قبول نہیں جب تک کہ وہ حرام کاری اور حرام خوری سے مکمل اجتناب نہ کرے۔لیکن اگر وہ حرام کا کھائے، حرام کا پہنے، حرام کا پہنے تو اس شخص کے نیک اعمال ہرگز شرف قبولیت حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی لمبا سفر طے کرتا ہے، اس کی حالت یہ ہے کہ اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں، چہرہ خاک آلود ہے اور وہ (بیت اللہ پہنچ کر) ہاتھ پھیلا کر کہتا ہے: یا ربّ! یا ربّ! حالانکہ اس کا کھانا حرام کا ہے، اس کا پینا حرام کا ہے، اس کا لباس حرام کا ہے اور حرام سے اس کی پرورش ہوئی تو پھر اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو کیسے قبول کرے گا۔ (مسلم شریف)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی دعائیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوں تو اپنی کمائی کو حرام سے بڑی شدت سے بچایا جائے اور ہر حال میں حلال رزق ہی کمایا جائے۔ایک بار صحابی رسول سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو عشرہ مبشرہ میں سے ہیں) نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے لیے دعا کیجیے کہ میری دعائیں قبول

ہونے لگیں اور میں مستجاب الدعوات ہو جاؤں (یعنی ان لوگوں میں سے بن جاؤں جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں رد نہیں کی جاتیں) تو اُن کے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف سعد ہی کو نہیں بلکہ قیامت تک آنے والے انسانوں کیلئے ایسا نسخہ بتا دیا کہ ہر شخص اس پر عمل کر کے مستجاب الدعوات بن سکتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے سعد، اپنا کھانا پینا حلال رکھو تو تم مستجاب الدعوات ہو جاؤ گے (اور تمہاری دعائیں قبول ہونے لگیں گی)۔''

ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے قبولیت دعا کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ دعا کے دو بازو ہیں۔ ایک اکل حلال، اور دوسرا صدق مقال، یعنی حلال کمائی اور سچ بولنا۔ اگر یہ دونوں موجود ہوں تو گویا دعا پرواز کرتے ہوئے اللہ کے سامنے پہنچ جاتی ہے۔

آج یہ عام وطیرہ بن گیا ہے کہ لوگ حرام کھاتے ہیں، رشوتیں لیتے ہیں، سود کھاتے ہیں اور اس میں کچھ صدقہ کر کے یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنے مال کو پاک کر لیا ہے۔ یہ بہت بڑی غلط فہمی اور جہالت ہے۔ حرام سے صدقہ کرنا تو مزید گناہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، اِنَّ اللہَ طیب لا یقبل الا طیباً کہ اللہ پاک ہے اور اللہ وہ مال قبول نہیں کرتا جو پاک نہ ہو۔ لہٰذا جب حرام کا صدقہ ہی قبول نہیں تو حرام مال سے صدقہ کیے جانے پر وہ حرام مال حلال کیوں کر ہو سکتا ہے۔ بلکہ حرام مال سے صدقہ کر کے ثواب کی امید رکھنے کو بعض علما نے کفر بتایا ہے۔

تیسری شرط: عاجزی وانکساری

دعا کی قبولیت کی تیسری شرط بندے کی عاجزی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

ترجمہ: تم اپنے رب سے گڑگڑا کر (عاجزی وانکساری کے

ساتھ) اور چپکے چپکے دعا کیا کرو۔'' (سورۃ الاعراف، آیت 55)

عاجزی میں یہ بھی شامل ہے کہ آدمی اللہ سے ڈرتا رہے اور اس کے فیصلے پر اپنا سر تسلیم خم کرنے کو ہر حال میں تیار ہو۔ کیوں کہ بعض اوقات آدمی اپنے مسائل کے حل یا غرض کی تکمیل کیلئے بے صبرا اور بے چین ہو جاتا ہے۔ اسے یوں لگتا ہے کہ وہ جس مقصد کیلئے دعا کر رہا ہے، اس کی تکمیل میں تاخیر، دعا کی عدم قبولیت کی علامت ہے۔ لیکن، حقیقتاً ایسا نہیں ہوتا۔ آدمی کے اندر عاجزی ہوگی تو وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرے گا اور یہ نکتہ سمجھے گا کہ اگر اس کا کام ابھی تک نہیں بنا یعنی اس کی دعا ابھی تک قبول نہیں ہوئی تو اللہ رب العزت نے اس میں اُس کیلئے یقیناً کوئی حکمت اور فائدہ ہی رکھا ہے۔

اگر آیت مذکورہ بالا میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا کو تضرع سے (گڑگڑا کے) پکارو، اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے بڑے خضوع وخشوع اور تواضع کے ساتھ پکار، کیونکہ دعا کی حقیقت یہ نہیں ہے کہ خدا کو صرف زبان سے پکارا جائے بلکہ دعا کے معنی یہ ہیں کہ دعا دل کی گہرائیوں میں اتر کر اوپر جائے، بلکہ دعا کرنے والے کے روئیں روئیں میں دعا کا مفہوم اتر جائے اور زبان تمام اعضائے بدن کی نمائندگی میں دعا کے الفاظ کو ادا کرے۔

چوتھی شرط: توبہ واستغفار

دعا کی قبولیت کی ایک اہم شرط یہ بھی ہے کہ گناہوں کو ترک کیا جائے اور نیکیوں کی کثرت ہو، کیونکہ اطاعت کرنے والے مطیع وفرمانبردار بندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں فرماتے ہیں:

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

ترجمہ: اللہ کو وہ بندے، بہت محبوب ہیں جو توبہ کرتے ہیں۔

(سورۃ البقرہ، آیت 222)

ہر انسان اپنی سرشت میں گناہ گار بھی ہے۔ یہ الگ نکتہ ہے کہ بعض لوگ غلطی سے گناہ کر بیٹھتے ہیں تو اکثر لوگوں کو اپنے گناہوں کے دلدل میں پھنسنے کا احساس تک نہیں ہوتا۔ اسی لیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار ارشاد فرمایا کہ "ہر انسان خطا کار اور گناہ گار ہے، مگر بہترین خطا کار وہ ہے جو اللہ سے توبہ اور اس کی طرف رجوع کرنے والا ہے۔"

ہم قارئین کے استفادہ کیلئے یہ بھی مختصراً بتاتے چلیں کہ توبہ کا طریقہ کیا ہے۔ علما نے لکھا ہے کہ توبہ میں درج ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔

1- توبہ خالص اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کیلئے کی جائے، اور اس میں کوئی اور دنیاوی مقصد پوشیدہ نہ ہو۔

2- پچھلے دنوں میں جو گناہ ہو گئے ہیں، اس پر نادم اور شرمندہ ہو۔

3- توبہ کرنے والا پختہ ارادہ کرے کہ وہ آئندہ اس گناہ کے قریب نہیں جائے گا جس سے وہ اللہ کے حضور توبہ کر رہا ہے۔

4- توبہ قبول ہونے کے وقت میں کی جائے۔

5- اگر اس گناہ کا تعلق بندوں کے حقوق سے ہے تو توبہ کے قبول ہونے کی پانچویں شرط یہ ہے کہ وہ صاحب حق کا حق ادا کر دے، یعنی اگر اس نے کسی کا مال ہڑپ کیا ہے تو اسے واپس کر دے یا کسی کو ناحق ستایا ہے یا کسی کی غیبت و چغل خوری و عیب جوئی کی ہے تو اس سے معافی مانگے۔

پانچویں شرط: حد اور توازن

دعا کی پانچویں شرط حد اور توازن ہے کہ جس مقصد کیلئے دعا کی جا رہی ہے، وہ جائز اور شریعت کی حدود کے اندر ہو۔ یہ نہ ہو کہ اپنی ناجائز اور حرام خواہش کی تکمیل کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے۔ یہ دعا کی حدود سے تجاوز ہے اور ایسا کرنا کفر ہے۔ مثال کے طور پر، کسی پر غصہ ہے یا عداوت، اس کیلئے بددعا شروع کر دی جائے، یہ جائز نہیں۔ خاص کر، اپنی

جانوں، اپنی اولاد اور اپنے مالوں کیلئے تو بددعا کرنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے منع فرمایا ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح، مسلم)

اس کے علاوہ بعض جائز کام بھی ایسے ہو سکتے ہیں جن کیلئے دعا کرنا اسلامی روح کے خلاف ہے۔ مثلاً، ترمذی کی روایت میں آتا ہے کہ ایک دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اللھم انی اسئلك تمام النعمة (ترجمہ: اے اللہ، میں آپ سے نعمت کے پورا ہونے کا سوال کرتا ہوں۔) اس شخص کی یہ دعا سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تمہیں معلوم ہے کہ نعمت کا پورا ہونا کیا ہے؟'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ نعمت کا پورا ہونا یہ ہے ک جنت میں داخلہ ہو جائے اور دوزخ سے بچنے میں کامیابی ہو جائے۔

اسی طرح، ایک اور شخص کو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اللھم انی اسئلك الصبر (ترجمہ: اے اللہ، میں آپ سے صبر کا سوال کرتا ہوں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو نے اللہ تعالیٰ سے مصیبت کا سوال کیا۔ اب عافیت بھی مانگ لے۔ (مشکوٰۃ المصابیح، ترمذی)

ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگی جائے، وہ سمجھ کر مانگی جائے اور حد اور توازن کے اندر رہا جائے۔ اس لیے سب سے بہتر ہے کہ جو دعائیں قرآن اور حدیث میں وارد ہوئی ہیں، وہی دعائیں اپنے معمول میں رکھی جائیں، کیوں کہ وہی قرآنی اور مسنون دعائیں اتنی جامع ہیں کہ ان میں ہر انسان کے ہر مسئلہ اور ہر مرض کا احاطہ ہو جاتا ہے۔

چھٹی شرط: عزم اور یقین

دعا کی چھٹی شرط عزم اور یقین ہے کہ اللہ میری دعا ضرور قبول کرے گا۔ نبی کریم صلیٰ

اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو یوں نہ کہے کہ اے اللہ، تو چاہے تو بخش دے، بلکہ مضبوطی اور پختگی کے ساتھ سوال کرے اور (جو کچھ مانگ رہا ہے) پوری رغبت سے مانگے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کیلئے کسی شے کا عطا فرما دینا مشکل نہیں ہے۔

اللہ کیلئے تو کچھ دینا کچھ مشکل نہیں ہے تو ہم اگر عزم اور یقین کے ساتھ مانگیں تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر زیادہ متوجہ ہوں گے۔ اسے کوئی مجبور کرنے والا نہیں، مگر ہم اس سے مانگنے میں زیادہ التجا اختیار کریں گے تو اللہ تعالیٰ کو زیادہ رحم آئے گا۔ اس لیے اپنے مقصد کی دعا مانگنے میں اپنی بھرپور رغبت ظاہر کرنی چاہیے اور مضبوطی سے سوال کرنا چاہیے کہ اے اللہ، مجھے ضرور دے، میرا مقصد پورا فرما دے۔

جو شخص اپنی دعا کے پورا ہونے کا یقین رکھتا ہے، وہ صبر بھی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی مسلسل مانگتا رہتا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بندہ جب تک گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ کرے، اس وقت تک اس کی دعا قبول ہوتی ہے، بشرطیکہ جلدی نہ مچائے۔ عرض کیا گیا، جلدی مچانے کا مطلب کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جلدی مچانے کا مطلب یہ ہے کہ بندہ کہتا ہے کہ میں نے دعا کی اور دعا کی (لیکن) میری دعا قبول ہوتی معلوم نہیں دیتی۔ یہ کہہ کر وہ دعا کرنے سے تھک جاتا ہے اور (ناامیدی کے مقام پر پہنچ کر) دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

اس لیے یقین رکھیے کہ آپ کی دعا ضرور قبول ہوگی لہٰذا دعا کرنا کبھی نہ چھوڑا جائے۔ یہ نہ دیکھا جائے کہ اتنا عرصہ ہو گیا دعا کرتے کرتے، مگر میری دعا اب تک قبول نہیں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کی جب اور جیسی حکمت ہوگی، اس کے مطابق دعا کا اثر دنیا یا آخرت میں ظاہر ہوگا۔

ساتویں شرط: توجہ اور دھیان

دعا کی ساتویں شرط یہ ہے کہ دعا توجہ اور دھیان سے مانگی جائے۔ اس میں جلد بازی

نہ کی جائے اور نہ ایک رسم کی طرح ٹالا جائے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (انسانوں کے) دل برتن ہیں۔ (ان کو خیر یا شر سے بھرا جا سکتا ہے) اور ان میں بعض قلوب دوسرے قلوب سے مشابہت رکھتے ہیں۔ لہٰذا، اے لوگو، جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو دعا کی قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے مانگو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کسی بندہ کی ایسی دعا قبول نہیں فرماتے جو اس نے غفلت والے دل سے مانگی ہو۔

آج کل دعائیں کرنے کا جو انداز ہے، وہ یہی ہے کہ ہاتھ سینے تک اٹھے ہوئے ہیں اور نظریں اطراف میں دوڑ رہی ہیں اور دل کی توجہ کسی مسئلے میں اٹکی ہوئی ہے کہ جلد یہاں سے فارغ ہو کر اس کام کو نمٹایا جائے۔ کیا آپ نے کسی معمولی سے معمولی افسر کے سامنے بھی اپنی درخواست یوں پیش کی کہ اس کی جانب آپ کی پیٹھ ہو یا آپ کی نظریں کسی دوسرے کو تک رہی ہوں؟ ایسی حالت میں آدمی اپنے ظاہر و باطن کے ساتھ مکمل طور پر اس افسر کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو یہ بڑی بے ادبی تصور کی جائے گی۔ لیکن، افسوس کہ جب ہم اپنی درخواست (دعا) اللہ رب العزت کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں تو ہماری توجہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر جگہ ہوتی ہے۔ یہ اللہ کے دربار میں ہماری کتنی بڑی بے ادبی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف صاف بتا دیا کہ ایسے غیر متوجہ دل کی دعا اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔

دعا کی قبولیت کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول بہت ہی جامع ہے جو امام نصر بن محمد سمرقندیؒ نے اپنی معروف کتاب ''تنبیہ الغافلین'' میں روایت کیا ہے۔ اپنے قارئین کے استفادہ کیلئے ہم یہاں حضرت ابو ہریرہؓ کا یہ قول نقل کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو پانچ چیزیں عطا کی گئیں، وہ دوسری پانچ چیزوں سے محروم نہیں کیا جاتا۔ اسی کے ساتھ اپنے قول کی دلیل قرآن سے بھی دیتے ہیں۔ وہ پانچ چیزیں یہ ہیں:

1- جس کو شکر کی توفیق ملے وہ زیادتی سے محروم نہیں کیا جاتا (یعنی شکر کرنے والے کے حق

میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمتوں میں اضافہ، زیادتی اور برکت ہوتی رہتی ہے) اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔

2- جس شخص کو صبر کرنے کی توفیق مل جائے وہ اجر و ثواب سے محروم نہیں کیا جاتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے صبر کرنے والوں کو بلاشبہ بے حساب اجر دیا جاتا ہے۔

3- جس کو توبہ کی توفیق ملے وہ قبولیت سے محروم نہیں ہوتا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔

4- جس کو استغفار کی توفیق مل جائے اس کو مغفرت سے محروم نہیں رکھا جاتا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ تم سب اپنے رب سے مغفرت چاہو، بیشک وہ بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے۔

5- اور جس کو دعا کی توفیق ملے وہ قبولیتِ دعا سے محروم نہیں کیا جاتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

ایک روایت میں چھٹی چیز بھی یہ بیان کی گئی کہ جس کو خرچ کرنے کی توفیق ملے، اسے اس کے بدلے سے محروم نہیں کیا جاتا، کیونکہ ارشاد باری ہے اور جو کچھ تم خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو (اس کا بدلہ) لوٹائے گا۔

دعا مانگنے کا طریقہ

جس طرح کوئی بھی کام کرنے کا ایک خاص طریقہ ہوتا ہے، اسی طرح دعا مانگنے کا بھی خاص طریقہ ہے۔ یوں تو آدمی کی توجہ ہر وقت اپنے کام کی طرف ہوتی ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کا مسئلہ حل ہو جائے یا جس مرض میں مبتلا ہے، وہ دور ہو جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی توجہ لینے اور رحمت مبذول کرانے کیلئے دعا مانگنے کا ایک خاص طریقہ سکھایا گیا جو یہاں بیان کیا جاتا ہے۔

1- سب سے پہلے باوضو ہو کر طہارت کے ساتھ بیٹھا جائے جہاں یکسوئی ہو۔ اس کیلئے مسجد کا روحانی ماحول سب سے بہتر ہوتا ہے۔ خواتین الگ سے کمرے میں یا کونے کے کمرے میں کہ جہاں گھر والوں کا شور شرابا نہ ہو، ایک جگہ مختص کر سکتی ہیں۔

2- دونوں ہاتھ اٹھا کر اپنی ہتھیلیاں کندھوں تک لائیے اور اُن کا رخ سامنے کی جانب رکھیے۔ انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں۔ حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ تمہارا رب شرم کرنے والا کریم ہے۔ جب اس کا بندہ دعا کرنے کیلئے ہاتھ اٹھاتا ہے تو اُن کو خالی واپس کرتے ہوئے شرماتا ہے۔ (ترمذی)

3- دعا شروع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا خوب بیان کی جائے۔ علمانے لکھا ہے کہ کم از کم ایک بار سورہ فاتحہ اور تین بار سورہ اخلاص پڑھ لینے سے دعا کی قبولیت کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

4- اس کے بعد رسول اللہ کیلئے درود شریف پڑھا جائے۔ سب سے افضل درود وہ ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے، یعنی درود ابراہیمی۔ یہ کم از کم تین بار پڑھا جائے۔ اس کے بعد اللہ

تعالیٰ سے زیادہ سے زیادہ وقت اپنے مقصد کی تکمیل کیلئے دعا کی جائے۔

5- دعا کے دوران توجہ اللہ رب العزت کی طرف متوجہ ہو۔

6-- دعا کے آخر میں بھی درود ابراہیمی پڑھا جائے۔

7- دعا ختم کرتے وقت اپنے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لیے جائیں۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا میں ہاتھ اٹھاتے تھے تو جب تک دعا ختم کر کے اپنے چہرے پر ہاتھ نہ پھیر لیتے تھے، ہاتھ نیچے نہیں گراتے تھے۔

دوسرا حصہ

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

قبولیتِ دعا کی کنجی

اسماء الحسنیٰ: قبولیتِ دعا کی کنجی

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ساتھ دعا کرنا دعا کی قبولیت کیلئے کنجی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں خود ''اسماء الحسنیٰ'' قرار دیا ہے۔ ارشادِ خداوندی ہے:

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوا
فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

ترجمہ: آپ فرما دیجیے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر پکارو، جس نام سے بھی پکارو گے تو یہ اس کے اچھے نام ہیں۔ (سورہ بنی اسرائیل، آیت 110)

اسی طرح، سورہ اعراف (آیت 180) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ
يُلْحِدُوْنَ فِيْ أَسْمَائِهٖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ

ترجمہ: اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں، لہٰذا ان ناموں سے اللہ کو پکارا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو ان کے کیے کی سزا ضرور ملے گی۔

دین کی رہنمائی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں یعنی اسماء الحسنیٰ کے ساتھ دعا کی جائے۔ نیز، جو فرد بھی انھیں یاد کرے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت علیؓ سے ایک حدیث علامہ سیوطیؒ نے نقل کی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

اللہ تعالیٰ کے یہ پیارے پیارے نام یاد کر لینا اور اپنی دعا سے پہلے بہ طور حمد و ثنا یہ نام پڑھ لینا، اِن شاء اللہ دعا کی قبولیت کا سبب اور وسیلہ ضرور بنیں گے۔

حضرت معقل بن یسارؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو صبح کے وقت تین مرتبہ یہ پڑھے:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

اور سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ستر ہزار فرشتے مقرر کرتے ہیں جو شام تک اس کیلئے دعائے خیر کرتے ہیں۔ اس دن اگر اس کا انتقال ہو جائے تو شہادت کی موت اس کو نصیب ہو جائے اور شام کے وقت جو اس کو پڑھے گا اس کے لئے بھی وہی مقام ہو گا (یعنی وہی فضیلت ہو گی)۔ (ترمذی ۲۹۲۲)

سورۃ الحشر کی آخری تین آیتیں یہ ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اکثر لوگوں کے نزدیک ان کی فضیلت کی وجہ ان آیتوں میں اللہ کا اسم اعظم مذکور ہونا ہے، اس لیے فرشتے بھی ان کیلئے خیر کی دعا کرتے ہیں اور برائی سے بچنے کی یا ان کے گناہوں سے استغفار طلب کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام

اللہ تعالیٰ کے معروف ننانوے نام یہ ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ : الرَّحْمٰنُ، الرَّحِيْمُ، الْمَلِكُ، الْقُدُّوْسُ، السَّلَامُ، الْمُؤْمِنُ، الْمُهَيْمِنُ، الْعَزِيْزُ، الْجَبَّارُ، الْمُتَكَبِّرُ، الْخَالِقُ، الْبَارِئُ، الْمُصَوِّرُ، الْغَفَّارُ، الْقَهَّارُ، الْوَهَّابُ، الرَّزَّاقُ، الْفَتَّاحُ، الْعَلِيْمُ، الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ، الْخَافِضُ، الرَّافِعُ، الْمُعِزُّ، الْمُذِلُّ، السَّمِيْعُ، الْبَصِيْرُ، الْحَكَمُ، الْعَدْلُ، اللَّطِيْفُ، الْخَبِيْرُ، الْحَلِيْمُ، الْعَظِيْمُ، الْغَفُوْرُ، الشَّكُوْرُ، الْعَلِيُّ، الْكَبِيْرُ، الْحَفِيْظُ، الْمُقِيْتُ، الْحَسِيْبُ، الْجَلِيْلُ، الْكَرِيْمُ، الرَّقِيْبُ، الْمُجِيْبُ، الْوَاسِعُ، الْحَكِيْمُ، الْوَدُوْدُ، الْمَجِيْدُ، الْبَاعِثُ، الشَّهِيْدُ، الْحَقُّ، الْوَكِيْلُ، الْقَوِيُّ، الْمَتِيْنُ، الْوَلِيُّ، الْحَمِيْدُ، الْمُحْصِي، الْمُبْدِئُ، الْمُعِيْدُ، الْمُحْيِي، الْمُمِيْتُ، الْحَيُّ، الْقَيُّوْمُ، الْوَاجِدُ، الْمَاجِدُ، الْوَاحِدُ، الْأَحَدُ، الصَّمَدُ، الْقَادِرُ، الْمُقْتَدِرُ، الْمُقَدِّمُ، الْمُؤَخِّرُ،

الْأَوَّلُ ، الْآخِرُ ، الظَّاهِرُ ، الْبَاطِنُ ، الْوَالِيْ،
الْمُتَعَالِ ، الْبَرُّ ، التَّوَّابُ ، الْمُنْتَقِمُ ، الْعَفُوُّ،
الرَّؤُوفُ ، مَالِكُ الْمُلْكِ ، ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ،
الْمُقْسِطُ ، الْجَامِعُ ، الْغَنِيُّ ، الْمُغْنِي ، الْمُعْطِيْ،
الْمَانِعُ ، الضَّارُّ ، النَّافِعُ ، النُّورُ ، الْهَادِيُ ، الْبَدِيْعُ،
الْبَاقِيْ ، الْوَارِثُ ، الرَّشِيْدُ ، الصَّبُورُ۔

علمانے لکھا ہے کہ اگر باقاعدہ کسی اسم کا ورد کرنے کا اہتمام نہ کر سکیں تو کم از کم دن کی ابتدا میں روزانہ یہ تمام اسمائے حسنیٰ ایک بار تو ضرور پڑھ لیجیے، ان شاءاللہ، ان کی برکت سے بہت سی رکاوٹیں دور ہوں گی اور مسائل حل ہوں گے۔

اسماء الحسنیٰ اور اُن کے مختصر فضائل

ذیل میں قارئین کی آسانی کیلئے ہم اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں کو ترتیب وار درج کرتے ہیں۔ اس خاکے میں اسم کے بعد ''تعداد ابجد'' کا ذکر ہے، اس کے بعد اسم کا مفہوم اور پھر مذکورہ اسم کے خواص تحریر کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ تعداد ابجد سے مراد اُس اسم کے وہ اعداد ہیں جو علم الاعداد سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آپ یہ اسم کسی خاص مقصد کیلئے پڑھنا چاہتے ہیں تو اس کیلئے اسی تعداد میں پڑھیں گے جو تعداد ''ابجد'' کے حساب سے درج کی گئی ہے۔ ان اسما کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس اسم کو بھی پڑھا جائے اس سے پہلے ''یا'' لگایئے جیسے ''یا اللہ''، ''یا رحمن'' وغیرہ۔

اسماء الحسنیٰ	تعداد ابجد	معانی	خواص
اَللّٰہ	66	اسم ذات ہے	جملہ مقاصد کیلئے
اَلرَّحْمٰن	298	بلا مزد رحمت والا	موجب رحمت پروردگار عالم
اَلرَّحِیْمُ	259	رحمت سے اجر دینے والا	برائے فلاح دارین
اَلْمَلِكُ	90	بادشاہ مطلق	برائے قیام ملک
اَلْقُدُّوْسُ	170	عیب ونقصان سے پاک	برائے صفائی باطن
اَلسَّلَامُ	131	سلامت رکھنے والا	برائے شفائے مریض وسلامتی
اَلْمُؤْمِنُ	136	بے خوف کرنے والا	برائے تحفظ اشرار جن وانس

اَلْمُهَيْمِنُ	145	نگرانی کرنے والا	برائے اطلاع واسرار حقائق
اَلْعَزِيْزُ	94	عزت دینے والا	برائے عزت ووسعت رزق
اَلْجَبَّارُ	206	غلبہ وجبر والا	برائے امان ومغلوبی دشمن
اَلْمُتَكَبِّرُ	662	بزرگی ظاہر کرنے والا	برائے بزرگی ودفع دشمناں
اَلْخَالِقُ	731	پیدا کرنے والا	برائے نور قلب واستقرار حمل
اَلْبَارِئُ	213	علم / خاصیت دینے والا	برائے سکون قبر
اَلْمُصَوِّرُ	236	صورت بنانے والا	برائے حصول اولاد
اَلْغَفَّارُ	1281	بخشنے والا	برائے مغفرت گناہاں
اَلْقَهَّارُ	306	قہر نازل کرنے والا	برائے ترک دنیا وقہر دشمناں
اَلْوَهَّابُ	14	بے غرض بخشنے والا	برائے توسیع رزق وحصول مقاصد
اَلرَّزَّاقُ	308	رزق دینے والا	برائے توسیع رزق
اَلْفَتَّاحُ	489	راستے کھولنے والا	برائے شرح قلب وفتوحات
اَلرَّشِيْدُ	514	رہنمایا عالم	تمام امور میں فتح
اَلصَّبُوْرُ	298	عذاب نازل کرنے والا	برائے حصول صبر
اَلسَّتَّارُ	161	چھپانے والا	برائے پردہ پوشی عیب وگناہ
اَلنَّعِيْمُ	170	نعمت دینے والا	برائے حصول دولت
اَلْوَالِيُ	47	قدرت میں برتر	برائے اختیار وقبضہ
اَلْعَلِيْمُ	150	ہر شے سے باخبر	برائے حصول معرفت
اَلْقَابِضُ	903	تنگی کرنے والا	برائے تحفظ دشمناں
اَلْبَاسِطُ	72	رزق کھولنے والا	برائے وسعت رزق

اَلرَّافِعُ	351	رفعت دینے والا	برائے رفعت وتونگری
اَلْخَافِضُ	1481	پست کرنے والا	برائے دفع دشمناں
اَلْمُعِزُّ	117	عزت دینے والا	برائے عزت وہیبت
اَلْمُذِلُّ	770	ظالم کو ذلیل کرنے والا	برائے تذلیل دشمناں
اَلسَّمِيْعُ	180	سننے والا	برائے استجابت دعا
اَلْبَصِيْرُ	302	دیکھنے والا	برائے بصارت قلب وحصول عنایات
اَلْحَكِيْمُ	78	صاحب حکمت	برائے تنگی معیشت وقرض
اَلْعَدْلُ	104	انصاف کرنے والا	برائے خلاصی شر ظالماں
اَللَّطِيْفُ	129	پاکیزہ ومہربان	برائے دفع شدت وسختی
اَلْخَبِيْرُ	812	ہر شے سے باخبر	برائے اطلاع اسرار پوشیدہ
اَلرَّقِيْبُ	312	ہر چیز کا حال دیکھنے والا	برائے دفع دشمن قوی
اَلْحَلِيْمُ	88	بردبار	برائے دفع غضب وتسخیر خلق
اَلْمُجِيْبُ	55	دعا کا قبول کرنے والا	برائے قبولیت دعا
اَلْوَاسِعُ	137	وسعت دینے والا	برائے وسعت رزق
اَلْحَكَمُ	68	درست بات کرنے والا	برائے حکومت واجرائے حکم
اَلْوَدُوْدُ	20	نیکوں کا دوست	برائے الفت ومحبت
اَلْعَظِيْمُ	1020	بزرگ تر	برائے عظمت ومحبت
اَلْغَفُوْرُ	1286	بخشنے والا	برائے دفع وسواس وعفو گناہاں
اَلشَّكُوْرُ	526	شکر قبول کرنے والا	برائے شفائے امراض
اَلْعَلِيُّ	110	سب سے برتر	برائے علو مراتب

الْکَبِیْرُ	232	سب سے بڑا	برائے عزت، بزرگی ودبدبہ
الْحَفِیْظُ	998	نگہبان	برائے تحفظ آسیب وجن ودشمن
الْمُقِیْتُ	550	قوت دینے والا	برائے دفع مشکلات
الْحَسِیْبُ	80	حساب کرنے والا	برائے امان خوف وحصول مدعا
الْجَلِیْلُ	73	بزرگ	برائے عزت وحرمت وقدر
الْکَرِیْمُ	270	کرم کرنے والا	برائے بزرگی، وسعت رزق
الْمَجِیْدُ	57	سب سے بزرگ	برائے شفائے علل واسقام
الْبَاعِثُ	73	اسباب پیدا کرنے والا	برائے شرحِ قلب، حصول مقصد
الشَّهِیْدُ	319	مُردوں کا زندہ کرنیوالا	برائے قبولیت واطاعت زن
الْحَقُّ	108	سچا، ثابت	برائے تزکیہ نفس، حصول گمشدہ
الْقَوِیُّ	116	پوری قدرت رکھنے والا	برائے غلبہ ودفع دشمناں
الْوَکِیْلُ	66	نگہباں	برائے مقاصد بزرگ / کفایت دشمناں
الْمَتِیْنُ	500	قوت والا، متین	برائے دفع غضب افسران
الْوَلِیُّ	46	نیکوں کا دوست	برائے فتوحِ غیبی
الْحَمِیْدُ	62	پاک صفات والا	برائے حصول اوصاف حمیدہ
الْمُحْصِیُ	148	شمار کرنے والا	برائے آسانی حساب روز قیامت، دفع نسیان
الْمُبْدِئُ	56	عدم سے وجود میں لانیوالا	برائے تمام امور، حصول اولاد
الْمُعِیْدُ	124	وعدہ کرنیوالا	برائے حصول گمشدہ
الْمُحْیِی	68	زندہ کرنیوالا	برائے توہم ازحکمراں، دفع وہم

الْمُمِیْتُ	490	مُردہ کرنیوالا	برائے اطاعت نفس، دفع دشمن
الْحَیُّ	18	ہمیشہ زندہ رہنے والا	برائے حصول شفاولاعلاج امراض
الْقَیُّوْمُ	156	ہمیشہ قائم	برائے قبولیت دعا، حصول راحت
الْوَاجِدُ	14	یکتا کاموں کو بنانیوالا	برائے نور قلب، فراوانی نعمت
الْمَاجِدُ	48	بزرگی عطا کرنیوالا	برائے نور باطن
الْوَاحِدُ	19	یکتا وتنہا	برائے مہمات وشفائے بیمار
الْاَحَدُ	13	خدائی میں تنہا	برائے ظہور رحمت
الصَّمَدُ	134	پاک، بے نیاز	برائے وسعت رزق
الْقَادِرُ	305	قدرت والا	برائے قدرت وغلبہ ونصرت
الْمُقْتَدِرُ	744	تقدیر کرنے والا	برائے غلبہ بردشمن وتصرف
الْمُقَدِّمُ	184	آگے کرنیوالا	برائے دفع خوف
الْمُؤَخِّرُ	846	پیچھے کرنیوالا	برائے محبت خداوعفو گناہاں
الْاَوَّلُ	37	سب سے پہلے	برائے احضار غائب، اولاد نرینہ
الْاٰخِرُ	801	سب سے آخر تک قائم	برائے حصول ایمان وقوت وتصرف
الظَّاهِرُ	1106	کھلی ہوئی ہستی والا	برائے اظہار امر مخفی، روشنی چشم
الْبَاطِنُ	62	پنہاں / پوشیدہ	برائے اظہار اسرار
الْوَالِیُ	47	کارساز، وارث	تحفظ مکان اززلزلہ وصاعقہ
الْمُتَعَالِیُ	551	بزرگ وبرتر	برائے علو مراتب وتحفظ شیاطین
الْبَرُّ	202	نیکوکار	نجات آفات، ہر حصول مناسب
التَّوَّابُ	409	توبہ قبول کرنیوالا	برائے عفو گناہاں، تحفظ بلا

الْمُنْتَقِمُ	630	انتقام لینے والا	برائے انتقام ظالم
الْمُنْعِمُ	200	نعمت دینے والا	برائے حصول نعمت
العَفُوُّ	156	گناہ معاف کرنیوالا	برائے عفو گناہاں
الرَّؤُفُ	286	درگزر کرنیوالا	برائے لطف ومہربانی
مَالِكُ الْمُلْكِ	212	تمام خلقت کا مالک	برائے قبولیت دعا
ذُوالْجَلَالِ	801	صاحب عظمت	برائے عظمت
وَالْاِكْرَامِ	299	صاحب عزت وبخشش	برائے بزرگی
الرَّبُّ	202	پروردگار	برائے تحفظ اولاد
الْمُقْسِطُ	209	انصاف کرنیوالا	برائے دفع خیالات فاسدہ
الْجَامِعُ	114	جمع کرنیوالا	برائے دفع فقر وغربت
الْغَنِیُّ	1060	بے نیاز	برائے حصول تونگری
الْمُعْطِی	129	عطا کرنیوالا	برائے حصول مراد
الْمَانِعُ	201	باز رکھنے والا	برائے دفع دشمن
الضَّارُّ	1001	زیاں کرنیوالا	برائے دفع ضرر دشمن
النَّافِعُ	161	نفع پہنچانے والا	برائے حصول منفعت
النُّوْرُ	256	روشن کرنیوالا	برائے نور قلب
الْهَادِیُ	20	راہ دکھانے والا	برائے حصول حکمت
الْبَدِیْعُ	86	نادر پیدا کرنیوالا	برائے حصول مناصب ومراد
الْبَاقِیُ	113	ہمیشہ رہنے والا	برائے بقائے ملک ومحبوب
الْوَارِثُ	707	سب کے بعد رہنے والا	برائے حصول اولاد

اسماء الحسنیٰ مرکب

آپ نے اس سے پہلے مفرد اسماء الحسنیٰ اور ان کے اثرات کو ملاحظہ کیا، اگر اسماء الحسنیٰ کو ایک دوسرے سے ملا کر پڑھا جائے تو اس کے اثرات مختلف ہوتے ہیں۔

یَابَاسِطُ یَالَطِیْفُ	301 بار	رزق میں برکت اور سلامتی کیلئے
یَامُعْطِیُ یَاشَکُوْرُ	301 بار	خیر وبرکت کیلئے
یَاوَدُوْدُ یَاکَبِیْرُ	313 بار	میاں بیوی کی محبت کیلئے
یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ	501 بار	جادوٹونے سے حفاظت کیلئے
یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ	301 بار	دکان میں برکت کیلئے
یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُ	313 بار	روزگار حاصل کرنے کیلئے
یَاجَلِیْلُ یَاکَرِیْمُ	501 بار	عزت ووقار کیلئے
یَامُعِزُّ یَارَافِعُ	101 بار	ہر دل عزیز بننے کیلئے
یَامُؤْمِنُ یَانَافِعُ	301 بار	جان ومال کی حفاظت کیلئے
یَارَحْمٰنُ یَاسَلَامُ	313 بار	بلاؤں سے نجات کیلئے

تیسرا حصہ

انسان کو درپیش مسائل و امراض
اور اُن کے روحانی حل

انسان کو درپیش مسائل و امراض اور اُن کے روحانی حل

یوں تو زندگی میں مسائل و آلام اور امراض کی تعداد اَن گنت ہے اور آئے دن ان میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے، تاہم ماہرین اور علمائے کرام نے ان تمام مسائل اور امراض کو چار بنیادی اقسام میں تقسیم کیا ہے۔

چار اقسام کے مسائل و امراض

ہم نے اس کتاب میں انھی چار اقسام کی بنیاد پر قسم بندی کی ہے اور قرآن و حدیث کی روشنی میں جو علاج اس کتاب میں فراہم کیے گئے ہیں، وہ بھی انھی چار اقسام کی بنیاد پر ہیں۔ وہ چار اقسام یہ ہیں:

1- جادو، جنات، آسیب، اثرات، نظرِ بد وغیرہ (تعویذ، جادو ٹونا وغیرہ)
2- مالی مسائل و معاملات (رزق سے متعلق)
3- خاندانی مسائل و معاملات
4- جسمانی امراض

پہلی قسم

جنات، جادو، سفلی، طفلی، آسیب، نظر بد کے اثرات کا علاج

جادو کیا ہے؟

جادو، عربی لفظ ''سحر'' کا ترجمہ ہے۔ سحر کہتے ہیں، مسحور ہونے کو، مسحور کرنے کو، متاثر ہونے کو۔ قرآن میں یہ لفظ تقریباً ساٹھ مرتبہ آیا ہے۔ معروف عربی لغت ''المنجد'' میں ہے، ''سحر وہ چیز ہے جس کا ماخذ لطیف و باریک ہو، جھوٹ کو سچ بنا کر پیش کرنا، حیلہ سازی کرنا، فساد کرنا۔''

تفسیر بیضاوی میں تحریر ہے کہ ''اہل فقہ کہتے ہیں کہ جادو اصل میں ایسی چیز کو کہتے ہیں جس کے اسباب بالکل باریک اور لطیف اور مخفی ہوں۔''

سحر سے مراد مجموعی طور پر، انسانی کیفیت میں تبدیلی ہے۔ اللہ نے انسان میں یہ صلاحیت رکھی ہے کہ وہ دوسرے انسانوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، جب ہم کسی کی تعریف کرتے ہیں تو وہ خوش ہو جاتا ہے، کسی کی تنقیص کی جائے تو اسے برا لگتا ہے۔ قرآن میں بیان کو بھی جادو کہا گیا ہے۔ اکثر ہم کسی کی تقریر سن کر کہہ دیتے ہیں کہ کیا تقریر تھی، تمام حاضرین مقرر کے سحر میں گرفتار تھے۔ آج بھی بعض لیڈرز میں آپ یہ خوبی دیکھ سکتے ہیں کہ جب وہ بولنا شروع کرتے ہیں تو مجمع خاموش ہو جاتا ہے۔

انسان کے الفاظ میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ اپنے الفاظ سے متاثر کر سکتا ہے اور اپنے خیالات سے بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔ یہ متاثر کرنا ''جادو'' ہے، سحر انگیزی ہے۔ یہ سحر انگیزی مثبت اور تعمیری بھی ہو سکتی ہے اور منفی اور تخریبی بھی۔ مثال کے طور پر، آپ اپنی اس صلاحیت کو دو افراد میں محبت پیدا کرنے کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں اور دو لوگوں کے درمیان نفرت ڈالنے کیلئے بھی اس سے کام لے سکتے ہیں۔

انسانی جسم کی توانائی

یہ اہم نکتہ سمجھ لیجیے کہ انسان اور پوری کائنات توانائی ہے۔ جب ہم اپنے اندر موجود ریڈیائی لہریں خارج کرتے ہیں تو وہ دو طرح سے اثر انداز ہوتی ہیں۔ نہ صرف انسان بلکہ کائنات کی ہر شے میں موجود توانائی دو انداز سے اثر ڈالتی ہے۔ یہ اثر پذیری مثبت بھی ہو سکتی ہے اور منفی بھی۔ نیز، جہاں منفی توانائی زیادہ ہوگی، وہاں منفی اثرات زیادہ ہوں گے۔ ایسی جگہوں پر شر کے کام ہوں گے۔ جہاں مثبت توانائی ہوگی، وہاں اس توانائی کے مثبت اثرات ہوں گے۔ ایسی جگہ پر خیر کے کام ہوں گے۔

اگر ایک فرد اپنی توانائی کو شر کیلیے استعمال کر رہا ہے تو وہ شیطانیت اور کفر ہے۔ لیکن اگر اپنی توانائی کو اس لیے استعمال کر رہا ہے کہ اس سے انسانی خیر اور بھلائی کے کام لیے جائیں تو یہ رحمانیت اور عین شریعت ہے۔ تاہم، یہ جادو نہیں کہلائے گا، کیوں کہ لفظ ''جادو'' کو منفی توانائی کے ساتھ مختص کیا گیا ہے۔

آپ نے کبھی دیکھا ہوگا کہ جب لوہے کے ایک ٹکڑے کو ایک خاص پروسیس سے گزارا جاتا ہے تو وہ مقناطیس بن جاتا ہے۔ اپنی اصل کے اعتبار سے وہ لوہا ہے۔ لیکن، اب وہ مقناطیس بن گیا۔ اب اس میں جو قوت آئی تو وہ اس قابل ہو گیا کہ جو لوہا بھی اس کی طرف آئے گا، اسے وہ اپنی طرف کھینچ لے گا۔ اسی طرح، ارتکاز توجہ (Focus) کی قوت ہے کہ اس قوت سے کسی بھی انسان کو متاثر کیا جا سکتا ہے۔ اکثر لوگ کسی خاص کام میں اپنی توجہ لگا کر اس کام میں مہارت تامہ حاصل کر لیتے ہیں۔ یوں وہ غیر معمولی صلاحیت کا اظہار کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً، لوہے کا ایک تار کچرے پر پڑا ہو تو وہ فضول ہے۔ اسی تار کو برقی رو (کرنٹ) کیلیے استعمال کیا جائے تو اس کی قیمت کہیں بڑھ جاتی ہے۔ یہ کام ہر ماہر اپنی اپنی فیلڈ کے اعتبار سے کرتا ہے۔ آپ بھی جس کام میں ماہر ہیں، دراصل

آپ کی یہ مہارت اس کام میں آپ کی نہایت توجہ کا نتیجہ ہے۔

اسی طرح، بعض لوگ اپنے خام خیال کو اتنا فوکس کرتے ہیں کہ سامنے والے کے خیالات کو بدل ڈالتے ہیں۔ جیسے، فرعون کے دربار میں جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چیلنج کیا گیا تو وہاں جادوگروں کو بلایا گیا۔ ان جادوگروں نے یہ جادو کیا کہ سامنے موجود افراد کے خیالات کو متاثر کیا اور پھر رسیاں دیکھنے والوں کو سانپ دکھائی دینے لگیں۔ وہ حقیقتاً سانپ نہیں تھے، مگر جادوگر اس میں ماہر تھے کہ وہاں موجود افراد کے خیالات کو بدل سکیں اور یوں رسیاں سانپ دکھائی دینے لگیں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس قابل ہیں کہ دوسروں پر اتنا زیادہ اثر انداز ہو سکتے ہیں کہ کسی کے خیالات کو بدل سکیں۔ یہ تب ممکن ہے کہ جب آپ کے اندر فوکس کرنے کی خوب صلاحیت موجود ہو۔ کسی شے کو فوکس کرنے کی صلاحیت انسان کے اندر بہ درجہ اتم موجود ہے، یعنی آپ چاہیں تو کسی بھی شے کو فوکس کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکتے ہیں۔ جب کسی کے اندر فوکس کی صلاحیت اتنی زیادہ ہو جائے تو اسے متاثر کرنا یا بدلنا ممکن ہوتا ہے۔ ٹی وی اس کی سب سے عام مثال ہے۔ جب لوگ ٹی وی دیکھتے ہیں اور کوئی خاص اداکار/اداکارہ کے پروگرام دیکھتے ہیں اسی کی طرح بولنے اور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یا ایک ہی اشتہار بار بار دیکھتے ہیں تو وہی شے خریدتے اور استعمال کرتے ہیں۔

ہم دو طرح سے فوکس کرتے ہیں۔ اول، ہم کسی چیز پر فوکس کرنا سیکھ جائیں؛ دوم، خیال کو فوکس کر لیں۔ فوکس کا دوسرا لیول زیادہ مشکل ہے، کیوں کہ ایک انسان کے ذہن میں چوبیس گھنٹے میں پینسٹھ سے ستر ہزار خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ یوں، عملی طور پر کسی فرد کیلیے اپنے ایک خیال پر فوکس کرنا ممکن دکھائی نہیں دیتا۔ لیکن، مشق کے ذریعے جب آدمی اس قابل ہو جاتا ہے کہ ایک خیال پر مرکوز ہو سکے تو وہ اپنے خیالات کی قوت کو اس حد تک لے جا سکتا ہے زمان و مکاں کی قید سے آزاد ہو کر کسی بھی جگہ اپنی بات پہنچا سکے۔ دراصل، وہ شخص

ذہنی مشقوں کے ذریعے اس قابل ہوجاتا ہے کہ کسی بھی شبیہ کو فوکس کر کے اس سے connect ہوجائے (خواہ وہ فرد اس دنیا میں کہیں ہو) اور پھر اسے اپنا پیغام بھیج دے۔

قرآن میں ہاروت اور ماروت کے قصے میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ انھیں ایک بستی کی آزمائش کیلئے بھیجا گیا تھا اور انہیں جو علم سکھایا گیا تھا، اس میں ایک علم ایسا بھی تھا کہ جس سے میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالی جا سکے۔ یعنی اس علم سے میاں بیوی کو الگ بھی کیا جا سکتا ہے اور انہیں ملایا بھی جا سکتا ہے۔ گویا، یہ ایک قوت ہے جسے آپ انسانی بہبود کیلئے استعمال کر سکتے ہیں اور نقصان کیلئے بھی۔ جیسے سائنس ایک علم ہے، ایک قوت ہے جسے آپ انسانی فلاح کیلئے استعمال کر سکتے ہیں اور اسے انسانوں کی ہلاکت کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

کائناتی قوتوں کی تخلیق

اس کائنات میں اللہ تعالیٰ نے مختلف قوتیں پیدا فرمائی ہیں۔ ان میں بعض قوتیں وہ ہیں جن کا منبع منفی ہے، یعنی شیطان ہے۔ جنات بھی اللہ کی مخلوق ہیں۔ بعض جن نیک ہیں اور بعض جن شیطان کے پیروکار ہیں۔ جادو کرنے والے ان شیطانی جنوں کو خوش کرنے کیلئے طرح طرح کے جتن کرتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں مومن اور دین دار انسان اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کی کوشش میں رہتا ہے۔ ہر دو صورتوں میں توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

انبیائے کرام چونکہ پیدائش ہی سے اللہ تعالیٰ کے نظام کے تحت اس کی خاص نگرانی میں کام کرتے ہیں، اس لیے وہ ہمیشہ سے یہ انتہائی توجہ کی صلاحیت رکھتے ہیں اس لیے اللہ کے خاص الخاص بندے ہوتے ہیں۔ عام انسانوں کو یہ توجہ حاصل کرنے کیلئے مجاہدے کرنا ضروری ہیں۔ چنانچہ تصوف میں خاص طور پر مراقبے اور مجاہدے کا

سلسلہ رہتا ہے تاکہ سالک توجہ کی اس سطح پر پہنچ جائے کہ جہاں وہ اللہ کی رضا حاصل کر سکے۔ دوسری جانب وہ لوگ ہیں جو رحمانی قوت کو چھوڑ کر شیطانی توانائیوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تاکہ اپنی ''نفس پرستی'' میں خرمستی کر سکیں۔ یہ لوگ بھی توجہ کی مہارت پیدا کرنے کیلئے مشقیں کرتے ہیں، لیکن ان کی مشقیں اللہ والوں کی مشقوں سے بالکل متضاد ہوتی ہیں، کیوں کہ بھٹکے ہوئے لوگ شیطانی قوتوں کے ذریعے منفی طور پر انسانیت کو متاثر کرنا چاہتے ہیں۔ وہ حاصل کردہ شیطانی قوتوں کی مدد سے دوسروں کو نقصان پہنچانے کے درپہ رہتے ہیں اور اس کیلئے وہ دوسروں سے بہت سا پیسہ بٹورتے ہیں۔ مثلاً، کسی کے اولاد نہ ہو، گھر میں بیماری پھیل جائے، معاشی مسائل پیدا ہوجائیں یا تعلقات دشمنی میں بدل جائیں۔

شیطانی قوتوں کو استعمال کرنے کیلئے شیطان سے رابطہ کرنا پڑتا ہے۔ جب ایسے لوگ شیطان سے رابطہ کرتے ہیں تو وہ اپنی شرائط رکھتا ہے کہ تمہیں میری پوجا کرنی ہے، کفر کے راستے پر چلنا ہے، چھوٹی سے چھوٹی نیکی سے بھی دور رہنا ہے، بڑے بڑے گناہ کرنے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ شیطانی قوتوں کو گناہوں کے ذریعے جتنا زیادہ خوش کیا جائے گا، وہ اتنا ہی زیادہ اُن کے غلط کاموں میں مدد کریں گے۔ اس لیے سب سے پہلے اپنے مذہب اور دین کو چھوڑنا پڑتا ہے۔

البتہ یہاں یہ واضح کردوں کہ پاکستان میں جتنے لوگ دعوے کرتے ہیں کہ اُن کے پاس غیر معمولی قوتیں ہیں اور انہیں جادو آتا ہے تو ان میں سے 99.9% دعوے دار جعلی ہیں۔ وہ سب جھوٹے دعوے کرتے ہیں۔ کیوں کہ ان قوتوں کا حصول بہت ہی مشکل سے بھی مشکل کام ہے۔ ایسا نہیں کہ ہر موڑ پر شیطان کھڑا ہے اور جہاں کوئی چند عملیات کرے تو وہ انہیں اپنی شاگردی کا سرٹیفکیٹ دے دے۔ اس فیلڈ سے وابستہ بیشتر افراد دھوکا دہی کے ماہر ہوتے ہیں، اپنے فن کے نہیں۔

خیر کی قوت، شر کی قوت سے قوی ہے

سورۂ نمل میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار کا قصہ مذکور ہے کہ آپ نے پوچھا کہ کون ہے جو ملکہ سبا کا تخت جلد از جلد میرے دربار میں حاضر کر سکے؟ ایک جن جو حضرت سلیمان کا تابع تھا، عرض کیا کہ میں آپ کا دربار ختم ہونے سے پہلے آپ کے دربار میں یہ لاسکتا ہوں۔ اسی دربار میں ایک ایسا شخص بھی تھا جو کتاب کا علم رکھتا تھا۔ اس نے کہا کہ میں آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے ملکہ سبا کا تخت آپ کے سامنے حاضر کر دوں گا۔ اس شخص کے پاس کتاب کا علم درحقیقت خیر کی قوت تھا۔ یاد رکھیے، خیر کی قوت ہمیشہ شر کی قوت سے زیادہ ہوتی ہے۔ عموماً متاثرین کو یہ باور کرایا جاتا ہے کہ عمل بہت شدید ہے، اس کی کاٹ کیلئے شدید محنت کرنا پڑے گی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے نام اور کلام سے بڑھ کر کوئی منفی قوت نہیں ہے۔ یقین کیجیے کہ شیاطین کا عمل اللہ تعالیٰ کے چند ناموں ہی سے دُور ہو جاتا ہے۔ اللہ کے نام میں جو قوت ہے، جو توانائی ہے، شیطانی عمل میں اس کا عشر عشیر بھی نہیں۔ اصل مسئلہ یقین کا ہے۔

ایک غلط فہمی لوگوں میں یہ ہوتی ہے کہ وہ متشرع لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ نمازی ہیں، ذکر اذکار کرتے ہیں، مگر پھر بھی ان چیزوں سے متاثر ہیں۔ پہلا نکتہ یہ کہ آپ اس کا ظاہری حلیہ دیکھ رہے ہیں۔ آپ کو کیا معلوم کہ اس کی نماز با قاعدہ ہے، مگر اس کے کاروباری معاملات بھی با قاعدہ ہیں؟ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیسا ہے؟ کیا اس کے خیالات بھی پاکیزہ ہیں؟ ایسی بہت سی باریکیاں ہیں جن پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

اس سے بھی اہم شے ہمارا یقین ہے۔ پاکستان میں یہ مزاج ہے کہ ذرا طبیعت خراب ہوئی، فوری کسی پر شک چلا گیا کہ کسی نے کچھ کرا دیا ہے۔ خاص کر خواتین اس میں پیش پیش ہیں۔ اُن سے پوچھو تو وہ فوراً اپنے سسرالی رشتے دار کی طرف اشارہ کر دیں گی۔

پیشہ ور عامل انسانی یقین پر بڑی مہارت سے کام کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کے ہاں کوئی بیماری پے در پے آرہی ہے اور آپ ایسے کسی شخص کے ہتھے چڑھ گئے تو وہ کچھ اس قسم کے سوالات آپ سے اور آپ کے گھر کی خواتین سے کرے گا کہ "آپ کے سر میں تو درد نہیں ہوتا؟"، "آپ کی کمر میں بھی درد ہوتا ہوگا؟"، "آپ کو گھبراہٹ ہوتی ہے اور رات کو نیند بھی نہیں آتی"، "پریشان کن خیالات آتے ہیں؟" وغیرہ۔ اب آپ بتایئے کہ یہ وہ شکایات ہیں جو 99% پاکستانیوں کو ہیں۔ یقیناً، ان سوالوں کا جواب ہاں میں ہوگا۔ اب وہ صاحب وثوق سے کہیں گے کہ آپ پر جادو ہے۔ کس نے جادو کرایا ہے؟ وہ کچھ ایسے رشتوں کا نام لے گا جن سے عموماً کسی گھر میں نہیں بنتی۔ آپ اس کی تائید کرتے چلے جائیں گے اور آپ کے گھر کی خواتین اس کی صداقت و مہارت کی قائل ہو جائیں گی۔

زوال یافتہ معاشرہ

یہ وہ سوچ اور مزاج ہے جو زوال یافتہ معاشرے میں پایا جاتا ہے۔ جب کوئی قوم زوال پذیر ہوتی ہے تو وہ کردار و اخلاق کے ان راستوں پر نکل پڑتی ہے۔ خاص طور پر، وہ نفسیاتی اور ذہنی امراض کہ جن کی تشخیص آسان نہیں ہے اور ان کا براہ راست اثر انسانی برتاؤ پر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، اسکیٹزوفرینیا (Schezophrenia) میں مبتلا مریض کی ذہنی حالت ناگفتہ بہ ہوتی ہے۔ اسے پہلے تو کچھ اجنبی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور پھر اسے کچھ چہرے بڑے واضح دکھائی دینے لگتے ہیں۔ ہمارے ہاں معالجاتی تشخیص کرانے سے پہلے یہ یقین کر لیا جاتا ہے کہ اس پر کچھ آسیب ہے یا کسی نے کچھ کرا دیا ہے۔ اسی طرح، کنواری لڑکیوں میں اکثر ہسٹریا کے دورے پڑتے ہیں۔ گھر والے از خود یہ طے کر لیتے ہیں کہ جن چڑھ گیا ہے اور پھر علاج کی بجائے اس پر تعویذ گنڈے شروع کر دیے جاتے ہیں۔

جادو ٹونے اور جن آسیب کا انسان کے یقین (Belief) سے بہت ہی گہرا

تعلق ہے۔ زوال یافتہ یا زوال پذیر معاشروں میں ایسے منفی یقین بے تحاشا پائے جاتے ہیں۔یقین کا تعلق آپ کی توجہ سے ہے۔ اس ضمن میں سادہ سا اصول یاد رکھیے کہ آپ جس شے پر متوجہ ہوتے ہیں یعنی فوکس کرتے ہیں، وہی شے آپ کی زندگی میں آتی ہے۔ جب آپ کسی شے پر توجہ کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ آپ جس شے پر فوکس ہوں گے، آپ کی پوری نفسیات اسی انداز سے تشکیل پائے گی۔ یہ نفسیاتی کیفیت جسمانی کیفیت کو متاثر کرے گی۔ یوں، آپ کی جسمانی کیفیت آپ کی نفسیاتی کیفیت کے عین مطابق ظاہر ہوگی۔

یقین کا معاملہ انسانی جسم کے مدافعتی نظام (Immune System) کی طرح ہے۔غیر صحت بخش ماحول اور کمزور مدافعتی نظام والا شخص مضبوط مدافعتی نظام والے شخص کے مقابلے میں جلد بیمار ہوگا۔ مضبوط مدافعتی نظام والا شخص بہتر طور پر غیر صحت بخش ماحول کے مضر اثرات کا مقابلہ کرنے کے قابل ہوگا۔ کمزور مدافعتی نظام والا فرد جلد بیکٹیریا اور وائرس وغیرہ سے اثر لے گا۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ بعض لوگوں کا نظام ہضم صرف پانی کی تبدیلی سے خراب ہو جاتا ہے، اس لیے وہ اپنی پانی کی بوتل ساتھ لیے پھرتے ہیں، اور بعض افراد ملکوں ملکوں سفر کرتے ہیں اور اُن کی صحت خوب رہتی ہے۔

چونکہ جن اور جادو وغیرہ کا تعلق انسان کے یقین سے بہت گہرا ہے، اس لیے جن لوگوں کے مثبت اور تعمیری یقین خوب مضبوط ہوتے ہیں، وہ لوگ بہت ہی کم ایسی چیزوں سے متاثر ہوتے ہیں۔بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ اپنی صبح کا آغاز ہی ''یہ ہفتہ کیسا رہے گا'' پڑھ کر کرتے ہیں اور بعض لوگ اللہ پر اس قدر کامل یقین رکھتے ہیں کہ ''معوذتین'' پڑھ کر بڑے بڑے کام کر جاتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان دو سورتوں کے ذریعے ہماری مدد کا وعدہ کیا ہے تو پھر کون سی طاقت ہمیں نقصان پہنچا سکتی ہے۔

حیاتِ نبویؐ میں جنات

ایک طبقہ وہ ہے جو جنات کا بالکلیہ انکار کرتا ہے۔ جب کہ حدیث شریف میں مستند ذرائع سے جنات کا وجود ثابت ہے۔ ہم یہاں قارئین کے استفادے کیلئے دو واقعات ذکر کیے دیتے ہیں۔

جنات کے نام نبی کریمؐ کا مبارک خط

ایک مرتبہ حضرت سماک بن خرشہؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ! میں بہت پریشان ہوں، رات بھر چکی چلنے کی آواز آتی ہے۔ کبھی کبھی بجلی سی چمکتی ہے، کبھی کبھی گھر میں کالی گھٹا سی لگتی ہے، جس سے ایسا لگتا ہے کہ انگارے نکل رہے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے گھر میں جن ہے، آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ قلم دوات لے آؤ۔ جب حضرت علیؓ لے آئے تو آپ نے تمام جنات کے نام ایک خط لکھوایا، اور حضرت سماکؓ کو عطا فرمایا، حضرت سماکؓ نے آپ کے اس نامہ مبارک کو جو جنات کے نام تھا لے کر اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیا۔ کچھ دیر کے بعد مکان کے اندر سے رونے اور فریاد کرنے کی آواز آئی، ہائے میں مر گیا، ہائے جل گیا اے سماک۔ میں اب تیرے گھر نہیں آؤں گا، نہ تیرے آس پاس رہوں گا، مجھے معاف کر دے، مجھے چھوڑ دے۔ حضرت سماکؓ نے فرمایا کہ جب تک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض نہ کر دوں، میں تجھے ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ حضرت سماکؓ نے صبح کی نماز کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی پوری کیفیت کو عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے سماک جنات کی قوم پر رحم کر، اس نامہ مبارک کو ہٹا لے۔ اللہ کی قسم قیامت تک ایسے شریر جنات اسی عذاب میں مبتلا رہیں گے۔ حضرت سماکؓ نے وہ نامہ مبارک اپنے سرہانے

سے ہٹالیا اور جنات غائب ہو گئے اور پھر وہ کبھی اس گھر میں نہیں آئے۔ (بیہقی، حیات الحیوان)

اگر کسی کو بھی اپنے گھر میں جنات کا خطرہ محسوس ہو تو اس نامہ مبارک کو گھر میں رکھے، ان شاء اللہ جنات اس گھر میں کبھی نہ آئیں گے۔ **نامہ مبارک یہ ہے:**

هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. إِلَى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالصَّالِحِينَ. إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ. أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً. فَإِنْ تَكُ عَاشِقًا مُولَعًا. أَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا أَوْ رَاغِبًا حَقًّا أَوْ مُبْطِلًا. هَذَا كِتَابُ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ. وَرُسُلُنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ. اتْرُكُوا صَاحِبَ كِتَابِي هَذَا. وَانْطَلِقُوا إِلَى عَبَدَةِ الْأَصْنَامِ. وَإِلَى مَنْ يَزْعُمُ أَنَّ مَعَ اللهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ يُغْلَبُونَ، حٰمٓ لَا يُنْصَرُونَ، حٰمٓ عٓسٓقٓ. تُفَرِّقَ أَعْدَاءَ اللهِ. وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللهِ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

اگر کسی کے گھر میں جنات کی شرارتیں بڑھ جائیں تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس نامہ مبارک کو لکھ کر اپنے سرہانے تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ ان شاء اللہ

چند روز میں جنات اس گھر سے دور ہو جائیں گے۔ جب جنات سے نجات مل جائے تو اس نامۂ مبارک کو چالیس دن تک گھر کے کسی کمرے میں رکھیں۔ چالیس دن بعد اگر اس نامہ مبارک کو ہٹانا ہو تو کسی پانی میں بہا دے، اگر رکھے رہے تب بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس کا جن کو جلانا

ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے پاس آیا اور اس نے شکایت کی کہ مجھے ایک جن ستا رہا ہے اور کسی طرح میرا پیچھا نہیں چھوڑتا اور اس نے میرا ناک میں دم کر دیا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے درج ذیل آیات پڑھ کر اس کے کان میں دم کر دیا۔ اللہ نے کرم فرمایا اور وہ شخص بالکل صحیح ہو گیا۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپؐ نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا کہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھ کر پھونکا تھا تو انھوں نے عرض کیا کہ مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر اس کے کان میں پھونکی تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اس شخص کے کان میں پڑھ کر اس جن کو جلا دیا تھا۔

اللہ کی قسم، ان آیتوں کو اگر کوئی صاحب ایمان پورے یقین کے ساتھ پڑھے تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل جائے۔ (تفسیر ابن کثیر) آیات یہ ہیں:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(سورۃ المؤمنون، آیات 115 تا 118)

جادو، جن، آسیب اور اثرات معلوم کرنے کا طریقہ

جب گھر میں کوئی فرد کسی بیماری کا شکار ہوتا ہے، خاص کر ذہنی یا نفسیاتی بیماری کے گرداب میں پھنستا ہے تو پاکستانی معاشرے میں اکثر ذہن اسی طرف جاتا ہے کہ کسی نے خدا نخواستہ کچھ کرا تو نہیں دیا ہے۔ ایک بار یہ خیال آتا ہے تو پھر بڑھتا ہی چلا جاتا ہے اور ارد گرد موجود افراد اس پر جلتی پر تیل کا کام کرتے ہیں۔ کسی عامل کے پاس جائیں تو وہاں سے اسی خیال کی توثیق کی جاتی ہے اور گھر والے خاص طور پر خواتین اسے جی کا جنجال بنا لیتی ہیں۔ ہماری پُراصرار گزارش ہے کہ اگر ایسی صورت حال سے واسطہ پیش آجائے اور ذہن میں شک ہو کہ آیا یہ جادو، جن، آسیب یا اثر ہے یا نہیں تو اس کی توثیق یا تردید کی کوشش کی جائے۔

یہاں ہم آپ کو ایک ایسا انتہائی موثر عمل بتا رہے ہیں جس کی مدد سے آپ جان سکتے ہیں کہ موجودہ کیفیت آیا کسی جادو، جن، آسیب یا اثر کی وجہ سے ہے یا نفسیاتی بیماری ہے۔ یہ طریقہ کار آپ اپنے تئیں پورے اطمینان سے کر سکتے ہیں۔

1- عصر اور مغرب کے درمیان ہیجانی کیفیت ہو۔

2- رات کو بلاوجہ و بے سبب نیند آئے اور رات کروٹوں میں گزر جائے۔

3- خواب میں بے چینی اور پستی کے مناظر دکھائی دیں۔

4- صبح بیداری کے وقت سستی اور لاغرپن کی کیفیت ہو۔

واضح رہے، یہ چاروں علامات اور کیفیات بہ یک وقت اور متواتر دو ہفتہ تک جاری رہیں تو یہ اس بات کی علامت ہو سکتا ہے کہ آپ کی بیماری کسی جادو، جن، آسیب یا اثر کے باعث ہے۔ ایسی صورت میں مستند روحانی معالج سے رجوع کیجیے۔

لیکن، اگر یہ چاروں علامات میں سے ایک علامت بھی نہ پائی جائے یا وہ مسلسل دو ہفتہ جاری نہ رہیں تو یقین کر لیجیے کہ یہ نفسیاتی مسئلہ ہے۔ ایسی صورت میں مستند ماہر نفسیات سے رابطہ اور مشورہ کیجیے۔

جادو، جن، آسیب اور اثرات کیلئے چند تجاویز

اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کا مسئلہ کسی روحانی یا جادوئی مسئلے سے تعلق رکھتا ہے تو چند باتیں اس ضمن میں یاد رکھیے۔

1- اپنے تئیں یہ یقین نہ کر بیٹھیے کہ کسی نے کچھ کرا دیا ہے یا آسیب کے اثرات ہیں۔

2- ہر ایرے غیرے سے اپنا مسئلہ ذکر نہ کیجیے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ مشورہ بھی اسی فرد سے لیا جائے جو اس کا اہل ہے۔ ورنہ، جب ہم ہر ایک سے اپنا مسئلہ ذکر کرتے پھرتے ہیں تو وہ ہمیں مزید الجھا دیتا ہے۔ حل تو نہیں ملتا، ذہنی پریشانی ضرور بڑھ جاتی ہے۔

3- بہتر ہے کہ مستند ماہر نفسیات یا مائنڈ تھیراپسٹ سے رجوع کیا جائے۔ وہ جو مشورہ دے، اس پر عمل کیا جائے۔ بجٹ اجازت دے تو ایک سے زائد ماہرین سے مشورہ کریں۔

4- عالم باعمل سے مشاورت کی جائے جو ان معاملات کو سمجھتے ہوں اور وہ آپ کو مخلصانہ مشورہ دیں۔ بازاری اور چال باز لوگوں سے جو اپنی مہارتوں کے بلند بانگ دعوے کرتے ہیں، بہت ہی دور رہا جائے۔

5- دن کے آغاز پر معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس تین تین بار پڑھ لی جائے تو اِن شاء اللہ تعالیٰ کوئی شیطانی اور تخریبی قوت آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

6- کوئی نفسیاتی یا ذہنی مسئلہ ہو تو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے۔ وہ دعاؤں کو سنتا ہے اور دعاؤں سے مسائل حل ہوتے ہیں۔

7- تسلیم کیجیے کہ نفسیاتی اور جذباتی مسائل زندگی کا لازمہ ہیں۔ انسان کی حیثیت سے کوئی بھی کسی بھی وقت ان مسائل کا شکار ہو سکتا ہے۔ نفسیاتی مسئلے سے دوچار ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ متاثر فرد پاگل ہے۔ پاگل پن ایک انتہائی کیفیت ہے، اور ہم سب مسائل حیات کے باعث چھوٹے بڑے نفسیاتی مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں۔

جادو، جن، آسیب اور اثرات سے حفاظت کیلئے طرزِ حیات

یہ واضح رہے کہ آپ کا طرزِ حیات (لائف اسٹائل) جادو اور اثرات سے حفاظت کا موثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ مشاہدہ ہے کہ جو لوگ درج ذیل طرزِ حیات یعنی رہن سہن کے انداز اختیار نہیں کرتے، وہ اکثر روحانی مسائل کا شکار رہتے ہیں۔ اگر اپنے طرزِ حیات میں درج ذیل عادات اختیار کی جائیں تو اللہ تعالیٰ آدمی کے اندر ایسی روحانی قوت اور توانائی پیدا فرما دیتے ہیں کہ وہ روحانی مسائل و آلام سے محفوظ رہتا ہے۔

1- زیادہ سے زیادہ باوضو رہیے۔

2- رات کو سونے سے پہلے وضو کیجیے اور باوضو سوئیے۔

3- جسمانی صفائی اور طہارت کے ساتھ ساتھ اپنے اردگرد ماحول کو صاف ستھرا رکھیے۔

4- ذہن کو منفی خیالات سے پاک رکھیے۔

5- جھوٹ، غیبت، حسد، کینہ جیسے اعمال ذہن کو پراگندہ، بوجھل اور کمزور کرتے ہیں۔

6- زیادہ سے زیادہ مسنون اعمال اور مسنون دعاؤں کے ساتھ زندگی گزاریے۔ ہم مسلمانوں پر رب العالمین کا خاص احسان ہے کہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہمیں سونے، جاگنے، کھانے پینے، سفر کرنے وغیرہ کی تمام دعائیں سکھا دیں۔ ان دعاؤں کی برکت سے آپ کا تعلق اپنی روح سے قوی ہوگا اور یہ روحانی تعلق آپ کو اللہ تعالیٰ سے جوڑے گا۔ اللہ تعالیٰ سے قوی تعلق کے ذریعے، آپ مسائل سے محفوظ رہیں گے۔

7- حصار کیجیے۔ یہ بہت ہی مجرب عمل ہے جو آپ خود اپنے گھر پر جب چاہیں، کر سکتے ہیں۔

جادو سے بچنا

جادواور جنات کے بُرے اثرات کودور کرنے سے پہلے اپنا حصار کرنا ضروری ہے، ورنہ کوئی بھی نقصان ہوسکتا ہے۔

حصار کرنے کا طریقہ

حصار کے دوطریقے یہاں بیان کیے جارہے ہیں۔

پہلا طریقہ: اپنے اوپر حصار کرنا

جائے نماز (مصلیٰ) پر قعدہ کی صورت میں بیٹھ کر درودِ ابراہیمی، سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس پڑھ کر تصور کیجیے کہ جیسے خانہ کعبہ کے گرد طواف ہوتا ہے، ایسے ہی آپ کے گرد نورانی روشنی کا ہالہ بن رہا ہے۔ یہ ہالہ آہستہ آہستہ اینٹی کلاک وائز (جس رخ پر گھڑی کی سوئیاں گھومتی ہیں، اس کی مخالف سمت میں) آپ کے گھٹنوں سے لے کر سر تک حصار بنا رہا ہے۔ ساتھ ساتھ ''یا حفیظ'' کا ورد کرتے جائیے۔

حصار کا یہ طریقہ ہم نے افادۂ عام کیلئے تحریر کردیا ہے تاکہ آپ بہ آسانی خود یہ عمل کرکے روحانی حفاظت میں آسکیں۔

دوسرا طریقہ: دوسرے فرد کا حصار کرنا

کسی دوسرے کا حصار کرنا ہوتو اس کا طریقہ یہ ہے کہ

1- حصار کرنے سے پہلے اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ عمل کو پڑھتے وقت عامل پاک اور باوضو ہو اور عامل کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔

2- جس پر عمل کیا جارہا ہے وہ عامل کے سامنے ہو۔

3- درود شریف ۳ بار

4- آیت الکرسی ۱۱ بار

5- سورۃ الفاتحہ ۱۱ بار

6- چاروں قل ایک ایک بار، پڑھ کر یہ آیت گیارہ بار پڑھے:

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

(سورۃ التوبہ، آیت 51)

7- یہ تمام سورتیں اور آیت پڑھ کر اپنے اوپر اچھی طرح دم کرے اور

8- کسی لکڑی یا چھڑی سے اپنے چاروں طرف ایک دائرہ بنالے اور اس وقت تک اس دائرے سے باہر نہ نکلے جب تک کہ جادو سے بچاؤ کا کوئی بھی عمل مکمل نہ کرلے۔

جادو کے اثرات سے بچاؤ کیلئے عملیات

پہلا عمل

جادو اور آسیب سے بچاؤ کا ایک موثر عمل یہ ہے:

(i) اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی

(ii) سورۂ فاتحہ ۳ بار

(iii) چاروں قل تین تین بار

(iv) آیت الکرسی تین بار

(v) وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ ایک بار

(سورۃ البقرۃ، آیت 255)

(vi) یہ آیت ایک مرتبہ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

(سورۃ التوبہ، آیت 128، 129)

(vii) درج ذیل آیت تین بار

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾ (سورۃ یٰسین، آیت 58)

سات بار یہ سب پڑھ کر اپنے اوپر، اور پھر مریض پر دم کردے، ان شاء اللہ بہت جلد جادو کے اثرات سے شفاء ہوگی۔

دوسرا عمل

اگر کسی کو شبہ ہے کہ اس پر جادو یا سفلی عمل کیا گیا ہے تو وہ مندرجہ ذیل آیات کو روزانہ رات کو سونے سے پہلے یا صبح فجر کے بعد پڑھ لیا کرے، تو ان شاء اللہ گیارہ دن میں شفا مل جائے گی۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ الْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾

(سورۃ طٰہٰ، آیت 68، 69)

تیسرا عمل

اگر کسی شخص کو یہ محسوس ہو کہ اس پر کسی نے جادو کر دیا ہے جس سے اس کے ہر کام میں رکاوٹ ہے اور گھر میں جھگڑے بہت ہو رہے ہیں، بچے نافرمانی کرتے ہیں تو وہ درج آیات کو اکتالیس (۴۱) بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے، پڑھنے سے پہلے تین تین بار درود شریف پڑھ لے پھر آیات کو پڑھے۔

ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾

(سورۃ التکویر، آیات 20 تا 29)

چوتھا عمل

اگر روزانہ صبح کو یا رات کو سورۃ الفاتحہ ''اکیس مرتبہ'' بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر (بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ) پڑھے تو جادو کے برے اثرات دور ہو جائیں گے اور مریض ایک خاص سکون محسوس کرے گا۔ خواتین پاکی کے دنوں میں اس طرح شروع کریں کہ پاک حالت ہی میں اکیس دن پورے ہو جائیں اگر اس دوران ایام شروع ہو جائیں تو پاک ہونے کے بعد تعداد کو پورا کر لیا جائے۔

جنات کے اثرات کی علامات اور علاج

اگر کسی پر جن یا جنات کا اثر ہو جائے تو اس کا علاج نہایت احتیاط سے کیا جائے، کیونکہ ذرا سی بے احتیاطی سے عمل پڑھنے والے کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے، لہٰذا سب سے پہلے اس کا اطمینان کر لیا جائے کہ واقعی اس پر جن ہے یا جادو کیا گیا ہے۔

جنات کے اثرات کی علامات

جس پر جن آتا ہے عام طور پر اس کی علامتیں یہ ہوتی ہیں،

1- مریض آنکھیں نہیں جھپکاتا یا آنکھیں جھپکاتا ہے مگر دیر دیر میں۔

2- اس کی آنکھوں میں غیر معمولی وحشت محسوس ہوتی ہے۔

3- اس کے کپڑوں میں عجیب طرح کی بدبو محسوس ہوتی ہے۔

4- جب اس کے سامنے قرآن کریم یا کوئی عمل پڑھا جائے تو عجیب عجیب حرکتیں کرتا ہے۔

5- جب عمل پڑھا جاتا ہے تو وہ بہت شور مچاتا ہے، وغیرہ وغیرہ۔

6- کبھی ایسا لگتا ہے کہ وہ عمل پڑھنے والے پر حملہ کر دے گا۔

جنات کے اثرات کا علاج

سب سے پہلے عمل پڑھنے والا باوضو ہو کر اپنا حصار کر لے۔ حصار کا طریقہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ اپنا حصار کرنے کے بعد بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر درج ذیل آیات کو تھوڑی بلند آواز سے پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ عمل پڑھنے سے پہلے کوئی خوشبو جلا لے، جیسے اگربتی وغیرہ۔

پہلا عمل

پھر مندرجہ ذیل آیات پڑھنی شروع کرے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِۙ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾

(سورۃ الفاتحہ، آیات 1تا7)

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَۙ ﴿۲﴾ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَۙ ﴿۳﴾ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَؕ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

(سورۃ البقرۃ، آیات 1تا5)

وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۳﴾

(سورۃ البقرۃ، آیت 163)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ

وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ يُحَاسِبۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ۚ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِيۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ٙ وَاغۡفِرۡ لَنَا ٙ وَارۡحَمۡنَا ٙ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۸۶﴾

(سورۃ البقرۃ، آیت 286)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

(سورۃ آلِ عمران، آیت 18)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾

(سورۃ الاعراف، آیت 54)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾

(سورۃ المومنون، آیات 116 تا 118)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ

شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾

(سورۃ الصافات، آیات 1 تا 11)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

(سورۃ الحشر، آیات 22 تا 24)

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿٣﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿٤﴾

(سورۃ الجن، آیات 3، 4)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

(سورۃ الاخلاص، آیات 1 تا 4)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

(سورۃ الفلق، آیات 1 تا 5)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

(سورۃ الناس، آیات 1 تا 6)

دوسرا عمل

مندرجہ ذیل دعا کو اگر صبح کے وقت درود شریف پڑھ کر گیارہ بار پڑھ لے تو ان شاء اللہ پڑھنے والا جنات کے شر سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے:

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ ، وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔

تیسرا عمل

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، اگر کسی نے درج ذیل دعا کو صبح کے وقت تین بار پڑھ لیا تو وہ سارے دن شیطان، جنات اور جادو کے نقصانات سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ ،وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ

چوتھا عمل

درج ذیل دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر طرح کی پریشانیوں، جنات، جادو اور عملیات کے بُرے اثرات سے آدمی محفوظ رہتا ہے تین بار درود شریف پڑھ کر گیارہ بار اس دعا کو بعد عشاء پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ، وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِيْ، وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ، وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

اس کے بعد سورہ بقرہ کا آخری رکوع پڑھیں:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۤ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ
عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(سورۃ البقرہ، آخری رکوع)

منفی اثرات سے بچنا

پہلا عمل

اگر کسی شخص کو یہ محسوس ہو کہ اس کی طبیعت گری گری سی ہے اور بلاوجہ کاموں میں رکاوٹیں آرہی ہیں، نوکری اچانک ختم ہوگئی یا لڑکی کا رشتہ چھوٹ گیا ہے تو یہ سب اس کی منفی سوچ کے اثرات بھی ہوسکتے ہیں۔ ان اثرات سے بچنے کے چند طریقے ہیں۔ اپنی فرصت کے لحاظ سے انھیں پڑھ لیا جائے تو ان شاء اللہ حالات میں بہتری آجائے گی۔ اس کیلئے کسی عامل یا حصار کی ضرورت نہیں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق، اگر کوئی شخص صبح وشام مندرجہ ذیل سورتیں

سورۃ الاخلاص

سورۃ الفلق

سورۃ الناس

تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرے تو وہ ہر طرح کے ممکنہ جادو اور دشمنوں کی شرارتوں سے محفوظ رہے گا اور مصیبتوں سے نجات ملے گی۔

دوسرا عمل

رات کو سونے سے پہلے درج ذیل الفاظ تین بار پڑھ لے، ان شاء اللہ ہر طرح کے بُرے اثرات سے محفوظ رہے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

بچوں پر نظر بد

پہلا عمل

اگر بچوں کو نظر بد لگ جائے اور وہ اکثر بیمار رہنے لگے ہوں تو رات کو سوتے وقت ان پر درود شریف پڑھ کر

1- قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ — سورہ اخلاص
2- قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ — سورۃ الفلق
3- قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ — سورۃ الناس

اور ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیا کریں، ان شاء اللہ تین دن میں نظر بد کا اثر جاتا رہے گا اور بچے صحت مند ہو جائیں گے۔

دوسرا عمل

اگر کسی کو شدید نظر بد لگ گئی ہو جس سے اس کو لگتا ہے کہ اس کا بدن ٹوٹ رہا ہے، یا بخار کی جیسی کیفیت رہتی ہو تو اس کیلئے مندرجہ ذیل عمل کریں۔ اِن شاء اللہ اس سے نظر بد کا اثر زائل ہو جائے گا۔

1 درود شریف تین بار

2 سورۃ الھمزۃ (وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ)، ایک بار پڑھ کر گیارہ دن تک اس کو رات کو سونے سے پہلے اپنے اوپر دم کر لیا کرے تو بہت جلد شفا ملے گی۔

تیسرا عمل

حضرت جبرئیلؑ نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ فکر مند ہیں۔ معلوم ہوا کہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں شہزادے حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو نظر بد لگ گئی ہے تو حضرت جبرئیلؑ نے عرض کیا کہ واقعی نظر بد لگ جانا ایک حقیقت ہے۔ اگر آپ ان دونوں پر درج ذیل دعا پڑھ کر دم کر دیں تو ان شاء اللہ نظر بد کے اثرات جاتے رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ
ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ
وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
مِنْ أَنْفُسِ الْجِنِّ وَأَعْيُنِ الْإِنْسِ.

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسے ہی اس دعا کو پڑھا تو دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور کھیلنے کودنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو! اپنی بیوی بچوں کو اللہ کی پناہ میں دیا کرو کیونکہ اس کی جیسی کسی کی پناہ نہیں ہے۔

(تفسیر ابن کثیر، ۴۱۶/۵)

مستند روحانی معالج کی پہچان

پاکستانی معاشرے میں روحانی علاج کا خوب چلن ہے اور اسے پذیرائی بھی بہت ملتی ہے۔ یہاں آپ کو ہر دوسرا تیسرا فرد روحانی معالج ہونے کا دعوے دار ملے گا۔ پھر یہ معالجین اپنی چرب زبانی کے ذریعے سادہ لوح خواتین و حضرات کو خوب لوٹتے ہیں۔ احقر نے یہ کاوش کی ہے کہ آپ اس کتاب میں درج کردہ روحانی اذکار و وظائف اور اعمال کی مدد سے اپنے روحانی معالج خود بن سکیں۔ تاہم، اس کے باوجود اگر آپ کسی روحانی معالج سے رجوع کرنا چاہیں تو ہم یہاں آپ کو چند ایسی علامات بتاتے ہیں جو مستند اور مخلص روحانی معالج کی پہچان ہیں۔

1- صاحب شریعت اور باعمل ہو۔
2- صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتا ہو۔
3- کوئی بھی خلاف شریعت عمل نہ بتائے۔
4- آیات قرآنی اور مستند مسنون دعاؤں سے علاج کرتا ہو
5- سائل کے ساتھ مناسب فاصلہ رکھتا ہو۔
6- کسی بھی صورت میں دنیا طلب نہ کرتا ہو (مال یا انعام)

دوسری قسم

مالی مسائل و معاملات (رزق)

معاشی مسائل کا حل اور تنگی رزق سے نجات

معاشرے میں رزق اور روزگار کے مسائل غالباً سب سے زیادہ ہیں اور پیچیدہ بھی۔ لوگ معاشی مسائل سے جتنا پریشان رہتے ہیں، شاید کسی اور مسئلے اور مشکل سے پریشان اور زچ ہوتے ہوں۔ معاش کا مسئلہ دیگر مسائل کو مزید گھمبیر کر دیتا ہے اور معاشی مسئلہ اور مالی تنگی نہ ہو تو دیگر مسائل خاصے ہلکے محسوس ہوتے ہیں۔

اسلام ہمیں معاش کمانے اور معاشی مسائل کو حل کرنے کی تعلیم بھی دیتا ہے۔ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں معاش اور رزق کے مسائل پر پوری توجہ کی گئی اور اس حوالے سے کئی روایات ملتی ہیں جن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو معاشی مسائل کا حل، اور تنگی رزق سے نجات کے طریقے تعلیم فرمائے۔ ہم اپنے قارئین کے استفادہ کیلئے چند طریقے بیان کر رہے ہیں۔

پہلا عمل

موجودہ دور میں دیکھا یہ جارہا ہے کہ رزق، روزی، وقت اور حالات سے برکتیں اٹھتی جارہی ہیں، غریب بھی پریشان ہے اور امیر بھی پریشان، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے فرائض میں کوتاہی اختیار کی ہوئی ہے، فرض نماز، سنتیں اور نوافل اور تلاوت کلام پاک سے غفلت اختیار کر رکھی ہے جس کا اثر یہ ہے کہ ہمارے کسی کام میں برکت نہیں ہے۔ فرائض سنتوں اور تلاوت کلام اللہ کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل عمل بھی کرے تو ان شاء اللہ ترقی اور برکتیں نصیب ہوں گی۔

اول و آخر سات بار درود شریف پڑھ کر یہ عمل اس طرح پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③

(سورۃ الحدید، آیت 3)

اس کو روزانہ صبح یا شام کسی بھی وقت کو مقرر کر کے اکتالیس (41) بار پڑھے، ان شاء اللہ غیب سے رزق اور ہر معاملے میں برکتیں نصیب ہوں گی۔

دوسرا عمل

رات کے اندھیرے میں کسی تنہا جگہ بیٹھ کر یَا وَاجِدُ ایک ہزار دفعہ پڑھنے سے رزق کی تنگی دور ہو کر غیب سے روزی ملے گی۔

تیسرا عمل

ایک ہزار مرتبہ روزانہ یَا صَمَدُ پڑھنے والا کبھی تنگ حال نہ ہوگا۔

چوتھا عمل

بعد نماز عشا یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ 242 مرتبہ اس طرح پڑھے کہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے تو رزق کے دروازے کھلیں گے۔

پانچواں عمل

قرآن پاک کی چالیس آیات ایسی ہیں جو لفظ رَبَّنَا سے شروع ہوتی ہیں (یہ آیات اس کتاب کے صفحہ نمبر 145 پر دی گئی ہیں)۔ جو شخص صبح کے وقت ان آیات کی

تلاوت کرے گا، ان شاءاللہ تعالیٰ اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔

چھٹا عمل

بعد نماز عشاء پانچ ہزار مرتبہ یَاوَاسِعُ پڑھنے سے رزق کی تنگی دور ہوجاتی ہے۔

ساتواں عمل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فجر کی سنتوں میں پڑھنے کیلئے دو سورتیں بہترین ہیں: سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص۔ (ابن ہشام، مظہری)

آٹھواں عمل

حضرت جبیر بن مطعمؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا تم چاہتے ہو جب تم سفر پر جاؤ تو وہاں اپنے تمام ساتھیوں سے زیادہ خوش حال اور بامراد ہو اور تمہارا سامان بھی زیادہ ہوجائے۔ انہوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، میں ایسا ہی چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کریم کی آخری سورتیں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ سے آخر تک پڑھ لیا کرو اور سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ پر ختم کرو۔

حضرت جبیرؓ فرماتے ہیں کہ اس وقت میرا برا حال تھا کہ میں اپنے دوسرے ساتھیوں کے مقابلے میں سامان سفر وغیرہ میں بہت زیادہ خستہ حال تھا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تعلیم پر میں نے عمل کیا تو میں سب سے بہتر حال میں رہنے لگا۔

(مظہری، ابویعلی)

نواں عمل

سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 114، قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ سات مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے دم کریں۔

دسواں عمل

سورۃ الاعراف کی آیت 10 وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ اکیاون (51) مرتبہ روزانہ پڑھیے۔

گیارھواں عمل

سورۃ المزمل (پارہ انتیس) ایک نشست میں اکتالیس (41) مرتبہ مسلسل تین دن پڑھنے سے بڑی بڑی حاجات پوری ہوجاتی ہیں۔ بہت ہی مجرب عمل ہے۔

بارھواں عمل

سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 62 (اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ) روزانہ فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

تیرھواں عمل

سورہ لقمان کی آیت 26 (لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ) روزانہ 141 بار پڑھیں۔

چودھواں عمل

سورہ مریم کی آیات پچیس اور چھبیس (وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۲۵ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۲۶) تین، سات یا گیارہ دن تک 313 مرتبہ پڑھیں۔

پندرھواں عمل

سورۃ الملک کی آیت 23 (قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ) فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیے۔

ترقی رزق

صبح کو فجر کے وقت سات مرتبہ مندرجہ ذیل اسماء کو پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ اول اور آخر سات بار درود ابراہیمی بھی پڑھے:

یَااَللّٰہُ	یَاسَمِیْعُ	یَاعَلِیُّ	یَاعَظِیْمُ
یَامُتَعَالُ	یَاعَزِیْزُ	یَاغَفُوْرُ	یَابَاعِثُ
یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ	یَارَافِعُ	یَامُعِیْدُ	یَامَانِعُ
یَانَافِعُ	یَاجَامِعُ	یَابَدِیْعُ	

مذکورہ اللہ تعالی کے نام ہیں، ان کو کم از کم انیس (19) دن تک پڑھے۔ اگر حالات میں تبدیلی نہ آئے تو مزید انیس دن تک پڑھے، ان شاء اللہ رزق میں برکتیں نازل ہوں گی۔

کھیت کی فصل کی بہتری

اگر کوئی شخص یَاحَلِیْمُ ایک ہزار مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اس کو پانی میں ڈال دے اور جب وہ کاغذ اچھی طرح گھل جائے تو اس پانی کو کھیت میں چھڑکے گا تو وہ کھیتی سرسبز و شاداب ہوجائے گی۔ اور وہ کھیتی ارضی اور سماوی آفات سے محفوظ رہے گی، ان شاء اللہ۔

قرض سے نجات

قرض بہت ہی بری بلا ہے۔ یہ آدمی کو نہ دین کا رہنے دیتا ہے اور نہ دنیا کا۔ اس سے بڑھ کر قرض کی نحوست اور کیا ہوگی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقروض کا نماز جنازہ پڑھانے سے انکار فرمادیا ہو۔ اسلام میں قرض کو کراہت سے دیکھا جاتا ہے، یہاں تک کہ شہید کا درجہ پانے والا مسلمان کہ جس نے اللہ کی راہ میں اپنی جان تک قربان کردی ہو، اور جس کا ہر گناہ معاف ہے، مگر قرض اس کا بھی معاف نہیں ہے۔ لیکن دنیاوی معاملات میں بعض اوقات ایسے حالات آجاتے ہیں کہ جب آدمی کو قرض لینا پڑجاتا ہے۔ ایسے میں درج ذیل عمل بہت ہی موثر ثابت ہوتے ہیں۔

پہلا عمل

اگر کسی شخص پر اتنا قرض ہوجائے کہ اس کی ادائیگی ناممکن نظر آتی ہو تو وہ مندرجہ ذیل عمل کرے ان شاء اللہ بہت جلد اس کا قرض ادا ہونے کا راستہ نکل آئے گا

اوراس کو قرض سے نجات مل جائے گی۔

1- رات کو عشاء کی نماز کے بعد سونے سے پہلے درود شریف گیارہ بار پڑھے۔

2- سورۃ القدر 11 بار

3- سورۃ التکاثر 11 بار

4- سورۃ القریش 11 بار

5- سورۃ النصر 25 بار

6- چاروں قل ایک ایک بار

7- یہ سب پڑھنے کے بعد یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُّ 301 بار

8- آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے خوب دعائیں کریں، انشاء اللہ بہت جلد قرض ادا ہونے کی توقع ہے۔

9 اگر اس عمل کو پڑھنے کے گیارہویں دن حسب توفیق کچھ صدقہ نکال دے تو بہت بہتر ہوگا۔

دوسرا عمل

اگر کسی پر قرض ہو جائے اور قرض دینے والے اس کو بہت پریشان کر رہے ہوں تو اس کیلئے ایک اور مختصر عمل ہے، وہ یہ کہ:

1- تین تین بار اول وآخر درود شریف پڑھے۔

2- عشاء کی نماز کے بعد باوضو مصلے پر بیٹھ کر اکتالیس (41) بار سورۃ النصر پڑھے تو اس سے بھی قرض کی ادائیگی کی راہیں نکلنے کی توقع ہے۔

تیسرا عمل

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس گھر میں سورۃ واقعہ (پارہ نمبر ۲۷) پڑھی جاتی ہو، اس گھر میں فقر و فاقہ نہیں آتا۔ تجربہ یہ ہے کہ اس سورت کو ہمیشہ رات کو عشاء کے بعد پڑھا جائے تو بہت جلد قرض سے نجات مل جاتی ہے۔ اول وآخر درود شریف پڑھنا نہ بھولیں۔

تیسری قسم

خاندانی/ازدواجی اور انسانی تعلقات و معاملات

حصولِ اولاد کیلئے

اگر کوئی شخص اولاد کی نعمت سے محروم ہے تو اس کو مایوس نہیں ہونا چاہیے بلکہ اللہ پر بھروسا کرتے ہوئے مندرجہ ذیل چند عمل لکھے جا رہے ہیں۔ ان میں سے جس عمل کو پڑھنے کی ہمت اور فرصت ہے تو وہ پڑھ لے۔

پہلا عمل

1- درود شریف تین بار

2- اور درج ذیل کو روزانہ (میاں بیوی میں سے کوئی ایک) اکتالیس بار پڑھ کر اللہ سے دعا کرے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ (سورۃ المائدۃ، آیت 17)

3- اس عمل کو چالیس دن تک پڑھے۔

دوسرا عمل

درود شریف تین بار پڑھ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ سورہ کوثر (اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾) کو ایک سو ایک بار رات کو عشاء کے بعد سونے سے پہلے پڑھے، ان شاء اللہ اولاد کی محرومی اور مایوسی سے نجات ملے گی۔

تیسرا عمل

وہ حضرات و خواتین جنھیں ہر طرف سے اور ہر علاج سے مایوسی ہو گئی ہو اور ان

کے اولاد نہ ہو رہی ہو، وہ درج ذیل عمل کریں، تجربہ یہ ہے کہ انھیں جلد کامیابی ہوگی۔

روزانہ چھبیس دن تک یہ عمل کریں۔ تین بار درود شریف پڑھ کر سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 26 کو چھبیس بار چھبیس دن تک پڑھیں۔ آیت یہ ہے:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ؗ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ (سورۃ آل عمران، پارہ:۳)

اس کو پڑھنے کیلئے وقت مقرر نہیں ہے، صبح کو پڑھیں یا رات میں۔

چوتھا عمل

یَاقُدُّوْسُ ہر روز اکتالیس (41) مرتبہ پانی پر یا دوا پر دم کر کے بیوی کو کھلائے تو بچہ صحیح سالم وتن درست اور نیک وصالح ہوگا۔

پانچواں عمل

اگر کوئی عورت اولاد نہ ہونے سے مایوس ہوگئی ہو اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوا ہو تو وہ سات لونگیں لے لے، اور ہر لونگ پر مندرجہ ذیل آیت کو پڑھ کر دم کرے اور جب بھی صحبت کرے تو پہلے ایک لونگ کھائے اور لونگ کھانے کے بعد پانی نہ پئے، ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾

(سورۃ النور، آیت 40)

اولادِ نرینہ (بیٹے) کیلئے

پہلا عمل

اگر کسی کو بیٹا نہ ہوتا ہو تو وہ یَاوَاحِدُ رمضان کے پہلے جمعہ کو بعد نماز جمعہ ایک سو ایک (101) مرتبہ لکھ کر اس کو بطور تعویذ گلے میں پہن لے۔ یہ تعویذ اپنے داہنے بازو پر باندھے، ان شاء اللہ اسی سال فرزند صالح ہوگا۔

دوسرا عمل

اگر بیٹا نہ ہوتا ہو تو وہ شخص چالیس دن تک چالیس مرتبہ پڑھے یَااَوَّلُ اور اس کو پانی یا شربت پر دم کر کے آدھا خود پئے اور آدھا بیوی کو پلائے۔ ان شاء اللہ بیٹا بھی ہوگا اور روزی میں برکت ہوگی۔

حسد اور ظلم

حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَسِيْبُ سات دن تک روزانہ صبح وشام ستر ستر دفعہ پڑھے آغاز جمعرات سے کرے تو انشاء اللہ ایک سال تک لوگوں کے حسد اور ظلم سے محفوظ رہے گا۔

میاں بیوی کے جھگڑے

پہلا عمل

اگر یَاحَكِيْمُ ایک ہزار ایک (1001) مرتبہ پڑھ کر پانی یا کھانے کی چیز

پر دم کر کے کھلائے تو ان شاء اللہ گھر کے حالات صحیح ہو جائیں گے۔

دوسرا عمل

اگر کسی کا شوہر ناراض ہو یا بیوی شوہر سے ناراض ہو اور اختلافات بڑھتے ہی چلے جا رہے ہوں تو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھتے ہوئے اس عمل کو پڑھے انشاء اللہ بہت جلد اختلافات دور ہو جائیں گے۔

1- اس عمل کو چاند کی پہلی جمعرات سے شروع کرے اور 301 بار پڑھے

2- صرف عشاء کے بعد سونے سے پہلے پڑھے۔

3- تین بار اول اور تین بار آخر میں درود ابراہیمی پڑھے

4- اور اس عمل کو مسلسل گیارہ دن تک پڑھے۔ عمل یہ ہے:

یَاوَدُوْدُ یَارَؤُوْفُ یَارَحِیْمُ

تیسرا عمل

اگر کسی کا شوہر گھر سے ناراض ہو کر چلا جائے یا بیوی شوہر سے ناراض ہو کر گھر سے چلی جائے اور آنے کو تیار نہ ہو تو اکیس دن تک صبح یا شام کسی بھی وقت قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا کو اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر ایک سو ایک (101) بار پڑھے۔

پڑھتے وقت شوہر کا تصور رکھے، اگر بیوی ناراض ہو تو اس کا تصور رکھتے ہوئے پڑھے، انشاء اللہ دونوں کے درمیان محبت پیدا ہوگی اور گھر پھر سے آباد ہو جائے گا۔

چوتھا عمل

اگر شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان اختلافات ختم نہ ہونے کا نام لے رہے

ہوں اور بات آپس میں نفرت تک پہنچ گئی ہو تو شوہر یا بیوی کوئی ایک مندرجہ ذیل عمل کو پڑھیں، ان شاء اللہ دونوں کی نفرت محبت میں بدل جائے گی۔

1- درود شریف اول و آخر تین تین بار پڑھے

2- اور درج ذیل آیت کو روزانہ صبح یا شام تین تین بار پڑھیں:

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿٣٥﴾

(سورۃ النساء، آیت 35)

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾ (سورۃ النساء، آیت 128)

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

(سورۃ الاحزاب، آیت 71)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾ (سورۃ الممتحنہ، آیت 7)

پانچواں عمل

اگر کوئی شخص گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھ کر سورۂ انعام کی ابتدائی تین آیتوں کو گیارہ دن تک عشاء کی نماز کے بعد سونے سے پہلے پڑھ لیا کرے تو میاں بیوی کے خراب تعلقات محبت میں بدل جائیں گے، اور آپس کے اختلافات دور ہو جائیں گے۔

نافرمان اولاد فرماں بردار ہو جائے

پہلا عمل

جس کا بیٹا یا بیٹی نافرمان ہو، ہر صبح کو اپنا داہنا ہاتھ اپنے ماتھے پر رکھ کر یَاشَہِیۡدُ اکیس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے۔ اس طرح کہ یَاشَہِیۡدُ پڑھتے وقت پڑھنے والا کا منہ آسمان کی طرف ہو، ان شاء اللہ بیٹا یا بیٹی سات روز میں فرماں بردار ہو جائیں گے۔

دوسرا عمل

اگر کسی کا بیٹا یا بیٹی گھر سے بھاگ جائیں تو مندرجہ ذیل عمل کو پڑھیں ان شاء اللہ بھاگا ہوا گھر واپس آ جائے گا۔

1- اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے۔
2- پڑھتے ہوئے بھاگے ہوئے کا تصور رکھے۔
3- درج ذیل آیت کو ایک ہزار تین سو اکیس (1321) بار پڑھے

فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰۤی اُمِّهٖ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ (سورۃ القصص، آیت 13)

4- دوسرا کام یہ کرنا ہے کہ اس آیت کو کسی سفید کورے کاغذ پر زعفران سے لکھے اور اس لکھے ہوئے کو کسی کالے کپڑے میں سی کر کسی درخت پر ٹانگ دے اس طرح کہ وہ تعویذ

ہوا سے ہلتا رہے، یہ تعویذ ہوا سے جتنا ہلے گا بھاگے ہوئے کا دل اتنا ہی بے چین ہوگا اور بھاگا ہوا یا بھاگی ہوئی کی جلد واپسی ہوگی، اگر اس عمل کو کرنے سے پہلے حسب توفیق کچھ صدقہ بھی کر دے تو ان شاء اللہ اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

تیسرا عمل

اگر کوئی بچہ گھر سے بھاگ جائے یا گم ہو جائے تو:

1- درود شریف گیارہ بار
2- سورۃ الشعراء کو مسلسل گیارہ دن تک پڑھا جائے۔

ان شاء اللہ بچہ گھر واپس آ جائے گا۔

اگر گیارہ دن تک واپس نہ آئے تو درود شریف تین بار پڑھ کر گیارہ دن تک سورۂ یوسف ایک بار اور سورۂ قصص کی آیت نمبر 10 سے 13 نمبر تک پڑھیں، ان شاء اللہ گھر واپس آ جائے گا۔

چوتھا عمل

اگر ماں باپ میں سے کوئی اپنے بچوں پر سورۂ الم نشرح کم از کم تین بار پڑھ کر دم کر دیا کریں تو انشاء اللہ بچوں میں تین عادتیں پیدا ہو جائیں گی:

1- نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔
2- ماں باپ کا کہنا مانیں گے۔
3- اور ان میں تعلیم حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوگا۔

پانچواں عمل

اگر کوئی بچہ یا بچی بہت ضدی ہوں اور ماں باپ کا کہنا بھی نہ مانتے ہوں تو ایسے بچوں کے لیے درج ذیل عمل کریں۔

1- درود شریف گیارہ بار اول اور گیارہ بار آخر میں پڑھیں۔

2- اس آیت کو اکتالیس بار پڑھ کر بچے یا بچی پر دم کریں، انشاء اللہ بہت جلد ضد ختم ہوجائے گی۔ آیت یہ ہے:

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۚ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾ (سورۃ آل عمران، آیت 36)

بعض حضرات نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر سات کشمش کے دانے لے کر روزانہ مذکورہ آیت کو پڑھ کر کشمش پر دم کر کے کھلاتے رہیں تو ان شاء اللہ بہت جلد بچے کی ضد دور ہوجائے گی اور اس میں والدین کا کہنا ماننے کا مزاج پیدا ہوجائے گا۔

پریشانیوں اور مشکلات سے نجات

پہلا عمل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک صحابی رسول بہت پریشان تھے اور کوشش کے باوجود ان کی پریشانیاں کم نہیں ہو رہی تھیں، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم یہ آیتیں پڑھ لیا کرو زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ اللہ نے ان کی پریشانیاں دور کردیں ان کے حالات بہتر ہوگئے جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ آیت یہ ہے:

وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾ (سورۃ الاسراء، آیت 111)

بعض لوگوں نے یہ عمل کیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی مشکلات آسان کردیں۔ الحمدللہ!

دوسرا عمل

يَامُؤَخِّرُ روزانہ ایک سو (100) مرتبہ پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام آسان ہوجائے گا۔

تیسرا عمل

اگر کوئی شخص روزانہ سورۃ الانعام کی ابتدائی تین آیتیں پڑھے گا تو ان شاء اللہ اس کی تمام مشکلات آسان ہوجائیں گی۔

چوتھا عمل

بعض روایات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ سورۂ انعام (ساتواں پارہ) جس کسی مریض کیلئے پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو مرض سے شفا عطا فرمادیتے ہیں۔ (معارف القرآن)

مقدمہ میں کامیابی

يَامَالِكَ الْمُلْكِ دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے مقدمہ میں کامیابی اور سخت سے سخت دشمن پر کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

جھوٹی گواہی

یَاجَلِیْلُ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اگر کسی جھوٹی گواہی دینے والے کی طرف منہ کر کے دم کرے گا تو وہ جھوٹی گواہی نہ دے سکے گا۔

قید سے رہائی

اگر قیدی آدھی رات کو سر ننگا کر کے ایک سو سات (107) دفعہ یَاحَقُّ پڑھے گا، اِن شاء اللہ رہائی پائے گا۔

چوتھی قسم

جسمانی عوارض

دماغی کمزوری

پہلا عمل

اگر کسی شخص کا دماغ کمزور ہو یا اس کے بچے کا دماغ کمزور ہو تو درج ذیل آیت کو اس طرح پڑھے۔

1- درود شریف تین بار

2- مندرجہ ذیل آیت ایک سو ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کرے۔

3- اور اس عمل کو چالیس دن تک جاری رکھے، ان شاء اللہ دماغی قوت میں اضافہ ہو جائے گا۔

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ (سورۃ النساء، آیت 113)

دوسرا عمل

اگر کسی کا دماغ اتنا کمزور ہو گیا ہو کہ وہ اکثر بھول جاتا ہو تو مندرجہ ذیل عمل کرے۔

1- درود شریف سات بار

2- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سات سو چھیاسی بار پڑھ کر پانی پر دم کرے تو ان شاء اللہ چالیس دن میں اس کا دماغ مضبوط ہو گا اور بھولنے کا مرض جاتا رہے گا۔

تیسرا عمل

مہینہ بھر تین دفعہ یَاوَاسِعُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچہ کو پلائے، ان شاء اللہ جو چیز یاد نہ ہوتی ہو یاد ہونے لگے گی۔

درد سر اور چکر

اگر کسی کے سر میں شدید درد ہو اور چکر آ رہے ہوں تو زعفران سے اس کی پیشانی پر مندرجہ ذیل آیت کو ایک بار لکھ دے اور اگر زعفران نہ ہو تو انگلی سے مریض کی پیشانی پر اس طرح لکھیں جیسے وہ کسی چیز پر لکھ رہے ہیں، آیت یہ ہے:

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

(سورۃ القیامۃ، آیت: ۲۲، ۲۳ پارہ: ۲۹)

آدھے سر کا درد

اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو اور اس کو کسی طرح چین نہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت کو پڑھ کر مریض پر دم کر دیں، ان شاء اللہ بہت جلد شفا مل جائے گی۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ (سورۃ الرعد، آیت 16)

بے خوابی اور نیند کے دیگر مسائل

پہلا عمل

اگر کسی کو رات بھر نیند نہ آتی ہو اور اسے خوف محسوس ہوتا ہو تو مندرجہ ذیل دعا کو روزانہ سونے سے پہلے پڑھ لیا کرے۔

1- درود شریف اول و آخر تین تین بار

2- ایک سو ایک مرتبہ دعا کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ دعا یہ ہے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ
وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ
يَّحْضُرُوْنِ

دوسرا عمل

اگر کسی کو بُرے بُرے خواب نظر آتے ہوں، آنکھ اس طرح کھلتی ہو کہ آنسو بہہ رہے ہوں، یا نیند اُچاٹ ہونے کے بعد کروٹیں بدلتا ہو تو مندرجہ ذیل آیات کو زعفران سے سادہ کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈال لے، ان شاء اللہ بھرپور نیند آئے گی۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ وَلَا تَمْنُنْ
تَسْتَكْثِرُ ۙ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۙ

(سورۃ المدثر، آیات 1 تا 7)

ڈراؤنے خواب

اگر کسی کو بہت زیادہ ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں تو درج ذیل عمل کرے،

1- بستر پر لیٹ کر درود شریف کے بعد سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس ایک ایک بار پڑھے۔
2- تین بار آیت الکرسی پڑھے۔
3- وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تین بار پڑھ کر اپنے سر اور سینے پر دم کرے۔ ان شاء اللہ بہت جلد بُرے خواب نظر آنا بند ہو جائیں گے۔

بچہ جو سوتے ہوئے ڈر جاتا ہو

اگر کوئی بچہ یا بچی سوتے سوتے ڈر جاتا ہو اور وہ سونے میں شدید تکلیف محسوس کرتا ہو تو درج ذیل عمل کریں:

1- درود شریف تین بار
2- سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو اکتالیس (41) بار پڑھ کر اس بچے پر دم کریں ان شاء اللہ بہت جلد بچے سکون کی نیند سو سکیں گے۔

فالج، لقوہ

اگر کسی کو خدانخواستہ فالج یا لقوہ ہو جائے تو چالیس دن روزانہ صبح کو اشراق کے وقت درود شریف پڑھ کر ایک بار سورۃ الشمس پڑھ کر دم کیا جائے تو ان شاء اللہ بہت جلد فالج اور لقوہ صحیح ہو جائے گا، اس عمل کو کرتے وقت پہلے دن کچھ صدقہ نکال دیا جائے اور کسی غریب بیوہ کو دے دیا جائے تو ان شاء اللہ بہت جلد فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔

مرگی کا علاج

اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو مندرجہ آیات کو سادہ کاغذ پر زعفران سے لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالے، ان شاء اللہ بہت جلد مرگی کے مرض میں شفا ملے گی۔

رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝

(سورۃ ص، آیت 41)

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

(سورۃ الانبیاء، آیت 83)

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ

(سورۃ المومنون، آیات 98،97)

ہاتھوں پیروں میں رعشہ

اگر کسی کے ہاتھوں اور پاؤں میں رعشہ ہو جس کی وجہ سے اس کا بدن بہت کمزور ہو گیا ہو تو وہ،

ایک شیشی زیتون کا تیل لے کر تین بار درود شریف پڑھ کر درج ذیل آیات کو پڑھے۔ رات کو ہاتھوں اور پاؤں پر اچھی طرح مالش کرے۔ ان شاء اللہ اکیس دن میں جسم کے اندر نئی طاقت آ جائے گی۔

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِیَوْمٍ
عَظِیْمٍ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

(سورۃ المطففین، آیات 4 تا 6)

بے ہوش کو ہوش میں لانا

اگر کوئی شخص بے ہوش ہو جائے اور کسی طرح اس کو ہوش نہ آ رہا ہو تو درج آیات کو گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کے منہ پر آہستہ آہستہ چھینٹا مارے تو اس کو بہت جلد ہوش آ جائے گا، آیات یہ ہیں:

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى

هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ
لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ اَفَمِنْ هٰذَا
الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ
وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ (سورۃ النجم، پارہ:۲۷)

ان آیات کو پانی پر دم کر کے اگر پلانا ممکن ہو تو بے ہوش کو پلایا بھی جا سکتا ہے، لیکن پلانا ممکن نہ ہو تو مذکورہ طریقے پر ہی عمل کرے، ان شاء اللہ بہت جلد شفایاب ہو گا۔

آنکھوں کی بیماری سے شفا

پہلا عمل

یَا شَکُوْرُ اکتالیس (41) مرتبہ پانی پر دم کر کے پھر وہ پانی آنکھوں پر لگائے اور باقی پانی پی لے تو ان شاء اللہ سات روز میں شفاء ہو گی۔

دوسرا عمل

اگر کسی کی آنکھوں میں درد یا تکلیف ہو تو،

1- تین بار درود شریف پڑھے۔

2- یَا شَکُوْرُ اکتالیس (41) بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے کچھ پانی کو آنکھوں پر لگائے اور کچھ پانی پی لے۔ ان شاء اللہ جلد آنکھوں کی تکلیف سے نجات مل جائے گی۔

آنکھ پھڑکنا

اگر کسی کی آنکھ مسلسل پھڑک رہی ہو اور آرام نہ آتا ہو تو مندرجہ عمل کرے۔

1- درود شریف سات بار

2- درج ذیل آیات کو سات بار پڑھ کر پھڑکتی آنکھ پر دم کرے۔

3- سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر اس کو پلائے، ان شاء اللہ شفا ہو گی۔

آیات یہ ہیں:

فَلَآ أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ﴿١٩﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

(سورۃ الانشقاق، پارہ: ۳۰)

آنکھوں میں پانی اترنا

آنکھوں میں پانی آتا ہو تو یَا بَصِیْرُ گیارہ سو (1100) دفعہ پڑھنے اور آنکھوں پر دم کرنے سے بہت جلد آنکھوں کو فائدہ ہوگا۔

کانوں میں درد

کسی کے کانوں میں درد ہو تو چنبیلی کے تیل پر مندرجہ ذیل آیات کو اکیس (21) مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور رات کو یا صبح کو سر میں ڈال کر مالش کرے اور ذرا سا انگلی پر تیل لے کر کانوں میں گھمالے، ان شاء اللہ کانوں کا درد ختم ہو جائے گا۔ آیات یہ ہیں:

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾

(سورۃ الدھر، آیات 1 تا 3)

نکسیر پھوٹنا

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے یعنی اس کی ناک سے خون بند نہ ہوتا ہو تو زعفران سے اس کے ماتھے پر درج ذیل آیت کو لکھا جائے تو ان شاء اللہ بہت جلد اس کی نکسیر بند ہو جائے گی۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾ (سورۃ الفتح، آیت 29)

اس عمل سے اگر ایک بار فائدہ نہ ہو تو دو تین مرتبہ کرنے سے نکسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔

دانتوں میں درد

اگر کسی کے دانتوں میں درد ہو تو درج ذیل عمل کرے:

1- درود شریف سات بار

2- کچھ سیاہ مرچیں لے لی جائیں جن کو پیس لیا جائے۔

3- ان پر سات مرتبہ درج ذیل آیات پڑھی جائیں۔ اور انھیں مسوڑھوں پر مل لیا جائے۔

4- اگر ایک بار آرام نہ ہو تو کئی بار اس عمل کو کیا جاسکتا ہے۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ﴿٣﴾ فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾

بچوں کے دانت نکلنا

یہ ہر ماں جانتی ہے کہ جب بچوں کے دانت نکلتے ہیں تو ان کو بڑی تکلیف ہوتی ہے، بچہ روتا ہے، دست، قے اور کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے اس کا روحانی علاج یہ ہے:

سورۃ الفاتحہ، سورۃ الطارق، سورۃ الماعون، سورۃ الکوثر اور سورۂ اخلاص درود شریف کے بعد ایک ایک بار پڑھ کر اس بچے پر دم کریں اور کسی میٹھی چیز پر دم کر کے بچے یا بچی کھلائیں تو بغیر تکلیف کے بچے کے دانت نکل آئیں گے اور تکلیف سے نجات مل جائے گی۔

داغ دھبے کا علاج

اگر کسی شخص کے بدن پر کوئی داغ دھبا پڑ جائے تو:

1- درود شریف تین بار

2- ''مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا'' اکتالیس بار پڑھ کر کسی دوا یا مرہم پر دم کر دیا جائے تو انشاء اللہ بہت جلد داغ دھبہ دور ہو جائے گا۔

بچہ جو بولتا نہ ہو

اگر کوئی بچہ یا بچی چار سال کی ہونے کے باوجود بولتی نہ ہو اس کو اکیس دن تک درج ذیل آیات کسی کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر پلائے۔

إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾
وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي

بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَبَرًّا
بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلَامُ
عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ
حَيًّا ﴿٣٣﴾ (سورۃ مریم، آیات 31 تا 33)

گلے کا پھول جانا اور ورم

اگر کسی کے گلے میں درد ہو یا اس کے گلے میں ورم آ گیا ہو تو وہ باوضو ہو کر کسی سفید کاغذ پر مندرجہ ذیل آیت کو لکھے اور وہ اس کو تعویذ بنا کر کالے کپڑے میں سی کر اس کو گلے میں ڈال لے یا کسی ایسی چیز میں رکھ لے جو اس کے پاس رہتی ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ
تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٥٥﴾ (سورۃ طٰہٰ، پارہ:۱۶)

كٓهيعٓصٓ حمٓ عٓسٓقٓ

بچے کے گلے پر ورم

اگر بچے یا بچی کے گلے پر ورم آ جائے اور دواؤں سے بھی ٹھیک نہ ہو رہا ہو تو:

1- درود شریف گیارہ بار پڑھ کر

2- سورۂ طٰہٰ ایک بار پڑھ کر کسی دوا پر دم کر دیں۔ ان شاء اللہ تین دن میں اس کے گلے کا ورم صحیح ہو جائے گا۔

دمہ کا مرض

پہلا عمل

اگر کوئی دمہ کا مریض ہو تو وہ خود پڑھ کر یا کسی سے پڑھوا کر عمل کرے:

1- درود شریف تین بار پڑھے۔

2- سورۂ فاتحہ کو کسی چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر زم زم کے پانی سے حروف کو گھول کر پی لیا کرے۔

3- اس عمل کو اکیس دن تک کرے، ان شاء اللہ دمہ صحیح ہو جائے گا۔

دوسرا عمل

سورۂ بقرہ کا آخری رکوع ''اٰمَنَ الرَّسُوْلُ'' سے ''فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ'' تک کسی سفید کورے کاغذ پر زعفران سے لکھ کر مریض کو دے وہ اس کاغذ کو اپنے سرہانے کی طرف لگا دے اور اس کو روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک بار دیکھ لیا کرے، ان شاء اللہ اس سے دمے کو بہت فائدہ ہوگا اور وہ شفایاب ہوگا۔

سانس چڑھنا یا سینے پر بوجھ

اگر کسی کا سینہ چلنے یا بولنے میں بوجھل ہوتا ہو تو وہ تین بار درود شریف پڑھ کر صبح فجر کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے درج ذیل آیات کو اکیس (۲۱) بار پڑھے:

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ ﴿۲۶﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

(سورۂ طٰہٰ، آیات 25 تا 28)

بلغم اور کھانسی

اگر کسی کا بلغم روز بروز بڑھ کر کھانسی بن چکا ہو تو مندرجہ ذیل عمل کریں۔

1- دیسی نمک کی سات چھوٹی ڈلیاں لے لیں۔

2- نمک کی ہر ڈلی پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں، اور ہر روز نمک کی ایک ڈلی منہ میں رکھ کر اس کو چوستے رہیں۔ ان شاء اللہ بہت جلد شفا ملے گی۔

امراضِ قلب

پہلا عمل

اگر کوئی شخص سینے میں درد کی تکلیف محسوس کرتا ہو اور بے چینی ہو تو،

1- درود شریف تین بار پڑھے

2- یَامُحْيِيْ کو اکیس بار پڑھ کر سینے پر دم کرے تو ان شاء اللہ وہ بہت جلد سکون محسوس کرے گا۔

دوسرا عمل

اگر کسی کو دل کی بیماری ہو اور گھبراہٹ سے پریشان ہو تو وہ درود شریف پڑھ کر سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ دل کی گھبراہٹ دور ہو جائے گی۔

تیسرا عمل

اگر کوئی شخص دل کی کمزوری کا شکار ہو تو مندرجہ ذیل دعا کو سات بار پڑھے:

يَاقَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ وَقَلْبِيْ

ہرروز سینے پر ہاتھ رکھ کر اس دعا کو سات بار پڑھے اور سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کرے۔

چوتھا عمل

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص مدینہ منورہ کی سات عجوہ کھجوریں اور اس کی گھٹلیوں کو پیس کر صرف ایک چمچہ استعمال کرے گا تو اس کو دل کے دورے سے نجات مل جائے گی۔ (مسند احمد، ابوداؤد)

پانچواں عمل

اختلاجِ قلب کی تکلیف اگر کسی کو ہو یا دل کی دھڑکن تیز ہونے کی شکایت ہو تو وہ درج ذیل عمل کرے، ان شاء اللہ بہت جلد اس بیماری سے نجات مل جائے گی۔

1- درود شریف تین بار پڑھ کر

2- تین بار آیت الکرسی کو کسی پلیٹ پر زعفران سے لکھے اور پھر اس لکھی ہوئی آیت لکرسی کے حروف کو صاف پانی یا آبِ زم زم سے حل کر کے پیے۔ اگر آبِ زم زم ہو تو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر پیے۔ اور اگر عام پانی ہو تو بیٹھ کر پیے۔ ان شاء اللہ بہت جلد آرام آجائے گا۔ اس عمل کو کم از کم تین بار ضرور کرے۔

بلڈ پریشر

اگر کسی کو بلڈ پریشر ہو اور کسی طرح دواؤں اور علاج سے کم نہ ہوتا ہو تو وہ مندرجہ ذیل دعا کو پڑھے، ان شاء اللہ بہت جلد بلڈ پریشر اعتدال پر آجائے گا۔

درود شریف گیارہ بار اور درج ذیل آیت کو ایک سو ایک بار پڑھ کر اپنے او پر دم کرے:

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (سورۃ آل عمران، آیت 134)

بچوں کے دل میں سوراخ

اگر کسی بچے یا بچی کے دل میں سوراخ ہو جو آج کل عام طور پر ہوتا ہے اور الٹرا ساؤنڈ کے ذریعہ ڈاکٹر بتاتے ہیں تو درج ذیل آیت اس بچے کے دل پر دم کریں اور یہ عمل مسلسل اکیس (21) دن کیا جائے تو اللہ کے فضل سے بچے یا بچی کو جلد از جلد شفا حاصل ہوگی۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

(سورۃ آل عمران، آیت 8)

پسلی کا درد

پہلا عمل

يَامُجِيْبُ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر روئی پر دم کر کے روئی کو درد کی جگہ باندھے ان شاء اللہ افاقہ ہوگا۔

دوسرا عمل

اگر کسی کی پسلی میں شدید درد ہو اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو تو

1- تین بار درود شریف پڑھیں۔

2- ایک ہزار بار ''یَامَجِیْدُ'' پڑھ کر

3- ایک روٹی پر دم کر کے اس کو درد کی جگہ باندھیں، ان شاء اللہ بہت جلد آرام آجائے گا۔

اگر ایک بار کرنے سے درد کم نہ ہو تو اس وقت تک روزانہ اس عمل کر کریں جب تک مکمل افاقہ نہ ہو جائے۔

نظامِ ہضم کے مسائل

پہلا عمل

اگر کسی کو پیٹ کے درد کی شکایت ہو تو یَاعَظِیْمُ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس پانی کو پی لیا جائے تو ان شاء اللہ پیٹ کا درد صحیح ہو جائے گا۔

دوسرا عمل

اگر کسی کو بہت زیادہ گیس خارج ہوتے ہوں اور دوائیاں کھانے کے باوجود اس میں کمی نہ آرہی ہو تو درود شریف تین بار پڑھنے کے بعد ایک بار گلے پر ہاتھ رکھ کر گیارہ بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔ اگر ایک بار فائدہ نہ ہو تو دو تین بار اسی عمل کو دہرائے، ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

تیسرا عمل

اگر کسی کو معدے میں شدید درد ہو اور کسی علاج سے صحیح نہ ہوتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت کو صبح فجر کے بعد اکیس مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے، یا کوئی اور شخص پڑھ

کر اس پر دم کر دے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

(سورۃ آلِ عمران، آیت 8)

بھوک نہ لگنا

اگر کسی کو بھوک نہ لگتی ہو اور ہر طرح کے علاج سے مایوس ہو تو وہ درود شریف تین بار پڑھنے کے بعد درج ذیل آیت کو چالیس بار پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیے تو ان شاء اللہ اس کی بھوک کھل جائے گی۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ
وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

(سورۃ الاعراف، پارہ:۸)

بچہ جو ضد کرتا ہو، کھاتا پیتا نہ ہو

جو بچہ بہت ضدی ہو، کھانا نہ کھاتا ہو یا دودھ نہ پیتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا
الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ

(سورۃ آلِ عمران)

ناف کا ٹلنا

اگر کسی کی ناف بار بار ٹل جاتی ہو اور کسی طرح چین نہ آتا ہو تو درج ذیل آیت کو کسی کورے کاغذ پر لکھ کر ناف پر باندھ لیں، ان شاء اللہ چند روز میں ناف صحیح ہو جائے گی۔

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ

(سورۃ البقرۃ، آیت 178)

پاؤں کا درد

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک جماعت کو یمن کی طرف بھیجا بعد میں معلوم ہوا کہ یہ جماعت اس لیے روانہ نہ ہو سکی کہ ان کے امیر کے پاؤں میں شدید درد ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ایک دعا کو پڑھا، پاؤں اسی وقت صحیح ہو گئے، دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ فِيْهَا۔ (حیات الصحابہ)

عرق النساء کا درد

اگر کسی کو عرق النساء کا درد ہوتا ہو تو وہ یہ عمل کرے،

1- درود شریف گیارہ بار

2- سورۃ الفاتحہ سات بار

3- سورۃ الاخلاص گیارہ بار پڑھ کر کسی سیاہ اون کا دھاگا لے کر اس پر دم کرے، اور اس دھاگے کو کمر میں باندھے، ان شاء اللہ بہت جلد یہ درد جاتا رہے گا۔

ولادت میں آسانی

مندرجہ ذیل آیات کو کسی سفید کورے کاغذ پر لکھے جب درد شروع ہو جائے تو اس کو ایک تعویذ بنا کر اور ایک لمبے ڈورے میں باندھ کر عورت کے پیٹ پر رکھ کر اس طرح باندھے کہ تعویذ پیٹ پر رہے، جیسے ہی بچہ پیدا ہو جائے تو اس تعویذ کو جلد از جلد اتار کر اس تعویذ کو کسی پانی میں بہا دے، ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(سورۃ الاخلاص، پارہ:۳۰)

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

(سورۃ الانشقاق، پارہ:۳۰)

اسقاطِ حمل

پہلا عمل

اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو اور ہر ایک علاج سے مایوسی ہو گئی ہو تو مندرجہ ذیل عمل کرے، ان شاء اللہ اسقاط حمل نہ ہوگا۔

تین بار درود شریف پڑھ کر شوہر حاملہ بیوی کے پیٹ پر اپنی شہادت کی انگلی

دائرے کی شکل میں گھمائے اور یا مُبْدِئُ نوے مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ حمل کی حفاظت ہوگی۔ عمل سات روز کرنا ہے۔

دوسرا عمل

جو بچہ یا بچی روتے رہتے ہوں اور والدین ان کے رونے سے پریشان ہوں وہ مندرجہ ذیل کو پڑھ کر اس پر دم کریں، اور اگر پھر بھی اس کا رونا کم نہ ہو اور وہ دودھ بھی نہ پیتا ہو تو اس آیت کو زعفران سے 2 لکھ کر اس بچے کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ بہت جلد بچہ ٹھیک ہو جائے گا۔

1- درود شریف تین بار

2- آیت یہ ہے جس کو دم کرنا ہو تو کم از کم گیارہ دن تک روزانہ دم کریں، اور لکھ کر گلے میں ڈالنا ہو تو ایک بار لکھیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

(سورۃ الاحقاف، آیات 12 تا 14)

بستر پر پیشاب نکلنا

اگر کسی بچے کو اتنا پیشاب آئے کہ بار بار پیمپر بدلنا پڑتا ہو تو درج ذیل لکھ کر بچے پر دم کریں اور اس آیت کا نقش بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں، آیت یہ ہے:

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

(سورۂ ہود، آیت 44)

مردانہ کمزوری

اگر کوئی شخص میاں بیوی کے تعلق میں کمزوری محسوس کرتا ہو تو اس کا عمل یہ ہے:

1- بیری کے سات پتے لے کر ان کو خوب پیس لیا جائے پھر تھوڑا سا پانی ملا دیا جائے۔

2- سات بار آیت الکرسی پڑھی جائے۔

3- اس میں سے چند گھونٹ اس شخص کو پلا دیئے جائیں ان شاء اللہ بھرپور قوت پیدا ہوگی۔

چیچک کا علاج

اگر کسی کو چیچک ہو جائے اور علاج کے باوجود آرام نہ آ رہا ہو تو مندرجہ ذیل عمل کرے، ان شاء اللہ چند روز میں چیچک مرجھا جائے گی۔

سات رنگ کے ایسے دھاگے لے لیے جائیں جو سر کے بال جہاں سے شروع ہوتے ہیں اور قدموں تک لمبے ہوں، ساتوں دھاگوں کو بٹ لیا جائے اور جب وہ بٹ جائیں تو ایک بار سر سے پاؤں تک ناپ لیا جائے، پھر۔

1- درود شریف سات بار پڑھ کر

2- سورۂ رحمٰن پڑھ کر ان دھاگوں پر دم کرے

3- اور جہاں بھی "فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ" آئے تو دھاگوں میں ایک گرہ باندھ لی جائے۔ یہ آیت سورۂ رحمٰن میں اکتیس بار آئی ہے۔ اکتیس گرہیں لگانے کے بعد

ان دھاگوں کو تعویذ کی طرح بنالے اور چیچک کے مریض کے گلے میں ڈال دے۔ ان شاء اللہ چند روز میں افاقہ ہو جائے گا۔

خونی و بادی بواسیر کا علاج

پہلا عمل

اگر کسی کو بواسیر کا مرض ہو اور خون رکتا نہ ہو تو وہ مندرجہ ذیل عمل کرے۔

1- درود شریف سات بار اول و آخر

2- یَامَالِکُ ایک سو گیارہ بار

3- یَاقُدُّوْسُ ایک سو گیارہ بار

ہر روز فجر اور مغرب کے بعد پڑھ کر پانی پر دم کرے اور گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے، ان شاء اللہ بہت جلد شفا ہوگی۔

دوسرا عمل

اگر کوئی شخص خونی یا بادی بواسیر کے علاج سے تنگ آ گیا ہو اور کسی طرح فائدہ نہ ہو رہا ہو تو مندرجہ ذیل عمل کرے، ان شاء اللہ شفا ملے گی۔

1- درود شریف گیارہ بار

2- اس آیت کو اکیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۚ

(سورۃ الدہر، آیات 29تا31)

بخار کا علاج

اگر کسی کا بخار تیز ہو جائے اور علاج کے باوجود بخار ٹوٹ نہ رہا ہو تو سات بار درود شریف کے بعد درج ذیل آیت کو گیارہ بار پڑھ کر کسی پانی پر دم کریں اور تین اوقات (صبح، دوپہر، رات) میں اس پانی کو پلائیں۔ ان شاء اللہ تین دن میں بخار ٹوٹ جائے گا۔ سات بار درود شریف کے بعد گیارہ بار درج ذیل آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کریں:

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

(سورۃ الانبیاء، آیت 69)

اگر کوئی سوکھتا جائے

اگر کوئی بڑا یا بچہ سوکھتا چلا جائے اور مرض بھی معلوم نہ ہو اور ہر علاج سے تنگ آ گیا ہو تو وہ زیتون کا تیل لے کر اس پر گیارہ ہزار بار درج ذیل آیت کو پڑھ کر اس پر دم کرے، اور پھر روزانہ رات کے وقت اس کی مالش کرے تو اس کو سوکھا پن دور ہو جائے گا۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾

(سورۃ الروم، آیت 50)

لاغر اور کمزور بچہ کا علاج

پہلا عمل

یَاجَبَّارُ سرسوں کے تیل پر ایک ہزار ایک سو نو (1109) مرتبہ پڑھ کر سات

دن تک دم کرے گا پھر اس تیل کو بیمار لاغر اور بہت دبلے بچے یا بڑے پر مالش کرے دوبارہ طاقت آجائے گی۔

دوسرا عمل

اگر کوئی بچہ بہت کمزور اور لاغر ہو تو اس پر چالیس دن تک اس عمل کو کرے۔

1- درود شریف تین بار

2- سورۃ الفاتحہ گیارہ بار، اس طرح کہ بسم اللہ کے میم کو الحمد میں ملا کر پڑھے (اَلرَّحِیۡمِ الۡحَمۡدُ)۔

3- آخر میں تین بار درود شریف پڑھ کر اس پر دم کرتا ہے انشاء اللہ بچے کی کمزوری دور ہو جائے گی۔

ہر طرح کی بیماری سے شفاء

پہلا عمل

اگر کوئی شخص سات دن تک دس مرتبہ یَامَاجِدُ کسی شربت یا دوا پر پڑھ کر کسی مریض کو کھلائے تو اس مریض کو شفاء نصیب ہو گی۔

دوسرا عمل

اگر کسی شخص کو کوئی ایسی بیماری لگ گئی ہو جو ڈاکٹروں اور حکیموں کی سمجھ میں نہ آ رہی ہو تو درج ذیل آیت کو دن میں دو تین بار پڑھ کر مریض پر دم کریں، ان شاء اللہ یہ لا علاج بیماری میں مریض کو شفا مل جائے گا۔

اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۸۳﴾ (سورۃ الانبیاء، آیت 83)

تیسرا عمل

سورۃ الفاتحہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے تو اللہ اس مریض کو بہت جلد شفاء عطا فرمائے گا۔ طریقہ یہ ہوگا:

اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ سورۃ الفاتحہ کو پڑھا جائے۔ کم از کم گیارہ دن روزانہ پڑھیں اور اس طرح دم کریں کہ مریض کو دم کیا ہوا پانی ہی پلاتے رہیں۔

ہر طرح کے درد کیلئے

اگر کسی شخص کے سر میں یا جسم کے کسی حصے میں درد رہتا ہو تو مندرجہ ذیل آیات کو درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر درود شریف پڑھ کر آیات کو گیارہ بار پڑھے:

وَاِنۡ یَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنۡ یَّمۡسَسۡكَ بِخَیۡرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

(سورۃ الانعام، آیت 17)

پھوڑا پھنسی اور ناسور

اگر پھوڑا پھنسی ہو جائے تو سات دن تک تین سو (300) دفعہ یَارَقِیۡبُ پڑھ کر دم کرنے سے بفضلہ تعالیٰ زخم بھر جائے گا اور صحت ہو جائے گی۔

اگر لو لگ جائے

اگر کسی کو لو لگ جائے اور پیاس شدید ترین ہو جائے تو درج ذیل آیات کو ایک سو تین (۱۰۳) بار پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے اور پھر اس کو پلایا جائے، ان شاء اللہ

لو کا اثر بہت جلد ختم ہو جائے گا۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا
كَافُوْرًا ۝ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا
تَفْجِیْرًا ۝ (سورۃ الدہر، آیات 6،5)

حشرات کا کاٹنا

اگر حشرات یعنی کوئی کیڑا مکوڑا کاٹ لے تو یَاوَاسِعُ ستر دفعہ پڑھ کر تھوڑے سے شورا پر دم کر کے اس کو پانی میں گھول لے اور پھر جس جگہ بچھو نے کاٹا ہو، اُس پر پانی لگائے۔ تھوڑی دیر میں تکلیف جاتی رہے گی۔

سانپ اور بچھو کے کاٹے کا علاج

اگر کسی کو سانپ نے ڈس لیا ہو یا بچھو نے کاٹ لیا ہو تو ڈسی ہوئی جگہ پر ہاتھ رکھ کر

1- درود شریف گیارہ بار اول و آخر پڑھ کر۔
2- یَاأَحَدُ یَاوَاحِدُ ایک سو ایک بار پڑھ کر اس شخص پر دم کیا جائے، ان شاء اللہ تکلیف سے نجات ملے گی اور زہر بھی اس پر اثر نہ کرے گا۔

چوتھا حصہ

قُرآنی سُورتیں

فضائل اور عملیات

چالیس قرآنی آیات جن کا آغاز لفظ اللہ سے ہوتا ہے

ہر طرح کی مشکلات سے آسانی کیلئے

ایک نادر نسخہ

اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے مبارکہ صفاتی ہیں، سوائے لفظ ''اللہ'' کے۔ اللہ اسم ذاتی ہے۔ لہٰذا، جب اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے ناموں سے پکارو، میں تمہاری سنتا ہوں تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو پکارنے کا بہترین نام اس کا ذاتی نام یعنی اللہ ہی ہوسکتا ہے۔ اس اعتبار سے اسم اللہ کی افادیت اور اہمیت کہیں بڑھ جاتی ہے۔ قرآن کریم میں چالیس ایسی آیات ہیں جن کی ابتداء لفظِ اللہ سے ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص ان آیات کو چالیس دن روزانہ کسی بھی فرض نماز کے فوری بعد (ان اوقات میں بھی نماز فجر کا وقت سب سے افضل ہے) پڑھ لیا کرے تو ان شا اللہ اس کی ہر مراد پوری ہوگی۔

طریقہ کار یہ ہے:

1- اول آخر درود ابراہیمی پڑھیں۔

2- بہتر ہے کہ فرض نماز کے بعد جائے نماز پر پڑھیں۔

3- اخلاص، کامل یقین اور امید کے ساتھ وظیفہ کا آغاز کریں۔

4- استطاعت کے مطابق وظیفہ کے آغاز اور اختتام پر صدقہ دیں۔

5- یہ وظیفہ ایک وقت میں ایک حاجت کیلئے ہی پڑھا جائے۔

6- چالیس دن سے پہلے اگر کام مکمل ہو جائے تو کام کی تکمیل کے بعد بھی وظیفہ کے ایام مکمل کریں۔

7- خواتین اپنے مخصوص ایام میں وظیفہ موقوف کریں اور پاکی کے بعد باقی دن کی گنتی پوری کریں۔ دوبارہ شروع سے عمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

8- اگر مزید کسی حاجت کیلئے وظیفہ دوبارہ شروع کرنا ہو تو کم از کم تین دن کا وقفہ دیں۔

① اللہ یستھزئ بھم ویمدھم فی طغیانھم یعمھون ﴿۱۵﴾ (سورۃ البقرۃ، آیت 15)

② اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموت والارض ولا یئودہ حفظھما وھو العلی العظیم ﴿۲۵۵﴾

(سورۃ البقرۃ، آیت 255)

③ اللہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمت الی النور والذین کفروا اولیئھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی الظلمت اولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون ﴿۲۵۷﴾ (سورۃ البقرۃ، آیت 257)

۴ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۛ (سورۃ آل عمران، آیت 2 تا 4)

۵ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝ (سورۃ النساء، آیت 87)

۶ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۝

(سورۃ الانعام، آیت 124)

۷ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

(سورۃ الانفال، آیت 60)

۸ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (سورۃ ہود، آیت 31)

۹ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝

(سورۃ الرعد، آیت 2)

۱۰ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ (سورۃ الرعد، آیت 9)

۱۱ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ (سورۃ الرعد، 26)

۱۲ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَاۗىِٕبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ (سورۃ ابراہیم، آیت 33،32)

۱۳ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝

(سورۃ طٰہٰ، آیت 8)

۱۴ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ (سورۃ الحج، آیت 69)

۱۵ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

(سورۃ الحج، آیت 75)

۱۶ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ
زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ
يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي
نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۳۵

(سورۃ النور، آیت 35)

(۱۷) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۲۶

(سورۃ النمل، آیت 26)

(۱۸) اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ڮ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۶۰ (سورۃ العنکبوت، آیت 60)

(۱۹) اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۶۲

(سورۃ العنکبوت، آیت 62)

(۲۰) اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۱۱ (سورۃ الروم، آیت 11)

(۲۱) اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ
يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ۴۰ (سورۃ الروم، آیت 40)

(۲۲) اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا

فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَاۗءِ كَيْفَ يَشَاۗءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ
مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۴۸

(سورۃ الروم، آیت 48)

(۲۳) اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ
مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ
ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ
الْقَدِيْرُ ۵۴ (سورۃ الروم، آیت 54)

(۲۴) اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۭ
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا
تَتَذَكَّرُوْنَ ۴ (سورۃ السجدۃ، آیت 4)

(۲۵) اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۱۲۶

(سورۃ الصافات، آیت 126)

(۲۶) اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا
مَّثَانِيَ ڰ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ
اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۲۳ (سورۃ الزمر، آیت 23)

(۲۷) اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ
تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا

الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

(سورۃ الزمر، آیت 42)

٢٨ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾ (سورۃ الزمر، آیت 62)

٢٩ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾

(سورۃ المومن، آیت 61)

٣٠ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ (سورۃ المومن، آیت 64)

٣١ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا
مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾ (سورۃ المومن، آیت 79)

٣٢ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ
يُنِيبُ ﴿١٣﴾ (سورۃ الشوریٰ، آیت 13)

٣٣ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ

(سورۃ الشوریٰ، آیت 15)

٣٤ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

(سورۃ الشوریٰ، آیت 13)

٣٥ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ
وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

(سورۃ الشوریٰ، آیت 17)

٣٦ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۖ
وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ (سورۃ الشوریٰ، آیت 19)

٣٧ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ
فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ (سورۃ الجاثیہ، آیت 12)

٣٨ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾ (سورۃ التغابن، آیت 13)

٣٩ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ
مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ (سورۃ الطلاق، آیت 12)

٤٠ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ
يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾ (سورۃ الاخلاص، آیت 2)

چالیس قرآنی آیات جن کا آغاز

لفظ رَبَّنَا سے ہوتا ہے

حصولِ رزق میں درپیش مشکلات میں آسانی کیلئے

ایک نادر اور مجرب نسخہ

رب کون ہے؟

الحمدللہ رب العالمین۔ اللہ کی ایک خاص صفت ''رب'' ہونا ہے۔ وہ رب العالمین ہے، یعنی تمام جہانوں اور اس میں موجود تمام مخلوقات کا پالنے والا ہے۔ قرآن پاک میں ایسی چالیس آیات ہیں جن کا آغاز لفظ ربنا سے ہوتا ہے۔ قبولیت دعا میں یہ آیات اپنی خاص افادیت رکھتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان آیات کو چالیس دن روزانہ کسی بھی فرض نماز کے فوری بعد (ان اوقات میں بھی نماز فجر کا وقت سب سے افضل ہے) پڑھ لیا کرے تو ان شا اللہ رب اپنے خزانوں سے اس فرد کے رزق میں کشادگی اور وسعت عطا فرمائے گا۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

① رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۲۷﴾ (سورۂ بقرہ، آیت 127)

② رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۸﴾

(سورۂ بقرہ، آیت 128)

③ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

(سورۂ بقرہ، آیت 201)

④ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ﴿۲۵۰﴾

(سورۂ بقرہ، آیت 250)

⑤ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ

⑥ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

⑦ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ﴿۲۸۶﴾

(سورۂ بقرہ، آیت 286)

٨ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨

(سورۂ آلِ عمران، آیت 8)

٩ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝٩ (سورۂ آلِ عمران، آیت 9)

١٠ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝١٦ (سورۂ آلِ عمران، آیت 16)

١١ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٥٣

(سورۂ آلِ عمران، 53)

١٢ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ۝١٤٧ (سورۂ آلِ عمران، 147)

١٣ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝١٩١ (سورۂ آلِ عمران، آیت 191)

١٤ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝١٩٢ (سورۂ آلِ عمران، آیت 192)

١٥ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ

١٦ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝١٩٣ (سورۂ آلِ عمران، آیت 193)

١٧ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝١٩٤

١٨ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٨٣

(سورۃ المائدۃ، آیت 83)

١٩ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ تَكُوْنُ
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝١١٤

(سورۃ المائدۃ، آیت 114)

٢٠ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٢٣

(سورۃ الاعراف، آیت 23)

٢١ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٧

(سورۃ الاعراف، آیت 47)

٢٢ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ
خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝٨٩ (سورۃ الاعراف، آیت 89)

٢٣ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝١٢٦

(سورۃ الاعراف، آیت 126)

٢٤ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٥
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٨٦

(سورۃ یونس، آیت 85،86)

٢٥ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا

يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ (سورۃ ابراہیم، آیت 38)

۲۶ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ (سورۃ ابراہیم، آیت 40)

۲۷ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (سورۃ ابراہیم، آیت 41)

۲۸ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ (سورۃ الکہف، آیت 10)

۲۹ رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی ﴿۴۵﴾ (سورۃ طٰہٰ، آیت 45)

۳۰ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ (سورۃ طٰہٰ، آیت 50)

۳۱ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ (سورۃ المومنون، آیت 109)

۳۲ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ (سورۃ الفرقان، آیت 66)

۳۳ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (سورۃ الفرقان، آیت 74)

۳۴ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾ (سورۃ فاطر، آیت 34)

۳۵ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ

لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۷﴾ (سورۃ الغافر، آیت 7)

۳۶ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۸﴾ (سورۃ الغافر، آیت 8)

وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾ (سورۃ الغافر، آیت 9)

۳۷ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰﴾ (سورۃ الحشر، آیت 10)

۳۸ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۴﴾ (سورۃ الممتحنہ، آیت 4)

۳۹ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۵﴾ (سورۃ الممتحنہ، آیت 5)

۴۰ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۸﴾ (سورۃ التحریم، آیت 8)

فضائل حٰمٓ

(حروفِ مقطعات)

حا،میم یہ حروف مقطعات میں سے ہے ان حروف کے معنی اور مراد کا علم اللہ کو ہے۔

حٰمٓ سے شروع ہونے والی سات ایسی سورتیں ہیں جن کی احادیث میں بہت فضیلت بیان فرمائی گئی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ حم سے شروع ہونے والی سات سورتیں ہیں اور جہنم کے بھی سات دروازے ہیں، جو آدمی ان سورتوں کو پڑھنے کا (عادی) ہوگا تو یہ سورتیں جہنم کے ہر دروازے پر موجود ہوں گی اور اللہ تعالی سے ان سورتوں کے پڑھنے والے کیلئے فریاد کرتے ہوئے کہیں گی کہ الٰہی جس نے مجھے پڑھا اور مجھ پر ایمان لایا اس کو آپ اس جہنم کے دروازے سے داخل نہ فرمائیے گا۔

یہ سات سورتیں (سورۂ مومن سے سورۂ احقاف تک) ہیں:

1- سورۂ مؤمن (پارہ:24)

2- سورۂ حم السجدہ (پارہ:24)

3- سورۃ الشوریٰ (پارہ:25)

4- سورۃ الزخرف (پارہ:25)

5- سورۃ الدخان (پارہ:25)

6- سورۃ الجاثیۃ (پارہ:25)

7- سورۃ الاحقاف (پارہ:26)

ان ساتوں سورتوں میں 38 رکوع اور 412 آیات ہیں ان سورتوں کی تلاوت سے دین و دنیا کے بے انتہا فائدے ہیں:

1- اگر ان سورتوں کو روزانہ صبح کو پڑھ لیا جائے تو سارے دن برکت رہے گی، اور جن لوگوں کے کاموں میں شدید ترین رکاوٹیں رہتی ہیں، ان کا کوئی کام سیدھا ہی نہیں ہوتا بلکہ جب بھی وہ شروع کرتے ہیں تو آخر میں ان کی کوشش بے نتیجہ رہتی ہے ایسے حضرات ان سورتوں کو پڑھنے کے فائدے اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔

2- اگر کسی گھر میں شدید اختلافات رہتے ہوں اور گھر کا ہر فرد ہر وقت لڑنے جھگڑنے میں مشغول رہتا ہو تو وہ چالیس دن ان آیات کو پڑھے۔

3- اگر کوئی جھوٹے مقدمہ میں پھنس گیا ہو یا جیل چلا گیا ہو تو ایسے لوگ بھی اگر ان سورتوں کو پڑھیں گے تو انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی اور جیل سے بھی رہائی نصیب ہوگی۔

فضائل

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عوف بن مالک اشجعیؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میرے لڑکے سالم کو دشمن گرفتار کر کے لے گئے ہیں۔ اس کی والدہ بہت پریشان ہیں۔ اب مجھے کیا کرنا چاہیے؟ خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اور سالم کی والدہ دونوں کثرت سے ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ '' پڑھتے رہو۔ ان دونوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر عمل کرتے ہوئے کثرت سے اس کلمہ کا ورد شروع کر دیا۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ جن دشمنوں نے اس نوجوان کو قید کیا تھا وہ کسی دن ذرا غافل ہوئے تو وہ نوجوان ان کی قید سے نکل آیا۔ اس نوجوان کو دشمنوں کا اونٹ مل گیا تھا جس پر وہ سوار ہوئے اور دوسرے اونٹ کو ساتھ میں لگایا اور سب کو لے کر اپنے والد کے پاس پہنچ گئے۔ سالم کے والد اس کو لے کر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یہ نوجوان دشمنوں کی بکریاں یا اونٹ جو اپنے ساتھ لے آیا ہے ان کا رکھنا حلال ہے یا نہیں؟

اس پر قرآن مجید کی آیت نازل ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ''جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کو ہر مشکل اور مصیبت سے نجات کا راستہ عطا فرما دیں گے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا کیا جائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ پہنچے گا۔''

(اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب اللہ رزق دینے والا ہے تو کسی دوسرے کا مال کیوں رکھ لیا جائے بلکہ جس کے اُونٹ یا بکریاں ہیں ان کو واپس کر دی جائیں)۔

مذکورہ روایت میں اس بات کی تلقین فرمائی گئی ہے کہ کثرت سے ''لاحول'' پڑھنے کی برکت یہ ہوگی کہ اللہ اس کی مشکلات کو آسان فرمادیں گے، حدیث شریف میں یہ حکم تو ہے کہ کسی مشکل وقت میں کثرت سے ''لاحول'' کو پڑھا جائے مگر تعداد مقرر نہیں فرمائی۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دینی اور دنیاوی مقاصد میں کامیابی حاصل کرنے، ہر قسم کے مصائب اور مضرتوں سے بچنے اور منافع اور مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے اس کلمہ کی کثرت بہت مجرب عمل ہے۔ انھوں نے اس کثرت کی تعداد بتائی ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ ''لاحول'' پڑھ کر اول آخر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو ان شاء اللہ اس کی بڑی سے بڑی مشکل حل ہوجائے گی۔

(تفسیر مظہری، معارف القرآن)

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھنے کی حدیث میں بہت فضیلتیں آئی ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بھی ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ '' پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر نقصان سے بچنے کے ستر دروازے کھول دے گا اس میں ادنیٰ دروازہ فقر و فاقہ کا دور ہونا ہے۔ (ترمذی، باب لاحول ولا قوۃ، حدیث: 395)

اسی طرح حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ''ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جس میں سب سے اہم یہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے اس کا ہر غم اور پریشانی دور ہوگی۔ (بیہقی فی الدعوات، کذا فی المرقات، ۱۲۱/۵)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں وہ کلمہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے لکھا ہوا ہے اور وہ جنت کا خزانہ ہے، وہ ہے "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ" اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب میرا بندہ میرے سامنے اپنا سر جھکاتا ہے اور کائنات کے تمام کاموں کو وہ میرے سپرد کر دیتا ہے۔ (تو میں اسے سب کچھ دیتا ہوں جو وہ مانگتا ہے)۔

جب معراج میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اپنی امت کو حکم دیجیے کہ وہ کثرت سے "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" پڑھا کریں۔ اس طرح انہیں جنت کی راحتیں عطا کی جائیں گی۔ (المرقات، ۵/۱۱۱)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان فرشتوں کو پیدا کیا تو انہوں نے عرش الٰہی کو اُٹھا لیا مگر ان کے قدم ساتویں آسمان وزمین میں ہوا پر معلق ہو گئے۔ جب فرشتوں نے محسوس کیا کہ ان کے قدم ہوا پر ہیں اور نیچے کوئی ٹھوس چیز بھی نہیں ہے تو انہوں نے عرشِ الٰہی کو مضبوطی سے تھام لیا اور وہ "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ" پڑھتے رہے تاکہ وہ انتہائی پستیوں میں گرنے سے محفوظ رہیں۔ اب وہی فرشتے عرشِ الٰہی کو اُٹھائے ہوئے ہیں یا یوں کہیں کہ عرشِ الٰہی ان کو تھامے ہوئے ہے بلکہ قدرت الٰہی ان کو تھامے ہوئے ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، باب: ۳۰)

یہ تمام روایات جن کی خوبیاں بیان کی گئی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ جو آدمی بھی اس کلمہ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی ساری مشکلات کو آسان فرما دیں گے۔

لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا وظیفہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:

جب بھی کوئی شدید مشکل یا پریشانی پیش آجائے خاص طور پر رزق اور ملازمت اور شدید بیماری کا مسئلہ شدت اختیار کر جائے اور کوشش کے باوجود کہیں روزگار

اور صحت کا مسئلہ حل نہ ہوتا ہو تو چالیس دن تک روزانہ رات کو عشاء کے بعد باوضو ہو کر،

-1 ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے (بہتر ہے نماز میں پڑھا جانے والا درود ابراہیمی پڑھا جائے)۔

-2 پانچ سو مرتبہ "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" پڑھے۔

-3 آخر میں ایک سو مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر دعا کرے، تجربہ ہے کہ چند روز نہیں گزرتے کہ آدمی کے رزق اور مشکلات کی بندش کھل جاتی ہے، جس مقصد کے لیے پڑھا گیا ہے اگر چالیس دن سے پہلے ہی اس کا وہ مقصد پورا ہو گیا ہو تب بھی اس کو چالیس دن تک پڑھتے رہنا چاہیے اور اس مدت کو پورا کرے۔

فضائل
آیتُ الکُرسِیّ

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

آیت الکرسی کو اللہ نے اپنے عرش اور کرسی کے نیچے لکھا ہوا ہے۔ وہاں سے اتار کر سورۃ البقرۃ میں رکھ دیا گیا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ لے کر نازل ہوئے۔ آیت الکرسی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی گئی، کسی اور نبی کو نہیں دی گئی۔

آیت الکرسی پڑھنے سے درج ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں:

- ذہنی اور قلبی سکون نصیب ہوتا ہے۔
- فقر و فاقہ اور رزق کی تنگی دور ہوتی ہے۔
- آسیبی اور جادو کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔
- مال و اسباب چوری سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
- گھر میں اور کاروبار میں برکت ہوتی ہے۔
- مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔
- فقر و فاقہ، تنگ دستی، پریشانیاں اور ذہنی الجھنیں دور ہو جاتی ہیں۔
- پڑھنے والا شخص اور اس کے گھر والے ہر طرح کی بیماریوں اور اس کی شدت سے محفوظ رہتے ہیں۔
- جنون اور متعدی مرض اور چوری سے حفاظت کی جاتی ہے۔
- پڑھ کر دم کرنے سے ہر طرح کے مرض اور چوری سے حفاظت ہوتی ہے۔
- پڑھنے والے کے لیے فرشتے اگلے دن کی ساعت تک نیکیاں لکھتے اور برائیاں مٹاتے رہتے ہیں۔

کثرت سے آیت الکرسی پڑھنے کے فوائد

کثرت سے آیت الکرسی پڑھنے والے کو بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں:

- انجام بخیر ہوگا اور اس پر موت کی سختی آسان ہو جائے گی، ان شاء اللہ۔
- اللہ کا مقرب اور جنت کا مستحق بن جاتا ہے۔
- گھر میں خیر و برکت، خوش حالی اور سکون قلب نصیب ہوتا ہے۔
- آسیبی اور جنات کے اثرات سے بہت حد تک محفوظ رہتا ہے۔

❁ گھر والے اور پڑوسی ہر طرح محفوظ رہتے ہیں۔

آیت الکرسی کے یہ فضائل مختلف احادیث سے ثابت ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ آیت الکرسی جتنی بھی پڑھی جائے گی، انسان اللہ کی رحمتوں سے اتنا ہی قریب ہوتا چلا جائے گا۔

قرآن کریم میں جگہ جگہ اللہ کی ذات وصفات کو بیان کیا گیا ہے۔قرآن کریم میں ایسا تو ہے کہ چند آیتیں ملا کر اس میں اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کا بیان ہے لیکن کسی ایک آیت میں اللہ کی بہت سی صفات کو جمع کر دیا گیا ہو وہ صرف آیت الکرسی ہے جس میں ایک مرتبہ اللہ کا ذاتی نام اور سولہ مرتبہ اس کی صفات کو الفاظ اور ضمیروں میں بیان کیا گیا ہے، اس لیے آیت الکرسی کو تمام آیات کا سردار فرمایا گیا ہے۔

امام غزالیؒ نے ارشاد فرمایا ہے:

اگر کوئی شخص سچی طلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ تلاش کرے گا جس میں اس کی توحید، تقدیس اور صفات عالیہ کو بیان کیا گیا ہو تو وہ صرف آیت الکرسی ہی میں ملے گی۔ (زرقانی)

آیت الکرسی کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ

معانی پر غور کیا جائے تو اس میں اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کو بڑی شان سے بیان فرمایا گیا ہے۔

الفاظ پر غور کریں تو وہ موتیوں کی طرح پروئے ہوئے لگتے ہیں۔

اگر ان کو پڑھا جائے تو ان سے مشکلات اور پریشانیاں دور ہوتی ہیں اور دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔آیت الکرسی کے فضائل میں بہت سی احادیث ہیں جن سے ندازہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنی بڑی نعمت سے نوازا ہے جس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔جو آپ کی امت کے علاوہ کسی امت کو نصیب نہ ہوئی۔

اس کو آیت الکرسی کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو اپنے عرش اور کرسی کے نیچے لکھا ہوا ہے وہ کرسی اتنی عظیم اور اتنی بڑی ہے کہ جس میں زمین اور ساتوں آسمان ڈال دیئے جائیں تو وہ اس کرسی میں ایسے لگیں گے جیسے کسی وسیع صحرا یا میدان میں کوئی چھوٹی سی انگوٹھی پڑی ہوئی ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنے عرش اور کرسی کے نیچے سے عرش کے ارد گرد رہنے والے ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ آیت الکرسی کو نازل فرمایا ہے۔اس سلسلہ میں نہایت معتبر اور صحیح حدیثیں لکھی جارہی ہیں جن سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہو سکے گا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کتنی بڑی نعمت اور اپنی خصوصی رحمت سے نوازا ہے۔

حضرت اُبی بن کعبؓ جن کی کنیت ابوالمنذر ہے ایک دن اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ ''اے ابوالمنذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے پاس کتاب اللہ کی کون سی آیت عطا کی گئی ہے۔حضرت اُبی بن کعبؓ نے ادب کے ساتھ عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بہتر علم ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ یہی پوچھا تو حضرت اُبی بن کعبؓ نے عرض کیا آیت الکرسی بڑی مرتبہ والی آیت ہے۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہو کر ان کے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا کہ ابوالمنذر تمہیں علم مبارک ہو''۔یعنی اس میں اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ ترین علوم رکھ دیئے ہیں۔

(صحیح مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا اس کو سوائے موت کے جنت میں جانے سے کوئی چیز نہ روک سکے گی، یعنی جب موت آجائے گی تو اس کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔

(بیہقی، نسائی، دار قطنی، طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص ہمیشہ آیت الکرسی پڑھنے کی عادت ڈال لے گا اور صبح وشام جب بھی وہ گھر سے نکلے یا گھر میں ایسا شخص ہر طرح کی بلاؤں و بیماریوں سے گھر کی وحشتوں سے محفوظ رہے گا، نہ اس کے گھر کو آگ لگے گی، نہ مال چوری ہوگا اور اگر اس نے قرآن کریم حفظ کیا ہے تو وہ اس کو کبھی نہ بھولے گا۔ (سنن دارمی)

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھنے کا عادی ہوگا اس پر موت کی سختی آسان ہو جائے گی۔ (نزہۃ المجالس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے گھر میں خیر و برکت ہو تو اس کو کثرت سے آیت الکرسی پڑھنی چاہیے۔

(نزہۃ المجالس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا تو وہ دوسری نماز تک اللہ کی پناہ اور امان میں رہے گا۔

(معجم طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھنے کا عادی ہوگا اور ہر نماز کے بعد اس آیت کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو فقر وفاقہ سے محفوظ رکھے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہیں جا سکتا۔ (در نظیم فی خواص القرآن العظیم)

حضرت علیؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس گھر میں آیت الکرسی پڑھی جاتی ہے اس گھر سے اور اس جگہ سے تیس دن کیلئے شیطان اور جنات دور ہو جاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! یہ آیت تم اپنی اولاد، بیوی اور پڑوسیوں کو سکھاؤ کیونکہ اس سے زیادہ مرتبہ والی کوئی آیت نازل ہوئی۔ (کشاف، روح البیان)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آیت الکرسی پڑھنے کی برکت سے نہ صرف اس کی بلکہ اس کے پڑوسیوں تک کی بلائیں دور ہو جاتی ہیں۔ جو شخص رات کو سونے سے پہلے آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے پڑوسیوں اور پڑوسیوں کے پڑوسیوں کی آس پاس کے گھر والوں کی حفاظت فرمائے گا۔ (مشکوٰۃ، بیضاوی، بیہقی)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس روایت کو نقل کیا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

سَیِّدُ الْقُرْآنِ بَقَرَۃُ سَیِّدُ الْبَقَرَۃِ آیَۃُ الْکُرْسِیِّ

ترجمہ: قرآن کریم کی سردار سورۃ البقرہ ہے اور سورۃ البقرۃ کی سردار آیت الکرسی ہے"۔ (روح البیان)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتوں کو اور سورۂ بقرہ کی ابتدائی چار آیات اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات کو پڑھے گا تو اس کے تین فائدے حاصل ہوں گے۔

- شیطان اس کے گھر والوں کے پاس نہ آئے گا۔
- وہ ہر طرح کی ناخوشگواریوں سے محفوظ رہے گا۔
- اگر کسی بے ہوش یا مجنون شخص پر پڑھا جائے گا تو بے ہوش کو ہوش آجائے گا اور مجنون صحت مند ہو جائے گا۔ (سنن دارمی)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ

تعالیٰ نے مجھے آیت الکرسی اپنے عرش کے نیچے سے نکال کر دی ہے اور میرے علاوہ کسی نبی کو بھی یہ آیت نہیں دی گئی۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے اس آیت کی فضیلت سنی ہے اس وقت سے ہمیشہ پڑھتا ہوں اور میں نے اس کو کبھی نہیں چھوڑا۔ یہ بھی فرمایا کہ میں ہر رات کو تین مرتبہ آیت الکرسی کو اس طرح پڑھتا ہوں۔

① ایک مرتبہ سنتوں کے بعد

② ایک مرتبہ وتر کے بعد

③ ایک مرتبہ سونے سے پہلے پڑھتا ہوں۔

(شرح المواہب)

اکابرینؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہزاروں نبی اور تین سو تیرہ رسول بھیجے ہیں۔ حضرت طالوتؑ کے ساتھ ظالم بادشاہ جالوت کا مقابلہ کرنے کیلئے تین سو تیرہ ساتھی گئے تھے۔ حضرت نوحؑ کی کشتی میں تین سو تیرہ صحابی شریک تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حق و باطل کے معرکہ بدر میں بھی تین سو تیرہ صحابہ کرامؓ تھے، فرمایا کہ اس عدد کی بڑی خصوصیت ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص کسی مراد کے پورے ہونے کیلئے تین سو تیرہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر چند مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھ کر جو بھی دعا کرے گا ان شاء اللہ وہ قبول ہوگی۔ اور ناممکن سے ناممکن کام بھی آسانی سے ہو جائے گا۔

آیت الکرسی ایک عظیم آیت ہے جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے لہٰذا اس آیت کو کثرت سے پڑھنا ہر حاجت کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

اگر ہر روز کم از کم اکیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لی جائے، ایک وقت میں یا مختلف نمازوں کے بعد تو ان شاء اللہ ہر مراد پوری ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو آیت

الکرسی کی برکتیں اور رحمتیں نصیب فرمائے، آمین۔

آیت الکرسی کے ذریعے حصار

جب کسی کو جنات سے خطرہ ہو تو اپنی حفاظت کیلئے حصار کر لے۔ آیت الکرسی کے ذریعہ حصار کرنے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے:

① درود شریف 3 مرتبہ

② آیت الکرسی 11 مرتبہ

③ سورۃ الفاتحہ 11 مرتبہ

④ چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھ کر مندرجہ ذیل آیت کو ایک مرتبہ پڑھے:

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝٥١ (سورۃ التوبہ، آیت 51)

⑤ درود شریف تین مرتبہ پڑھنے کے بعد کسی لکڑی سے اپنے چاروں طرف ایک دائرہ سا بنالیں اور پھر اپنے اوپر دم کرلیں، ان شاء اللہ نہ تو کوئی جن ستا سکے گا اور نہ کوئی آدمی۔ ہر طرف سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

یوں تو آیت الکرسی کا پڑھنا ہی سب سے بڑا عمل ہے اس کو کثرت سے پڑھا جائے لیکن بزرگوں سے ایک خاص عمل نقل ہوتا آیا ہے کہ اگر آیت الکرسی کو اس ترتیب سے پڑھا جائے گا تو ان شاء اللہ اس کے بہت جلد اثرات ظاہر ہوں گے جس کا کئی مرتبہ

تجربہ کیا گیا ہے۔

آیت الکرسی سے دعا کی قبولیت کا ایک خاص عمل

① یہ عمل نوے (90) دن تک کیا جائے گا۔ اگر کوئی خاتون اس عمل کو پڑھے اور ان کو پیریڈ آجائیں تو وہ دن گن کر نوے کا عدد پورا کرلیں۔

② اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے حسب توفیق کچھ صدقہ وخیرات کردیں۔

③ فجر، ظہر، عصر اور مغرب کی نمازوں کے بعد (ہر نماز کے بعد) تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر تین مرتبہ آیت الکرسی پھر آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

④ عشاء کی نماز کے بعد اس طرح عمل کیا جائے گا۔

❁ عشاء کی نماز کے فرضوں کے بعد درود شریف تین مرتبہ۔

❁ بسم اللہ کے ساتھ آیت الکرسی تین مرتبہ۔

❁ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

عشاء کی دوسنتوں کے بعد پھر اسی طرح درود شریف اور بسم اللہ کے ساتھ آیت الکرسی کو تین تین مرتبہ پڑھیں۔

❁ پھر آخر میں بسم اللہ کے ساتھ سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ۔

❁ بسم اللہ کے ساتھ چاروں قل ایک ایک مرتبہ پڑھیں اور ایک گلاس پانی لے کر اس پر دم کریں اور پھر اس پانی کو تین سانس میں پی لیں۔

یہ عمل کرنے کے بعد خوب اللہ تعالیٰ سے دعا کریں، ان شاء اللہ ہر مراد پوری ہوگی۔

فضائل سورۂ کہف

سورہ کہف قرآن پاک کی اٹھارویں سورہ ہے اور پندرھویں پارہ میں ہے۔

احادیث میں اس کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے، مثلاً

❁ سورۂ کہف کی تلاوت سے دل منور اور روشن ہوجاتا ہے۔

❁ سورۂ کہف کی تلاوت سے زندگی کے اندھیرے دور ہوجاتے ہیں۔

❁ سورۂ کہف کی تلاوت سے قلب کو سکون واطمینان ملتا ہے۔

❁ سورۂ کہف پڑھنے والا دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

❁ سورۂ کہف کو پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

❁ سورۂ کہف کو پڑھنے سے بگڑے ہوئے کام بن جاتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سورۂ کہف پڑھنے کے بے انتہا فائدے ہیں۔ اس کی تلاوت ایک ایسا نور ہے جس سے دل روشن اور منور ہوجاتا ہے اور اللہ اس کی برکت سے زندگی کے اندھیرے دور کردیتا ہے۔ اس کو پڑھنے والا ہر طرح کے فتنوں سے اور آزمائشوں سے محفوظ رہتا ہے، دجال کے نکلنے کے بعد ایمان کا سنبھالنا بہت دشوار ہوگا مگر سورۂ کہف کی تلاوت کرنے والا انشاء اللہ دجال کے فتنے سے بھی محفوظ رہے گا اور اس کو سکون قلب کی ایک خاص کیفیت نصیب ہوگی۔

یہاں قارئین کے استفادہ کیلئے ہم چند احادیث کا ترجمہ تحریر کررہے ہیں۔

❁ حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ حضرت اسید بن حضیرؓ ایک رات اپنے گھر میں سورۂ کہف کی تلاوت کررہے تھے۔ ان کے قریب ہی ان کا گھوڑا

بندھا ہوا تھا۔ انہوں نے دیکھا کہ گھوڑے نے اچھلنا اور بدکنا شروع کر دیا تلاوت کرتے ہوئے انہوں نے جیسے ہی آنکھ اٹھا کر دیکھا تو ایک نور تھا جو بادل کی طرح ان پر سایہ کیے ہوئے تھا۔ صبح کو انہوں نے سرکارِ دوعالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سارا واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ کہف پڑھا کرو۔ یہ سکینہ (سکونِ قلب) تھا جو تمہارے اوپر اللہ کی طرف سے نازل کیا گیا۔ (بخاری، مسلم)

۞ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے گا وہ آٹھ دن تک (یعنی اگلے جمعہ تک) ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر دجال نکل آئے گا تو اس کے فتنے سے بھی محفوظ رہے گا۔

۞ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف تلاوت کرے گا اس کے قدم سے لے کر آسمان تک ایک نور ہی نور ہوگا جو قیامت کے دن بھی روشنی دے گا اور پچھلے جمعہ سے اگلے جمعہ تک اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

۞ حضرت انسؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ سورۂ کہف ایک ہی وقت میں نازل ہوئی جس کو ستر ہزار فرشتے (اپنے ہاتھوں پر اٹھائے) اس کے ساتھ آئے ۔جس سے اس سورت کی شان ظاہر ہوتی ہے)۔ (روح المعانی، بروایت بیہقی)

۞ حضرت ابودرداءؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے کہ جو شخص سورۂ کہف کی دس آیتیں حفظ کر لے گا وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا، احادیث میں حضرت ابودرداءؓ سے سورۂ کہف کی آخری دس آیتوں کے متعلق بھی یہی روایت ہے۔

(مسلم، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، مسنداحمد)

۞ حضرت سہل بن معاذؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نقل کی ہے کہ جو شخص سورۂ کہف کی پہلی بارہ آیتیں اور آخری نو آیتیں پڑھے گا اس کے سر سے پیر تک ایک نور ہوگا۔ اور جو پوری سورت پڑھے گا تو زمین سے آسمان تک نور ہی نور ہوگا۔ (مسنداحمد)

ان تمام معتبر حدیثوں سے معلوم ہوا کہ سورۂ کہف کے پہلے اور آخری رکوع کی آیتیں اور جمعہ کے دن مکمل سورۂ کہف پڑھنے کے بہت فضائل ہیں اور ان سے اللہ تعالیٰ کا خاص کرم ان لوگوں پر نازل ہوتا ہے جو اس سورت کی تلاوت کرتے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ ان کی ساری پریشانیوں کو دور کر دیتا ہے۔

سورۂ کہف کا پہلا رکوع

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝۱ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝۳ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝۴ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَي الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰ فَضَرَبْنَا عَلٰٓي اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۱۲

سورۂ کہف کا دوسرا رکوع

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ
اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ
بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ
وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ
جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ
تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ
مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ
رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

فضائل سورۂ رحمٰن

سورۂ رحمٰن قرآن کریم کی ایک خوبصورت اور عظیم سورت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو کرم کیے ہیں اور نعمتیں عطا فرمائی ہیں، ان پر شکر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔

ایک ہی آیت "فَبِاَیِّ آلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ" کو اکتیس 31 بار ارشاد فرمایا گیا ہے۔ احادیث سے ثابت ہے کہ جو شخص اس سورت کی تلاوت کرے گا قیامت کے دن اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکے گا، سورۂ رحمن پڑھنے کی برکت سے،

- گھر میں برکتیں ہوتی ہیں۔
- رزق کی تنگی دور ہوتی ہے۔
- اگر کسی پر جادو یا بُرے تعویذوں کا اثر ہو وہ دور ہو جائے گا۔
- اگر کسی پر جنات کا اثر ہو وہ زائل ہو جائے گا۔
- اگر ایسا بیمار ہو کہ ہر دوا بے اثر نظر آتی ہو اس کو شفا ملے گی۔
- اگر کسی بچے کو چیچک ہو گئی ہو اس کو دم کرنے سے اس کو فائدہ ہو گا۔
- اگر کوئی شدید حاجت ہو اس کی تلاوت سے وہ پوری ہو گی۔

سورۂ رحمن کا ایک خاص عمل

سات رنگ کے اتنے لمبے دھاگے لیے جائیں جو پیشانی سے پاؤں کے انگوٹھے تک لمبے ہوں۔ ان ساتوں دھاگوں کو رسی کی طرح بٹ لیا جائے۔ بٹنے کے بعد

پیشانی سے پاؤں کے انگوٹھے تک ناپ لے پھر ان دھاگوں کو سامنے رکھ کر سورۂ رحمن کی تلاوت کی جائے اور جہاں بھی "فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ" آئے وہاں دھاگوں میں گرہ باندھ لے اور اس گرہ پر دم کردے۔ اس طرح پوری سورۂ رحمن پڑھنے میں اکتیس (31) گرہیں لگیں گی۔

اس کے بعد ان دھاگوں کو لپیٹ کر تعویذ کی طرح بنالیا جائے اور اس کو کسی سیاہ کپڑے میں سی لیا جائے۔

پھر اس کو یا تو گلے میں ڈال لے یا کسی پرس وغیرہ میں رکھ لیا جائے جو اس کے ساتھ رہتا ہو۔

اس کو چالیس دن کیلئے گلے میں پہننا ہے یا پرس میں رکھنا ہے۔ ان شاء اللہ چالیس دن میں دلی مراد پوری ہوگی اور شفاء ملے گی۔ اگر چالیس دن سے زیادہ پہنا جائے تو حرج نہیں ہے۔ اگر چالیس دن کے بعد اس کو اتارنا ہے تو اس کو کسی محفوظ جگہ میں رکھے اور پھر جب بھی کسی حاجت کیلئے ضرورت ہو تو اس کو پہن لیا جائے یا رکھ لیا جائے۔

ان شاء اللہ بڑے سے بڑا جادو اور تعویذوں کے بُرے اثرات دور ہوجائیں گے۔

فضائل سورۂ یٰسین

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے، سورۂ یٰسین قرآن کریم کا دل ہے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب کوئی شخص اس دنیا سے رخصت ہو رہا ہو یعنی اس پر نزع کی کیفیت طاری ہوگئی ہو تو اس پر سورۂ یٰسین پڑھو، سورۂ یٰسین کی برکت سے اس کی جان آسانی سے نکل جائے گی۔

عام زندگی میں سورۂ یٰسین پڑھنے کی بڑی برکتیں ہیں اور اس کے دو عمل ہیں جن کے بے شمار فائدے ہیں۔

1- اگر کسی گھر میں بے برکتی ہو، آپس کے جھگڑے اور اختلافات حد سے زیادہ بڑھ گئے ہوں یا ہر کام میں رکاوٹیں ہوں تو اس گھر میں گھر کے چند لوگ مل کر سورۂ یٰسین کو اکتالیس (41) بار پڑھیں، پڑھ کر پانی پر دم کرلیں، گھر میں چھڑکیں اور خود بھی پئیں۔

اس کا مناسب طریقہ یہ ہے کہ جو بھی شریک ہوں ان کے سامنے پانی کی چھوٹی بوتل اور کسی چیز کے اکتالیس (41) دانے رکھ دیں، سب کو سورۂ یٰسین دے دیں، ہر ایک سورۂ یٰسین پڑھے، ایک دانا اٹھالے، پانی پر دم کرے اور دوسری بار سورۂ یٰسین شروع کردے، اس طرح جب یہ تعداد پوری ہوجائے تو سب مل کر درود شریف پڑھ کر دعا کریں اور پھر اس پانی کو تھوڑا سا لے کر گھر کے ہر کونے (سوائے واش روم کے) اس کا چھینٹا ماریں اور باقی پانی کو جنھوں نے پڑھا ہے وہ اور گھر کے افراد اس پانی کو پی

لیں، انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا اور جس حاجت کے لیے پڑھا گیا ہے وہ پوری ہوگی۔

2- سورۂ یٰسین کا دوسرا عمل یہ ہے کہ کوئی شخص سورۂ یٰسین کو اس طرح پڑھے کہ جب بھی آیات میں ''مبین'' آئے تو وہاں سے پھر شروع سے پڑھے، سورۂ یٰسین میں سات ''مبین'' ہیں۔

طریقہ یہ ہوگا کہ آپ سورۂ یٰسین شروع کریں جب پہلی مبین آئے تو پھر شروع سے مبین تک پڑھیں، جب دوسری مبین پر پہنچے تو پھر شروع سے پڑھے، اس طرح جہاں بھی مبین آئے وہاں سے شروع سے یٰسین پڑھیں۔

تجربہ یہ ہے کہ ساتوں مبین والا عمل بہت جلد اثر کرتا ہے اور خاص طور پر مقدمہ میں بڑا مؤثر عمل ہے اور ہر حاجت بہت جلد پوری ہوتی ہے۔

فضائل سورۂ تغابن

بعض شدید ترین موذی بیماریوں اور درد سر کیلئے اگر ایک خاص طریقہ پر پڑھا جائے تو ان شاء اللہ بہت جلد شفا اور صحت ملے گی، خاص طور پر کینسر، ایڈز اور شوگر کے مریض اس سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں، عمل یہ ہے:

1- درود شریف اکیس بار

2- سورۂ تغابن تین بار (یہ سورت پارہ نمبر 28 میں ہے)

3- چاروں قل ایک ایک بار

4- درود شریف گیارہ بار

پڑھ کر کسی پانی پر دم کریں اور مریض پر بھی دم کریں۔ پڑھے ہوئے اس پانی کو روزانہ صبح کے وقت اور رات کو مغرب یا عشاء کے بعد تھوڑا تھوڑا پلائیں، انشاء اللہ بہت جلد مریض سکون محسوس کرے گا۔

اس پڑھے ہوئے پانی کو گیارہ دن تک مزید پانی ملا کر پیتے رہیں، اگر چاہیں تو ایک بار اور پھر اسی مذکورہ طریقہ پر عمل کر کے مریض کو پلائیں، امید ہے کہ دو بار پڑھ کر پلانے سے کافی فائدہ ہوگا۔

۞ اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کسی سادہ کاغذ پر اس سورت کو لکھ کر مریض کے تکیے یا کسی قریبی جگہ پر رکھ دیا جائے، اس سے بھی مریض کو کافی افاقہ ہوگا۔

اگر سورۂ تغابن کو مذکورہ طریقہ پر پڑھا جائے اور لکھ کر بھی مریض کے قریب رکھا جائے تو ان شاء اللہ مزید فائدہ ہوگا۔

❁ اگر کسی مریض کے سر میں مسلسل درد رہتا ہو اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو:

1- درود شریف تین بار پڑھ کر
2- مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر سورۂ تغابن کو پڑھا جائے۔
3- آخر میں تین بار درود شریف پڑھ کر دم کیا جائے
4- اور مسلسل گیارہ دن صبح کے وقت پڑھنے سے سر کا درد ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گا۔

مریض اگر اس عمل سے پہلے حسب توفیق کچھ صدقہ بھی کر دے تو ان شاء اللہ بہت جلد افاقہ ہوگا۔

فضائل سورۂ واقعہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

''جس گھر میں سورۂ واقعہ پڑھی جاتی ہے، اُس گھر میں فقر وفاقہ نہیں آتا۔''

اگر روزانہ رات کو عشاء کے بعد اس سورۂ واقعہ کو ایک بار پڑھنے کی عادت بنالیا جائے تو ان شاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کی مشکلات آسان ہوں گی۔

❁ اگر کسی کا بخار نہ ٹوٹ رہا ہو اور ہر دوا فائدہ نہ دے رہی ہو تو تین بار درود شریف پڑھ کر سورۂ واقعہ کو تین بار پڑھ کر کسی پانی پر دم کریں اور وہ ایک ہفتے تک روزانہ اس پانی کو پلایا جائے تو اس کا بخار بھی ٹوٹ جائے گا اور اس کو صحت نصیب ہوگی۔

❁ اگر کسی کی نوکری چھوٹ جائے یا اس کے کاروبار میں مسلسل گھاٹا اور نقصان ہو رہا ہو تو وہ روازانہ رات کو عشاء کی نماز کے بعد سونے سے پہلے سورۂ واقعہ پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے کاروبار اور رزق میں برکت عطا فرمائے گا۔

فضائل سورۂ فتح

جب کفارِ عرب اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جنگ نہ کرنے کا معاہدہ ہوا جس کو صلح حدیبیہ کہا جاتا ہے، اس کے اثرات یہ تھے کہ یہ معاہدہ ساری دنیا میں اسلام پھیلنے کا ذریعہ بن گیا، ابھی آپ اس معاہدے کے بعد مدینہ منورہ نہیں پہنچے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس معاہدہ کو فتح مبین فرمایا اور سورۃ الفتح کی آیات نازل فرمائیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مجھے یہ سورت سب سے زیادہ پسند ہے جو بھی اس سورت کو پڑھے گا اس کو دنیا اور آخرت کے معاملے میں بھرپور کامیابی نصیب ہوگی۔"

جو بھی اس سورت کو پڑھے گا،

1- غیب سے رزق عطا کیا جائے گا۔
2- زندگی کے معاملات میں فتح و کامرانی نصیب ہوگی۔
3- میاں بیوی کے درمیان محبت میں اضافہ ہوگا۔
4- دکان اور کاروبار میں برکت ہوگی اور بُری نظر سے محفوظ رہے گا۔
5- اگر کوئی دل کا مریض ہے تو اس کو شفا ملے گی۔

اس سورت کو صبح فجر کی نماز کے بعد ایک بار پڑھنے سے ناممکن کام ممکن ہو جائیں گے، اور زندگی میں بڑی آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔

فضائل سورۂ مزمل

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"جو شخص سورۂ مزمل کو پڑھے گا اس کو دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا کی جائیں گی، اس کا افلاس اور غربت دور ہوں گے، اور اس کی مشکلات آسان ہوں گی۔"

اس کا عمل یہ ہے کہ مختلف رنگ کے گیارہ ایسے لمبے دھاگے لیے جائیں جو پیشانی سے پاؤں کے انگوٹھے تک ہو۔ ان دھاگوں کو اس طرح بٹ لیا جائے کہ وہ ایک ڈور نظر آئیں۔

۞ پھر کوئی ایسا آدمی جس پر جادو کیا گیا ہو اس کی پیشانی سے پاؤں کے انگوٹھے تک ناپ لیا جائے، پھر ان دھاگوں کو اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر سورۂ مزمل کو گیارہ بار پڑھ کر دھاگوں پر دم کردے پھر ان دھاگوں کو لپیٹ کر تعویذ کی طرح بنالیں اور کالے کپڑے میں سی کر جادو سے متاثر شخص کے گلے میں پہنادیں اور چالیس دن تک اس تعویذ کو پہنے رہے، صرف غسل کے وقت اتار دے باقی سارے وقت پہنے رہے، ان شاء اللہ بہت جلد جادو کے اثرات دور ہو جائیں گے۔

۞ اگر کسی عورت کو حمل ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ بھی اس عمل کو اسی طرح کر کے تعویذ کو گلے میں پہن لے، ان شاء اللہ حمل کی حفاظت ہوگی۔

فضائل سورۂ ملک

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے کسی دوست سے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جسے تم سن کر خوش ہوجاؤ گے۔ انھوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ''جو شخص سورۃ الملک کو پڑھتا ہے وہ بہت خوش نصیب ہے، فرمایا کہ تم خود بھی اس سورت کو پڑھا کرو اور اپنے بیوی بچوں کو بھی اس کے پڑھنے کی ترغیب دو۔''

یہ سورت پڑھنے سے آدمی کی مشکلات دور ہوتی ہیں اور پریشانیوں سے نجات ملتی ہے، یہ سورت قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گی۔

اس سورت کے پڑھنے والوں کیلئے چند فائدے اور بھی ہیں:

1- جو شخص اس سورت کو پڑھے گا اس کی عمر اور صحت میں برکت ہوگی۔

2- سفر میں جاتے وقت سات بار اس سورت کو پڑھنے سے وہ شخص بامراد، کامیاب اور عافیت کے ساتھ لوٹے گا۔

3- اگر کسی ایسی عورت کو اس کا پانی پڑھ کر پلایا جائے جو بچہ پیدا ہونے کے بعد چلہ میں ہو تو ہر طرح کی آفات سے محفوظ رہے گی۔

4- اس سورت کو اگر صبح فجر کی نماز کے بعد پڑھا جائے تو زیادہ بہتر ہے، یا دن میں کسی بھی وقت اس سورت کو پڑھا جائے تو بھی بہتر نفع کی امید ہے۔

فضائل سورۂ مجادلہ

سورۂ مجادلہ کے بہت سے فضائل اور فائدے نقل کیے گئے ہیں:

1- اگر مریض کے سرہانے بیٹھ کر اس سورت کو پڑھا جائے تو مریض کو سکون ملے گا اور اس کو نیند بھی آئے گی۔

2- اگر کسی مریض کیلئے اس سورت کو زعفران سے لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے تو اس کی صحت نہایت تیزی سے بہتر ہوتی جائے گی۔

3- اگر کسی کا شوہر یا کسی شوہر کی بیوی بدزبان ہو تو مرد یا عورت جس کو بھی شکایت ہو تو ایک بار پڑھ کر پانی پر یا کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائے تو بہت جلد بدزبانی دور ہوجائے گی۔

4- اس سورت کو پڑھنے والے کو ایک بہت بڑا فائدہ بھی مل سکتا ہے اور وہ یہ کہ نفاق کی بیماری سے محفوظ رہے گا اور تقویٰ کی طرف مائل ہوگا۔

فضائل سورۂ اعلیٰ

سورۃ الاعلیٰ کے بارے میں حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۃ الاعلیٰ اس قدر پسند تھی کہ جمعہ کی نماز اور عیدین کی نماز میں اس کی تلاوت فرماتے تھے۔

اس سورت کے بھی بہت سے فائدے ہیں:

1- درود شریف تین بار

2- سورۃ الاعلیٰ سات بار پڑھ کر کسی پانی پر دم کر کے اور تین دن تک مسلسل پیئے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے درد میں افاقہ ہوگا۔

3- اگر تین دن میں فائدہ نہ ہو تو مزید سات دن تک اس پانی کو پیئے، اس پانی میں اور بھی پانی ملایا جاسکتا ہے۔

❁ جس شخص کا حافظہ کمزور ہو، بہت زیادہ بھولنے لگا ہو تو اس سورت کو روزانہ بعد عشاء اپنے اوپر دم کرلیا کرے۔

❁ اگر کسی کی کمر میں درد ہو تو اس سورت کو زعفران سے کسی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلیٹ میں زیتون کے تیل سے حل کرے اور درد کی جگہ لگائے، ان شاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔

فضائل سورۂ حشر

عملیات میں سورۂ حشر بہت اہم ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو ایسی کامیابیاں ملتی ہیں جن کا وہ تصور نہیں کرسکتا۔

1- سورۂ حشر کی آیات لَا يَسْتَوِيْٓ أَصْحَابُ النَّارِ سے وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک کو بعض حضرات نے اسم اعظم فرمایا ہے۔ یہ آیات اگر اکثر فجر کی نماز کے بعد گیارہ بار پڑھ لی جائیں تو اس کے ناممکن کام بھی بڑی آسانی سے ہوجائیں گے۔

2- اگر کسی کو یرقان (پیلیا) کی بیماری ہو اور وہ بڑھتی ہی جارہی ہو وہ اگر سورۂ حشر کو ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے گا تو ان شاءاللہ اس کا یرقان ختم ہوجائے گا اور مریض ہر شدید تکلیف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

3- اگر سورۂ حشر کو تین بار پڑھ کر اور پانی پر دم کر کے کسی ایسے مریض کو پلایا جائے گا جس کے گردے خراب ہو رہے ہوں تو ان شاءاللہ اس کو بہت فائدہ ہوگا۔

اظہارِ تشکر

میں اپنی کتاب ''بحر شفا'' اس وقت تک پایہء تکمیل تک نہیں پہنچا سکتا تھا جب تک کہ درج ذیل خواتین وحضرات کی کاوشیں، راہ نمائی، معاونت اور نیک تمنائیں میرے ساتھ اس کتاب کی تالیف میں شامل نہ ہوتیں۔

میں سب سے پہلے تہہ دل سے اپنے اللہ کا مشکور وممنون ہوں کہ اس نے مجھ جیسے حقیر انسان کو اپنی ذات پاک کے متعلق یہ کتاب تالیف کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

میں پیارے سرکار دو عالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی شکر گزار ہوں کہ اُن کی بابرکت ذات کے صدقے، مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات تک رسائی ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لینے اور آپؐ پر درود لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

اس کتاب کی ترتیب اور تالیف میں میری قدم قدم پر راہ نمائی مفسر قرآن حضرت مولانا محمد آصف قاسمی حفظ اللہ نے فرمائی جن کی معاونت کے بغیر میں قطعاً یہ کام نہ کرسکتا تھا۔

بعد ازیں، میں اپنے اہل خانہ کا شکر گزار ہوں کہ جنھوں نے مجھے پوری یکسوئی کے ساتھ یہ کام کرنے کا موقع فراہم کیا اور میں اس قابل ہوں کہ یہ کتاب جو کبھی محض ایک خواب تھا، آج ایک حقیقت کی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

میں اس کتاب کی تالیف کے دوران معاونت ومشاورت پر جناب سید عرفان احمد اور ڈاکٹر ثوبیہ آفتاب کا بھی مشکور ہوں۔

علاوہ ازیں، کتاب کے خیال سے لے کر آپ کے ہاتھوں تک پہنچنے کے تمام

مراحل میں جن افراد نے دامے، درمے، قدمے، سخنے میری معاونت وراہ نمائی فرمائی، اُن تمام کا شکریہ میرے ذمے ہے۔

میں دعا گو ہوں کہ ان سب خواتین وحضرات کی ہر جائز دنیاوی واخروی دُعا اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور دنیا میں عافیت اور آخرت میں مغفرت عطا فرمائے۔

آمین، ثم آمین۔

ڈاکٹر محمد عمران یوسف

ضمیمہ

ایک سوبیس سال کے بزرگ کا دیا ہوا

اکسیر قرآنی عمل

جس کے پڑھنے سے ہر طرح کی مشکلات آسان ہوجاتی ہیں

حضرت اقدس مولانا محمد طاہر قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کے توسط سے

میرے والد ماجد حضرت مولانا محمد طاہر قاسمیؒ (جو کہ حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانا توی نور اللہ مرقدہ بانی دار العلوم دیوبند کے پوتے ہیں) مجھے بتایا کہ ایک مرتبہ حیدرآباد دکن (انڈیا) جانا ہوا۔ وہاں ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی جن کی عمر ایک سوبیس سال تھی۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ قرآن کریم میں چالیس ایسی آیات ہیں جن کی ابتداء لفظ اللہ سے ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص ان آیات کو چالیس دن روزانہ صبح کے وقت پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ اس کی ہر مراد پوری ہوگی۔ الحمدللہ، اس سے مجھے بہت فائدے حاصل ہوئے اور اس سے میرے لیے بہت سی مشکل راہیں کھل گئیں۔

چونکہ یہ کسی بزرگ کا دیا ہوا عمل ہے جس کی مجھے میرے والد محترمؒ نے اجازت دی ہے، لہٰذا جو بھی اس عمل کو کرنا چاہے وہ کرسکتا ہے میری طرف سے ان کو اس

وظیفے کی اجازت ہے۔

تمام وہ حضرات وخواتین جو اس وظیفے کو پڑھیں، مجھے اور میرے والدین کو اپنی مخلصانہ دُعاؤں میں ضرور یاد فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ساری مشکلات اور پریشانیوں کو دور فرمائے اور ہر طرح کی آفات سے محفوظ فرمائے، آمین۔

مولانا محمد آصف قاسمی
امیر جامعہ اسلامیہ کینیڈا
مؤلف تفسیر بصیرت قرآن

www.iqbalkalmati.blogspot.com